



**PROFESSIONAL DEVELOPMENT  
FOR QUALITY EDUCATION**

جماعت سوم

سبقی منصوبے برائے اساتذہ کرام

اُردو



**Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE)**  
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad

جملہ حقوق بحق نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

مُصنّفین:

- 1- تاج ولی خان، ڈیسک آفیسر، ماہر مضمون (لسانیات)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا
- 2- محمد ایوب، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، کب گانی، صوابی
- 3- محمد ہارون، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، بقاء مانسہرہ
- 4- ڈاکٹر اسد قیوم، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، ایبٹ آباد
- 5- مقصود جان، (ماہر مضمون)، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، گڑھی حمید گل، چار سده
- 6- محمد راشد، پرائمری اسکول ٹیچر، گورنمنٹ پرائمری اسکول، گلی کھوال، ایبٹ آباد

نظر ثانی:

- 1- تاج ولی خان، ڈیسک آفیسر، ماہر مضمون (لسانیات)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا
- 2- محمد ایوب، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، کب گانی، صوابی
- 3- ڈاکٹر اسد قیوم، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، ایبٹ آباد
- 4- مقصود جان، (ماہر مضمون)، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، گڑھی حمید گل، چار سده

ملکی معاونت:

خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام

کوآرڈینیٹر:

ابرار احمد، ایڈیشنل ڈائریکٹر، (پیشہ ورانہ ترقی برائے اساتذہ)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

نگران و سرپرستی:

گوہر علی خان، ڈائریکٹر، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

اہم نوٹ:

محترم اساتذہ،

ان سبقی منصوبوں میں دیے گئے درسی کتب کے صفحہ نمبر کے حوالا جات،

تعلیمی سال 2021-22 میں چھپی ہوئی کتب کے مطابق ہیں۔

لہذا آپ سے گزارش ہے کہ آنے والے تعلیمی سالوں میں چھپنے والی کتب کے مطابق ترامیم کریں۔



**Directorate of Curriculum and Teacher Education  
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad.**

Phone #:0992-385148 Fax #:0992-381527 E-mail: [dcte-kpk@hotmail.com](mailto:dcte-kpk@hotmail.com)  
[https://twitter.com/DCTE\\_KP](https://twitter.com/DCTE_KP) <https://www.facebook.com/dctekp.abbottabad.3>

**NOTIFICATION:**

**No.5400-5563/F.24/Vol-II/SLP/G-III/SS-M&E, dated: 30-08-2021** : Consequent upon its development and review by the respective development and review committees notified for the purpose, the Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE), Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad, being the competent authority under the Khyber Pakhtunkhwa Supervision of Curricula, Textbooks and Maintenance of Standards of Education Act 2011, is pleased to notify the scripted lessons for Grade-III in the subjects of English, Urdu, Mathematics and General Knowledge based on Curriculum 2020 and the textbooks aligned on it for all educational institutions in Khyber Pakhtunkhwa for the Academic Year 2021-22 and onwards.

**DIRECTOR**

Copy forwarded for information and necessary action to the:

1. Secretary, Elementary & Secondary Education Department Govt. of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
2. Director, Elementary & Secondary Education Khyber Pakhtunkhwa.
3. Director, Professional Development, Khyber Pakhtunkhwa Landey Sarak Charsadda Road Larama, Peshawar.
4. All District Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
5. All Sub Divisional Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
6. Team Leader ASI-KESP, at Peshawar.
7. PS to Minister Elementary & Secondary Education, Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar
8. PS to the Director Local Office.

**ADDITIONAL DIRECTOR (SS)**

# فہرست

## مہینہ 1

- سبق نمبر 1: ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھانا..... 1
- سبق نمبر 2: لے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سنانا اور بتانا..... 3
- سبق نمبر 3: اپنے ارد گرد کے ماحول / قدرتی مناظر پر گفت گو کرنا..... 5
- سبق نمبر 4: نظم پڑھ کر سوالات کے دُرست جوابات دینا اور لکھنا..... 7
- سبق نمبر 5: کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر اظہارِ خیال کرنا اور چھ سے دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھنا..... 9
- سبق نمبر 6: معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بولنا / لکھنا..... 11
- سبق نمبر 7: فعل ماضی کو پہچان کر اس کے جملے لکھنا..... 13
- سبق نمبر 8: ہم آواز الفاظ بنانا..... 15
- سبق نمبر 9: روز مرہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصہ لینا..... 17
- سبق نمبر 10: سنی ہوئی کہانی، قصے سے متعلق سوالات کے جوابات دینا..... 19
- سبق نمبر 11: کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات سے دس مر بوط جملے لکھنا..... 21
- سبق نمبر 12: واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کرنا..... 23
- سبق نمبر 13: ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سُن کر دوسروں کو سنانا..... 25
- سبق نمبر 14: گفت گو سُن کر اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کرنا..... 27
- سبق نمبر 15: توجہ سے سُن کر اپنے رد عمل / خیالات کا اظہار دُرست تلفظ اور لب و لہجے میں کرنا..... 29
- سبق نمبر 16: سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھنا..... 31

## مہینہ 2

- سبق نمبر 17: اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرنا..... 34
- سبق نمبر 18: عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے جوابات لکھنا..... 37
- سبق نمبر 19: سادہ جملوں کو استفہامیہ میں تبدیل کرنا..... 39
- سبق نمبر 20: تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کرنا..... 41
- سبق نمبر 21: ساتھیوں کو کہانیاں سنانا..... 43
- سبق نمبر 22: تقریر سُن کر اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کرنا..... 45
- سبق نمبر 23: ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھنا..... 47
- سبق نمبر 24: املا لکھنا..... 49
- سبق نمبر 25: تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دینا..... 51
- سبق نمبر 26: اسم ضمیر کی نشان دہی کرنا..... 53
- سبق نمبر 27: اپنی اور دوسروں کی پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کرنا..... 55
- سبق نمبر 28: گھر اور اسکول میں پیش آنے والے مسائل کا حل تلاش کرنا..... 57
- سبق نمبر 29: کسی موضوع پر دُرست لب و لہجے اور حرکات و سکنات کے ساتھ تقریر کرنا..... 59



- سبق نمبر 30: اپنے مسائل والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتانا ..... 61
- سبق نمبر 31: مکالماتی گفت گو کرنا ..... 63
- سبق نمبر 32: متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنا ..... 65

### مہینہ 3

- سبق نمبر 33: اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بنانا ..... 68
- سبق نمبر 34: معنی کے لحاظ متضاد الفاظ کو سمجھ کر بولنا/ لکھنا ..... 71
- سبق نمبر 35: گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرنا اور مجوزہ ذمہ داری بہتر انداز میں ادا کرنا ..... 73
- سبق نمبر 36: تصاویر دیکھ کر ان سے متعلق سوالات کے جوابات دینا ..... 75
- سبق نمبر 37: اُردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام یا علامت کو سمجھ کر روانی سے پڑھنا ..... 77
- سبق نمبر 38: اپنے ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹر لیس کے نام رخصت کی درخواست لکھنا ..... 79
- سبق نمبر 39: تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) دُرست استعمال کرنا ..... 81
- سبق نمبر 40: فعل حال اور فعل مستقبل کی پہچان کرنا اور فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کرنا ..... 83
- سبق نمبر 41: ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنا ..... 85
- سبق نمبر 42: بجلی اور پانی کے دُرست استعمال سے آگاہ ہونا ..... 87
- سبق نمبر 43: زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کرنا ..... 89

### مہینہ 4

- سبق نمبر 44: مختلف جگہوں کا خیال رکھنا ..... 92
- سبق نمبر 45: اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنا ..... 94
- سبق نمبر 46: استفہامیہ اور اقراری جملوں کی شناخت کرنا اور استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں میں فرق کرنا ..... 97
- سبق نمبر 47: کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے رد عمل کا اظہار کرنا ..... 99
- سبق نمبر 48: پہیلیاں سننے، سنانے اور بوجھنے سے لطف اندوز ہونا ..... 101
- سبق نمبر 49: اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کرنا ..... 103
- سبق نمبر 50: استفہامیہ جملوں کی نشان دہی کرنا ..... 105
- سبق نمبر 51: جملوں میں (ماضی، حال اور مستقبل) کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے بتانا اور انھیں زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کرنا ..... 107

### مہینہ 5

- سبق نمبر 52: ابلاغ یا دیگر ذرائع سے گیت پڑھ / سُن کر دوسروں کو سُنانا ..... 110
- سبق نمبر 53: ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ کثیر الاستعمال الفاظ دُرست طریقے سے پڑھنا ..... 112
- سبق نمبر 54: استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کرنا ..... 114
- سبق نمبر 55: روزمرہ معاملات (اسکول، گھر، محلے کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کرنا ..... 117

### مہینہ 6

- سبق نمبر 56: کہانی سن کر دوبارہ وہی کہانی خاص خاص نکات سمیت سُنانا ..... 120
- سبق نمبر 57: عبارت سمجھ کر روانی سے پڑھنا ..... 122
- سبق نمبر 58: تیس سے چالیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنا ..... 124
- سبق نمبر 59: کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھنا ..... 127

- سبق نمبر 60: لطیفے سننے اور سنانے سے لطف اندوز ہونا ..... 129
- سبق نمبر 61: ایک منٹ میں پچاس اختراعی ہجوں والے بے معنی الفاظ پڑھنا ..... 131
- سبق نمبر 62: سو کثیر الاستعمال ارکان دُرستی کے ساتھ پڑھنا ..... 133

#### مہینہ 7

- سبق نمبر 63: چالیس سے پچاس تک گنتی اردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنا ..... 136
- سبق نمبر 64: چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھنا ..... 139
- سبق نمبر 65: فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لطف اٹھانا ..... 141
- سبق نمبر 66: دوستوں اور رشتے داروں کا تعارف کروانا ..... 143
- سبق نمبر 67: عددی ترتیب (گیارہ تا بیس) کا دُرست استعمال کرنا ..... 145

#### مہینہ 8

- سبق نمبر 68: عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا دُرست استعمال کرنا ..... 148
- سبق نمبر 69: آداب گفت گو (شکریہ، افسوس، معذرت) کا خیال رکھنا ..... 151
- سبق نمبر 70: اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھنا ..... 153

# تعارف

کمرِ جماعت میں تعلیم و تدریس کا عمل استاد کی صلاحیت، تجربے اور تربیت کے حوالے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ موثر تدریس کے لیے ہر اچھے استاد کو سبق منصوبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تدریس کو موثر بنانے اور طلبہ کی تفہیم اور تحصیل علم کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے سبق منصوبے کی تیاری بہت اہمیت رکھتی ہے۔

سبق منصوبے طلبہ کے قلیل المیعاد اور طویل المیعاد مقاصد کی تکمیل کے لیے بہت ضروری ہیں۔ سبق منصوبے جامع حاصلاتِ تعلیم پر مبنی ہوتے ہیں، جن کا تعلق درسی کتب سے ہوتا ہے اور یہ طلبہ کے لیے ضروری نصاب کی موثر تدریس کو یقینی بناتے ہیں۔ سبق منصوبے اسباق کی موثر تیاری اور درست سمت کے تعین میں استاد کو مدد دیتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے تناظر میں سبق منصوبے اساتذہ کو جدید طریقہ ہائے تدریس اور موثر اکتسابی عمل کے لیے درست سمت فراہم کرنے کے لئے تیار کیے جاتے ہیں۔

روایتی طرزِ تدریس:

پاکستان میں زیادہ تر اساتذہ پڑھائی کے دوران درسی کتاب پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ وہ کمرِ جماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو کسی خاص صفحے پر کتاب کھول کر متن کا کوئی حصہ پڑھنے کا کہتے ہیں۔ درسی مواد کو سادہ زبان میں تبدیل کرنے اور اسے دُہرانے کے مقصد کے حوالے سے طلبہ سے سوالات پوچھتے ہیں۔ وہ تمام مضامین (سوائے ریاضی کے) اور اسباق اسی طریقے سے پڑھاتے ہیں۔ بعض حالات میں استاد نصاب یا کسی خاص درجے کے طلبہ کے لئے مخصوص حاصلاتِ تعلیم کی موثر تکمیل سے قاصر رہتا ہے۔ سبق منصوبے تدریس کے عمل کو موثر بناتے ہیں اور متعلقہ سرگرمیوں کے لیے واضح اہداف فراہم کرتے ہیں تاکہ طلبہ بہتر طریقے سے سیکھ کر نصابی سنگ میل سر کر سکیں۔

سبق منصوبہ کیا ہے؟

سبق منصوبہ ایک ایسا خاکہ ہے، جس میں مختلف قسم کی تدریسی ہدایات اور کسی خاص مضمون کا نصابی مواد موجود ہوتا ہے، نیز یہ حاصلاتِ تعلیم کے حصول کے لیے مرتب کیا جاتا ہے۔

سبق منصوبہ استاد کے لیے حاصلاتِ تعلیم کی تکمیل کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ استاد ایسی موزوں اور مناسب تدریسی سرگرمیاں ترتیب دیتا ہے، جن کے ذریعے سے طلبہ کے تعلیم کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ ایک اچھا تیار شدہ سبق منصوبہ استاد کو کمرِ جماعت میں پر اعتماد بناتا ہے اور طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔ ایک کامیاب سبق منصوبہ تین اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

- حاصلاتِ تعلیم
- تدریسی سرگرمیاں

### سبقی منصوبے کے فوائد:

- سبقی منصوبے کے اہم ترین فوائد درج ذیل ہیں:
- تدریس و تعلّم کے معیار کو بہتر بنانا۔
- مقاصد کی واضح سمت کا تعین۔
- حاصلاتِ تعلّم کے حصول میں معاونت۔
- دستیاب وقت اور وسائل کا مؤثر استعمال۔
- مناسب مواد کی تیاری اور اس کا بہتر استعمال۔
- استاد کے اعتماد میں اضافہ۔

### سبقی منصوبے کی تیاری:

- سبقی منصوبہ بندی سوچنے کا ایک عمل ہے۔ سوچنے کا یہ عمل بنیادی طور پر چار حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- پہلا حصّہ: حاصلاتِ تعلّم کا تعین کرنا، یعنی طلبہ کیا سیکھیں گے؟ سبق اور سرگرمیوں کے بعد وہ کیا کرنے کے قابل ہوں گے؟
- دوسرا حصّہ: اس بات کا تعین کرنا کہ طلبہ پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ سبق کے آغاز سے قبل ایسا کرنا نئے نصاب کی طرف رہ نمائی کر سکتا ہے۔
- تیسرا حصّہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جو طلبہ کو نیا نصاب سیکھنے میں مدد دے۔
- چوتھا حصّہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جس سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کے حصول کو جانچا جاسکے۔

### سبقی منصوبے کے حصّے:

- سبقی منصوبے کے اہم حصّوں میں تدریسی سبق، عنوان / موضوع، طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی پہچان، سیکھنے کے عمل سے متعلق سرگرمیوں کا ترتیب وار سلسلہ: جس میں تعارفی سرگرمیاں، پختگی کے لئے نتیجہ خیز سرگرمیاں، استعمال ہونے والے مواد اور جائزے کی حکمت عملیوں کی فہرست شامل ہیں۔
- موضوع کا انتخاب: آپ متعلقہ درجے کی درسی کتاب سے کسی بھی موضوع کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جیسے: معلومات اکٹھی کرنا، کوئی قدر جیسے: امن، حالاتِ حاضرہ سے متعلق موضوع یا خصوصی توجہ کا طالب کوئی موضوع جیسے: ماحولیاتی آلودگی وغیرہ۔
- نصاب میں سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم جاننا: قومی نصاب میں ہر موضوع کے حوالے سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کا تعین کر دیا گیا ہے۔ طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی نشان دہی، انہیں دی جانے والی معلومات، مہارتیں، رویے اور اقدار واضح کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اپنا سبق تیار کرنے کے لئے ایک سے تین حاصلاتِ تعلّم منتخب کریں۔



- ( ایک یونٹ کی منصوبہ بندی کے لیے زیادہ حاصلاتِ تعلیم بھی لے سکتے ہیں۔ )
- ذرائع / وسائل: یہ سبقی منصوبہ بندی کا ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے جو اساتذہ اور طلبہ دونوں کی ضروریات کے مطابق سبق کے لیے درکار وسائل کی موجودگی کو یقینی بناتا ہے۔

#### تیاری:

- تعارفی سرگرمیاں: تعارفی سرگرمیاں عنوان / ذیلی عنوان کو متعارف کرانے یا گزشتہ سبق سے ربط پیدا کرنے کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلبہ میں آمادگی، دلچسپی، سوالات اٹھانے، موضوع سے متعلق طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے، متعلقہ معلومات کی یاد دہانی، طلبہ کو ترغیب دلانے اور ان کی توجہ پڑھائے جانے والے موضوع پر مرکوز کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر تعارفی سرگرمیوں میں تصاویر اور عنوانات کو ترتیب وار شامل کیا جائے تو سوالات کے ذریعے طلبہ کی دلچسپی کو ابھارا جاسکتا ہے۔
- پختگی کی سرگرمیاں: پختگی کی سرگرمیاں، تعارفی سرگرمیوں سے ہی شروع ہونی چاہیے۔ ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی کی طرف منتقلی اس انداز سے ہو کہ سیکھنے کے عمل میں ربط پیدا ہو جائے۔ یہ سرگرمیاں حاصلاتِ تعلیم کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ نئے تصورات، مہارتوں اور اقدار کو متعارف کراتی ہیں یا پہلے سے سیکھے ہوئے تعلیم کو بنیاد بنا کر نئی معلومات کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں مربوط ہونی چاہئیں۔ اطلاقی سرگرمیاں طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے ساتھ انہیں تصورات اور مہارتوں کو استعمال میں لانے کے قابل بناتی ہیں۔ تخلیقی اور اظہاری سرگرمیاں تعلیم کو تقویت دیتی ہیں اور ان سے اکتسابی عمل کا حقیقی انداز میں اطلاق ممکن ہوتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں مل جل کر سیکھنے کے عمل کو ترجیح دی گئی ہے تاکہ طلبہ جوڑوں اور گروپوں میں ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور معاونت کر سکیں۔
- سبق کا اختتام: اختتامی سرگرمیاں وہ سرگرمیاں ہوتی ہیں جو تعلیم کو پختگی بخشنے، خلاصہ بیان کرنے اور طلبہ کو اپنے علم اور مہارت کو روزمرہ زندگی میں استعمال کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں عام طور پر سبق کے مرکزی خیال سے جڑی ہوتی ہیں۔ یہ کسی یونٹ کے مختلف مرکزی خیالات کو اکٹھا کرتی ہیں۔ اس صورت میں تعلیمی مقاصد کو پیش نظر رکھنا چاہیے ورنہ یہ محض ایک تفریحی سرگرمی بن جائے گی۔
- تعلیم کا جائزہ: جائزے کی حکمت عملیوں سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ کس حد تک حاصلاتِ تعلیم کا حصول ممکن ہوا ہے۔ سبق کے آغاز سے اختتام تک ہر مرحلے پر تعلیم کا جائزہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ حاصلاتِ تعلیم کے حصول کا جائزہ لینے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں، مثلاً: نقشہ بنانا اور اس پر موجود مختلف اشیا کی نشان دہی کروانا، جائزے پر مبنی فہرست یا موضوع سے متعلق سوالات پوچھنا اور وقت سے پہلے آزمائشوں کی تیاری وغیرہ۔
- تفویض کار: سبقی منصوبہ بندی کا یہ حصہ تدریس کے دوران انجام دی گئی سرگرمیوں سے متعلق تفویض کار پر مبنی ہوتا ہے جو طلبہ گھر سے کر کے لاتے ہیں۔

# پیش لفظ

محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا عالمی اور قومی رجحانات کے تناظر میں تدریس و تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت سی اصلاحات اور اقدامات کر رہا ہے۔ پرائمری سطح پر معیاری تعلیم اس مقصد کے حصول کی طرف پہلا قدم ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اور قبل از ملازمت تربیت کے لیے اساتذہ کی تدریسی مہارتوں میں بہتری لانے کے لئے مواد کی تیاری اور اس پر نظر ثانی کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ معیار کی بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں ایک قدم پرائمری سطح پر سبقی منصوبوں کی تیاری بھی ہے، جو اساتذہ کو نئی تدریسی طریقوں پر عمل درآمد میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ رہ نمائے اساتذہ، اساتذہ کو مواد کی فراہمی، مؤثر تدریسی طریقوں اور تعلیم کا جائزہ لینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ یہ رہ نمائے اساتذہ اساتذہ اور طلبہ کی مؤثر شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔ ان سبقی منصوبوں میں ایسی سرگرمیاں شامل ہیں جن کا مرکزی نقطہ طلبہ ہیں۔

سبقی منصوبوں کی یہ رہ نمائے پہلی مرتبہ ۲۰۱۳ء میں ترتیب دی گئیں، جو کہ ۲۰۰۶ء کے نصاب پر مبنی حاصلاتِ تعلیم پر مشتمل تھیں۔ ۲۰۱۸ء - ۱۹ء میں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق جماعت اول تا سوم کے ان حاصلاتِ تعلیم سے متعلق اسباق کی تیاری اور ان پر نظر ثانی کی ذمہ داری نبھائی جو پہلے سے موجود نہیں تھے۔

اب چوں کہ نظر ثانی کے بعد جماعت اول تا پنجم کے لیے ۲۰۲۰ء میں نیا نصاب تیار کیا گیا ہے، اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ۲۰۲۰ء کے نصاب کے مطابق سبقی منصوبے تیار کر کے انھیں نئے نصاب سے ہم آہنگ کیا جائے۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے نصاب ۲۰۲۰ء کے عین مطابق سبقی منصوبوں کی تیاری کے لیے نصاب اور متعلقہ مضامین کے ماہرین پر مشتمل مختلف کمیٹیاں بنائیں۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا سبقی منصوبوں کی تیاری اور نظر ثانی کے لیے ان ماہرین کی کاوشوں پر انھیں خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔

علاوہ ازیں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ان سبقی منصوبوں کی تکمیل میں تکنیکی معاونت فراہم کرنے پر خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام (کے۔ ای۔ ایس۔ پی) کا بھی شکر گزار ہے۔

گوہر علی خان

ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد



1

# ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھانا

سبق نمبر  
1

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھائیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو ہدایات دینے سے پہلے اُن کو متوجہ کریں۔ طلبہ کو ہدایات دیتے وقت اُن کے درجے اور ذہنی سطح کو مد نظر رکھیں اور طلبہ کو مختصر مگر جامع اور واضح الفاظ میں ہدایات دیں۔
2. اگر کسی جملے میں ایک سے زیادہ ہدایات ہوں تو ٹھہر ٹھہر کر طلبہ کو بتا کر سمجھائیں۔ طلبہ کو مختلف قسم کی ہدایات بغور سُننے، سمجھنے اور عمل کرنے کے قابل بنائیں۔
3. اسکول کی طرف سے ملنے والی ہدایات جیسے: حفظانِ صحت، نظم و ضبط، اخلاقی تربیت وغیرہ سے متعلق مختلف ہدایات پر عمل کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- ہدایات پر مشتمل جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

- کتابیں کھولو۔
- اُٹھو اور دروازہ بند کرو۔

- دو تین طلبہ سے دیے گئے جملے پڑھوائیں۔
- دو طلبہ سے ہدایات میں موجود پیغام اخذ کروائیں۔
- دو اور طلبہ سے ان ہدایات پر عمل کروا کر باقی طلبہ کو دکھائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. دی گئی ہدایات تختہ تحریر پر لکھیں۔

- کتاب کھولو اور صفحہ نمبر 23 پر تصویر کا نام بتاؤ۔
- اُٹھو اور کھڑکی کھولو۔
- بیٹھو اور شور مت کرو۔
- پنسل تراش نکالو اور پنسل تراشو۔

2. طلبہ کے تین گروپ بنائیں اور گروپ لیڈر سے اپنے گروپ کو ہدایات دینے کا کہیں۔
3. گروپ میں شریک باقی طلبہ باری باری ہدایات پر عمل کر کے دکھائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ لیڈر کو باری باری جماعت کے سامنے ہدایات دینے کا کہیں۔
3. جن طلبہ کو سرگرمی نمبر 1 میں شرکت کا موقع نہیں ملا اُن طلبہ سے باری باری ہدایات پر عمل کروائیں۔
  - بیٹھ جاؤ اور اُردو کی کاپی نکالو۔
  - اُٹھو اور اُستاد/اُستانی کو کتاب دو۔
  - کتاب بند کرو اور تختہ تحریر کی طرف دیکھو۔
  - کمرہ جماعت میں سے کچرا اُٹھاؤ اور کوڑا دان میں پھینکو۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں سے طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ ہدایات سن کر اور انہیں سمجھ کر عمل کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی چند طلبہ کو بلا کر جدول میں دی گئی ہدایات دے اور طلبہ سے اُن پر عمل کروائے۔

اُٹھیں اور تختہ تحریر صاف کریں۔  
گلاس لیں اور پانی بیٹھ کر پیئیں

2. ہدایات پر عمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ کو بتائیں کہ گھر میں والدین کی طرف سے ملنے والی مختلف ہدایات میں سے تین ہدایات اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

# لے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سنانا اور بتانا

سبق نمبر  
2

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اُردو میں اشعار، نظمیں وغیرہ سنا سکیں۔
- لے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. نظم پڑھنے کے اصولوں میں درست تلفظ، مناسب لب و لہجہ اور اُتار چڑھاؤ مع تاثرات شامل ہیں۔
2. نظم کو ترنم، آہنگ اور لے کے ساتھ سنائیں تاکہ طلبہ لطف اندوز ہو سکیں۔
3. طلبہ کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے اُن کو چھوٹی چھوٹی نظمیں، اشعار اور مصرعے سنائیں اور ان سے نظم کے حوالے سے پسندیدگی کے اظہار کا موقع ضرور دیں۔
4. نظم اور نثر پڑھنے/سنانے کا انداز الگ الگ ہوتا ہے۔ نظم اور نثر سنانے کے لیے تلفظ اور ادائی کا دُرست کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، بچوں کے رسائل/اخبار وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو دُرست تلفظ، ترنم، لے اور آہنگ کے ساتھ دی گئی نظم سنائیں۔

مکڑی	نے	کیا	جالا	تانا
کیا	اچھا	تانا	بانا	
آخر	اُس	نے	کیوں	کر
اس	سے	ملے	گا	مجھ کو کھانا
جس	نے	مکڑی	پیدا	کی ہے
اس	نے	اتنی	عقل	بھی دی ہے
روزی	کا	کیوں	تجھ	کو غم ہے
مکڑی	سے	بھی	کیا	تُو کم ہے
جب	تک	تیرے	ہاتھ	میں دم ہے
ہا	تھ	میں	کا	غذ اور قلم ہے
سیکھ	لے	بابا	علم	و ہنر تُو
محنت	کر	تُو،	محنت	کر تُو



2. یہی نظم طلبہ کو ترنم کے ساتھ سنانے کا کہیں۔
3. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم اشعار اور نظمیں ترنم کے ساتھ سنائیں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اُستاد/اُستانی جدول میں دی گئی نظم نمونے کے طور پر سنائے اور نظم میں موجود خاص الفاظ کے معنی بتائے۔

فسانوں میں دل کش فسانہ کتاب  
خزانوں میں نادر خزانہ کتاب  
نہ ہو کیوں ہمارا ترانہ کتاب  
کتا ہیں زمانہ، زمانہ کتاب  
کتابیں پڑھیں ہم، کتابیں پڑھیں  
کتابیں دماغوں کی تنویر ہیں  
ہماری یہ دولت ہیں، جاگیر ہیں  
کتابیں ہی خوابوں کی تعبیر ہیں  
کتابیں ہی قوموں کی تقدیر ہیں  
کتابیں پڑھیں ہم، کتابیں پڑھیں

3. طلبہ سے کہیں کہ یہی نظم جوڑوں میں ایک دوسرے کو سنائیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. دو تین طلبہ سے یہی نظم جماعت کے سامنے سنانے کا کہیں۔
2. طلبہ کی نظم خوانی کے دوران تلفظ کی دُرستی، ادائی، لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھنے میں مدد اور رہ نمائی کریں۔
3. دُرست نظم خوانی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ دُرست انداز سے اشعار اور نظمیں سن سکتے ہیں۔

## جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
  - اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سنائیں۔
  - جس طالب علم/طالبہ کو کوئی نظم یاد ہو وہ ہاتھ اٹھائے اور جماعت کے سامنے نظم سنائے۔

## مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر جا کر بچوں کے کسی رسالے سے اپنی پسند کی کوئی نظم تلاش کر کے پڑھنے کی مشق کریں اور اگلے دن جماعت میں آکر اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

# اپنے ارد گرد کے ماحول / قدرتی مناظر پر گفت گو کرنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنے ارد گرد کے ماحول (قدرتی مناظر) پر بات کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے ارد گرد موجود اشیا مثلاً: تفریحی مقامات، عمارات، جنگلات، پہاڑ، میدان، دریا وغیرہ ہمارے ماحول کا حصہ ہیں۔ انہی قدرتی مناظر سے زمین کی خوب صورتی ہے۔
2. طلبہ کو ارد گرد کے ماحول کو مشاہدہ کرنے کے قابل بنائیں اور ان کو مشاہدے میں آئی ہوئی چیزوں کے بارے میں بولنے کا موقع فراہم دیں۔
3. طلبہ میں ارد گرد کی اشیا / ماحول پر مشاہدہ کرنے کی صلاحیتیں پیدا کریں اور ارد گرد کے ماحول / قدرتی مناظر سے متعلق معلومات اخذ کروائیں۔
4. طلبہ کے بولنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا کر ان کے اعتماد کے جذبے کو فروغ دیں اور ماحول سے متعلق ایک دوسرے سے بات چیت کروائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، بابِ خیبر اور وادی کا لام کی تصاویر وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- جماعت میں سے کسی ایک طالب علم / طالبہ کو کھڑا کریں۔
- اس کو کہیں کہ کمرہ جماعت میں موجود اشیا کے نام بتائیں۔
- اشیا کے نام تختہ تحریر پر بھی لکھیں۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1



1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اور گروپ لیڈر کا انتخاب کریں۔
2. ایک گروپ کو 'بابِ خیبر' اور دوسرے گروپ کو 'وادی کا لام' کی تصویر دیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ تصاویر میں موجود اشیا اور منظر پر گروپ میں

ایک دوسرے سے گفت گو کریں۔  
4. گروپ لیڈر اہم نکات جماعت کے سامنے آکر سنائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ لیڈر تبدیل کریں۔
3. گروپ لیڈر سے کمرہ جماعت کے سامنے تصاویر کے مناظر پر بات چیت کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ ارد گرد کے ماحول اور قدرتی مناظر پر بات چیت کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/چانچ: 5 منٹ



1. گھر سے اسکول آتے ہوئے ارد گرد کے ماحول میں آپ نے کیا دیکھا؟
2. اسکول آتے ہوئے آپ نے جو کچھ دیکھا، اُن میں سے پانچ چیزوں کے نام بتائیں۔
3. ان چیزوں میں سے آپ کو کون سی چیز پسند آئی؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اپنے گھر کے آس پاس کے ماحول کا مشاہدہ کریں اور اپنی معلومات جماعت میں آکر سنائیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

# نظم پڑھ کر سوالات کے دُرست جوابات دینا اور لکھنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- نظم پڑھ کر سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اُس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو دُرست طریقے سے نظم پڑھنا سکھائیں اور طلبہ کو نظم کے مفہوم سمجھنے کی طرف راغب کریں۔
2. نظم کے متن میں موجود پیغام / معلومات سے متعلق سوالات کے جوابات دینا سکھائیں کیوں کہ یہی سوالات و جوابات اُن کی فہم جانچنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
3. نظم میں موجود خاص الفاظ کا مفہوم سمجھائیں اور طلبہ سے نظم کا مرکزی خیال اور پیغام اخذ کروا کر لکھوائیں۔
4. متن کے فہم کے لیے طلبہ کو موقع دیں کہ وہ بچوں کے رسالے، میگزین، اخبار، لائبریری کی کتابوں اور درسی کتاب میں سے اپنی پسند کی کوئی نظم، کہانی، لطیفہ، پہلیاں اور اہم معلومات پڑھ سکیں۔
5. طلبہ سے متن کی فہم کے لیے اس سے متعلق سوالات ضرور پوچھیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹ، بچوں کے رسائل / اخبار و غیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو سبق کی طرف راغب کرنے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
- اپنی پسند کی کوئی نظم سنائیں۔
- اس نظم کا مطلب کون بتا سکتا ہے؟ (دو تین طلبہ سے پوچھیں)۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نظم پڑھ کر اس کا مفہوم سمجھیں گے اور متن سے متعلق سوالات کے جوابات دینا اور لکھنا سیکھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جدول میں دی گئی نظم تختہ تحریر پر لکھیں۔

پاک وطن کے پیارے بچو!	قوم کی آنکھ کے تارے بچو!
قدر کرو تم وقت کی ہر دم	دُور رہے گا تم سے ہر غم
وقت کو ناحق جو کھوتے ہیں	بچھٹاتے ہیں اور روتے ہیں
لیکن جو ہیں اچھے بچے	محنت، ہمت والے، سچے
لکھتے پڑھتے رہتے ہیں جو	آگے بڑھتے رہتے ہیں جو
اک دن لائق بن جائیں گے	لائق فائق بن جائیں گے

3. نظم دُرست تلفظ لے اور آہنگ کے ساتھ سنائیں۔

4. نظم کے اشعار کا مفہوم سمجھائیں۔

5. دو تین طلبہ سے بھی نظم پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔

2. نظم کے متن سے متعلق سوالات تختہ تحریر پر لکھیں۔

■ ہمیں کس چیز کی قدر کرنی چاہیے؟

■ اچھے بچے کون ہوتے ہیں؟

■ لائق فائق کون بتا ہیں؟

3. ہر سوال کا جواب دینے کے لیے طلبہ کو دو منٹ کا وقت دیں۔

4. طلبہ سے جوابات تختہ تحریر پر لکھوائیں۔

5. اگر طلبہ کو دُرست جواب دینے میں کوئی مشکل پیش آئے تو ان کی رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ نظم کا مفہوم سمجھ کر سوالات کے جوابات دینے اور لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبج: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر طلبہ سے پوچھیں :

■ اپنی پسند کی کوئی نظم پڑھ کر سنائیں۔

■ نظم کے متن سے متعلق دو تین سوالات پوچھیں۔

■ کسی ایک سوال کا جواب تختہ تحریر پر لکھوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴ پر سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھ کر لائیں۔

# کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر اظہارِ خیال کرنا اور چھ سے دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم چھ جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- تصویر یا منظر دیکھ کر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو وقتاً فوقتاً اپنے ارد گرد کے ماحول کے بارے میں بتاتے رہیں تاکہ وہ کسی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر اظہارِ خیال کر سکیں۔
2. طلبہ کو وقتاً فوقتاً مختلف مناظر کی تصاویر دکھا کر ان کے بارے میں سوالات پوچھیں۔ جیسے:
  - یہ کس جگہ کا منظر ہے؟
  - منظر میں کتنی اشیا موجود ہیں؟
  - منظر میں موجود اشیا کی آوازوں کے بارے میں پوچھیں۔
  - اگر منظر میں کوئی پھول یا خوشبو والی چیز موجود ہو تو اس کی خوشبو کے بارے میں سوال کریں۔
  - یہ منظر آپ کو کیسا لگا؟
3. منظر کے بارے میں طلبہ سے انفرادی طور پر چند جملے لکھوائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، تصاویر وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو باغ کی تصویر دکھائیں جس میں چند پودے/درخت اور پھول دکھائی دے رہے ہوں۔
- طلبہ سے اس سے متعلق جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
  - تصویر میں کتنے پودے/درخت دکھائی دے رہے ہیں؟
  - تصویر میں موجود پھولوں کی خوش بو کیسی ہے؟
  - یہ منظر آپ کو کیسا لگا؟





سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. انہیں درسی کتاب کے صفحہ نمبر 20 پر سوال 8 کے تحت دی گئی تصویر دکھائیں۔
3. طلبہ سے تصویر کے بارے میں بات چیت کرنے کا کہیں۔
4. طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
5. اب طلبہ سے جوڑوں کی شکل میں تصویر کے بارے میں دس جملے لکھنے کا کہیں۔
6. استاد/استانی طلبہ کی نگرانی کرے اور جہاں ضرورت ہو مناسب رہ نمائی کرے۔
7. جوڑے کے دونوں طلبہ لکھنے کی سرگرمی میں شریک کریں۔

1. تصویر میں نظر آنے والی کوئی سی چار چیزوں کے نام بتائیں۔
2. ابو جان کے ہاتھ میں کیا ہے؟
3. تصویر میں موجود کون سی چیز سے آواز آرہی ہے؟
4. تصویر میں موجود کون سی چیز خوش بو والی ہے؟
5. سارہ کیا کر رہی ہے؟

سرگرمی نمبر ۲:

1. طلبہ سے لکھے ہوئے جملے جماعت کے سامنے آکر سنانے کا کہیں۔
2. استاد/استانی معیاری جملے تختہ تحریر پر لکھے۔
3. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
4. آخر میں طلبہ کو تختہ تحریر پر لکھے گئے جملے اپنی کاپیوں پر لکھنے کا کہیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر اظہار خیال کرنے اور اس کے بارے میں دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے تصویر سے متعلق جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔

- تصویر میں آپ کو کیا بات اچھی لگی؟
- منظر میں موجود کس چیز/فرد کی آواز آپ کو پسند ہے؟

2. دو طلبہ کو تختہ تحریر پر تصویر سے متعلق ایک ایک جملہ لکھنے کا کہیں۔
3. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۹ پر سوال نمبر ۶ میں دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ آپ ان میں سے کس جگہ جانا پسند کریں گے اور کیوں؟

# معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بولنا / لکھنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. مترادف الفاظ: بعض الفاظ آپس میں ہم معنی ہوتے ہیں۔ انہیں ”مترادف الفاظ“ کہتے ہیں۔ جیسے: جدوجہد / کوشش، آرام / سکون وغیرہ۔ انہیں ہم معانی الفاظ بھی کہتے ہیں۔
2. طلبہ کو مترادف الفاظ، ہم آواز الفاظ اور متضاد الفاظ کا فرق خوب سمجھائیں تاکہ وہ کسی بھی عبارت یا نظم میں سے ان کی درست نشان دہی کر سکیں۔
3. طلبہ کو روزمرہ زندگی سے متعلق اور اپنے درجے کے مترادف الفاظ کی اچھی طرح مشق کروائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں کہ:

- لفظ ”بشر“ کے کیا معنی ہیں؟
- طلبہ کا جواب ہو گا، ”انسان“
- (اگر طلبہ درست جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں)
- اب طلبہ سے پوچھیں کہ لفظ ”آدمی“ کا مطلب ہے؟
- طلبہ کا جواب ہو گا ”انسان“
- (اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں)
- اب طلبہ کو بتائیں کہ بشر، آدمی اور انسان آپس میں ”مترادف الفاظ“ کہلاتے ہیں۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

قدیم	اُمّی
عقل مند	پرانا
ماں	دانا
داستان	عمدہ
جیت	کہانی
اچھا	فتح

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے الفاظ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے 5 منٹ کا وقت دیں۔
5. اُستاد/اُستانی پہلا لفظ بول کر اس کا مترادف بتائیں اور آپس میں میل میلانیں۔ جیسے: اُمّی-ماں
6. بقیہ الفاظ کے لئے اسی طرح کی سرگرمی طلبہ سے دہرائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
2. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

عبارت

موجود دور میں امن و امان کا مسئلہ ہر ملک کو درپیش ہے۔ کسی کو بھی آرام و سکون میسر نہیں۔ ہر کوئی اپنے چرچے اور شہرت کا آرزو مند ہے، لوگ اپنے رسوم و رواج میں جکڑے ہوئے ہیں، کوئی بھی خوش و خرم نظر نہیں آتا، حقیقی خوشی کے حصول کا تعلق مال و زر سے نہیں بل کہ اپنے آقا اور مالک کی حقیقی بندگی اپنانے سے ہے۔

3. طلبہ کو دی گئی عبارت میں سے خط کشیدہ الفاظ کے مترادف تلاش کر کے لکھنے کا کہیں۔
4. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے 5 منٹ کا وقت دیں۔
5. آخر میں چند جوڑوں سے جوابات اخذ کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بول/لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔
- لال-کالا-دُرس-دن
2. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ زبانی بتائیں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶ پر سوال نمبر ۷ میں الفاظ اور اُن کو مترادف چُن کر جوڑوں کی صورت میں نیچے دی ہوئی خالی جگہوں میں لکھیں۔

## فعل ماضی کو پہچان کر اس کے جملے لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- فعل ماضی کو پہچان سکیں اور فعل ماضی کے جملے لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- زمانے کے لحاظ سے فعل کی درج ذیل اقسام ہیں۔
  - فعل ماضی
  - فعل حال
  - فعل مستقبل
- زمانے بھی تین قسم کے ہوتے ہیں۔
  - گزرا ہوا زمانہ (فعل ماضی)
  - موجودہ زمانہ (فعل حال)
  - آنے والا زمانہ (فعل مستقبل)
- فعل ماضی: جو کام / فعل گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہو اُسے ”فعل ماضی“ کہتے ہیں۔ جیسے صائم نے خط لکھا، روبی نے کہانی سنائی وغیرہ۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

- اُستانی مضمون لکھتی ہے۔
- اُستانی نے مضمون لکھا۔
- اُستانی مضمون لکھے گی۔

- طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے جملوں میں زمانے کی نشان دہی کر کے بتائیں۔
- (اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں جیسے: اُستانی نے مضمون لکھا۔ اس جملے میں فعل ماضی کا ذکر ہے۔)



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

■ اکرم اسکول جائے گا۔	■ ناصرہ نے خط لکھا۔
■ اُمّی اخبار پڑھ رہی ہے۔	■ اُبّو پچھلے ہفتے پشاور گئے تھے۔
■ بھائی جان نے بازار سے پھل خریدے۔	■ اُستاد سبق پڑھا رہا ہے۔

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے جملوں میں فعل ماضی کو پہچان کر اس کی نشان دہی کریں۔
4. ہر جوڑی میں سے کوئی ایک طالب علم / طالبہ فعل ماضی کی نشان دہی کرے۔
5. تمام طلبہ فعل ماضی سے متعلق جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

فعل حال / فعل مستقبل کے جملے	فعل ماضی کے جملے
ثریا کتاب پڑھتی ہے۔	
اُبّو بازار جائے گا۔	
لڑکے اسکول سے واپس آرہے ہوں گے۔	
لڑکیاں اسکول جاتی ہیں۔	
حامد پتنگ اڑاتا ہے۔	

2. طلبہ سے کہیں کہ دو دیے گئے جملے فعل ماضی میں تبدیل کر کے لکھیں۔
3. طلبہ سے فعل ماضی کے جملے تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
4. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
5. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج ذیل سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ فعل ماضی کو پہچان سکتے ہیں اور فعل ماضی کے جملے لکھ بھی سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
2. طلبہ دیے گئے جملوں میں فعل ماضی کی نشان دہی کر کے زبانی بتائیں۔

■ اسلم کرکٹ کھیلتا ہے۔
■ آسمان پر تارے چمکیں گے۔
■ اُمّی نے تر بوز کھایا۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶ سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اس سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھ کر لائیں۔

## ہم آواز الفاظ بنانا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- ہم آواز الفاظ وہ الفاظ ہوتے ہیں جن کا آخری حرف یا حروف ایک جیسی آواز والے ہوں۔ مثلاً: گیت / جیت، عظمت / وحدت، روشن دان / قلم دان وغیرہ۔
- ایسے الفاظ بولنے میں ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی مختلف ہوتے ہیں جیسے: آج / اناج وغیرہ۔
- اُستاد / اُستانی ہم آواز الفاظ کی خوب وضاحت کریں اور روزمرہ بول چال میں استعمال ہونے والے الفاظ کی مثالیں دے کر طلبہ سے خوب مشق کروائیں۔

### دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



### وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔
- شان، جان، مان آم، کام، نام
- چند طلبہ سے دیے گئے الفاظ بلند آواز میں پڑھوائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ ان الفاظ کے آخری حروف ایک جیسی آواز والے ہیں۔
- جیسے: شان۔ جان۔ مان۔ وغیرہ
- طلبہ سے کہیں کہ ایسے الفاظ ”ہم آواز الفاظ“ کہلاتے ہیں۔

### تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



لفظ	ہم آواز
نظارے	جلائے
کھلائے	طاقت
عظمت	پیارے
بات	حیوان
داتا	رات
انسان	ناتا

سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
- جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔
- جوڑوں سے کہیں کہ دیے گئے نمونے کے مطابق ہم آواز الفاظ کا آپس میں میل ملائیں۔ جیسے: نظارے۔ پیارے



4. زیادہ سے زیادہ طلبہ کو شرکت کا موقع دیں۔
5. دُرست جواب پر جوڑوں کو شاباش دیں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
6. آخر میں طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ الفاظ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

لفظ	ہم آواز الفاظ
سب	جب۔ تب۔ اب
حرکت	
عوام	
حال	
شاد	
قوت	

2. جوڑوں سے کہیں کہ وہ باری باری ہر لفظ کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔  
 ■ جیسے: سب۔ جب/تب/اب وغیرہ
3. تمام جوڑوں کی شرکت کو یقینی بنائیں۔
4. اُستاد/اُستانی جوڑوں کی مدد سے بنائے گئے ہم آواز الفاظ تختہ تحریر پر لکھوائے۔
5. طلبہ سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے گئے ہم آواز الفاظ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ

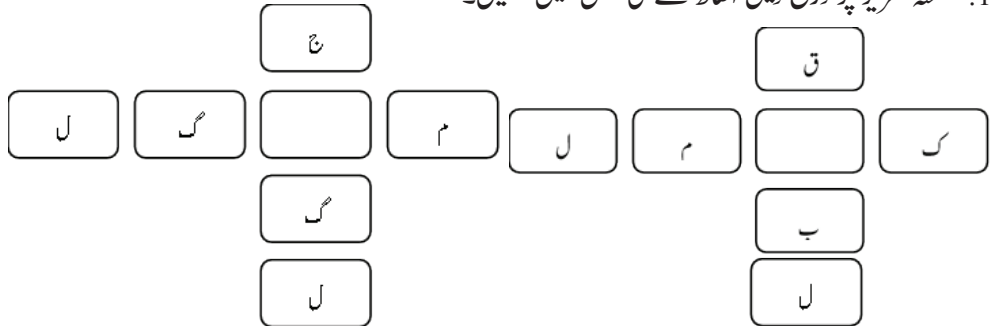


درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ ہم آواز الفاظ بنا سکتے ہیں۔

جائزہ/چانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ مٹمے کی شکل میں لکھیں۔



2. طلبہ سے کہیں کہ وہ خالی جگہوں پر دُرست حروف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنا کر لکھیں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۵ پر ”لفظوں کا کھیل“ کے تحت سوال نمبر ۶ میں دیے گئے خالی جگہوں میں دُرست حروف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنا کر لکھیں اور اپنے ساتھ لے آئیں۔  
 مخلوط کمرہ جماعت: دی گئی سرگرمیاں جماعت دُوم اور جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

## روزِ مرہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصہ لینا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- روزِ مرہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصہ لے سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- اُردو ہماری قومی زبان ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم اُردو زبان بولتے ہوئے بنیادی مہارتوں کا خیال رکھیں۔
- طلبہ بول چال کے ذریعے اپنے خیالات تاثرات اور احساسات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں۔
- طلبہ سے اپنے گھر، اسکول اور ماحول میں موجود چیزوں کے بارے میں اظہارِ خیال کرنے کا کہیں۔
- گفت گو میں حصہ لینے سے طلبہ کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جھجک دور ہوتی ہے اور موقع محل کے مطابق بات چیت کا گُر پیدا ہوتا ہے۔ لہذا اُستاد اُستانی طلبہ کو زیادہ سے زیادہ بول چال کے مواقع فراہم کرے تاکہ طلبہ کی گفت گو میں روانی اور بہتری آسکے۔

### دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



### وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر موضوع ”میرا کرا جماعت“ لکھیں۔
- طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
- آپ کے کرا جماعت میں کتنی کھڑکیاں ہیں؟
- آپ کے کرا جماعت میں کتنے پنکھے ہیں؟

### تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
- طلبہ کو ’میرا پسندیدہ کھیل‘ کے بارے میں بات چیت کرنے کا کہیں۔
- اُستاد اُستانی طلبہ کی نگرانی کرے اور ضرورت کے مطابق مناسب رہ نمائی فراہم کرے۔

سرگرمی نمبر: ۲

- طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں بتانے کا کہیں۔ اس حوالے سے جدول میں دیے گئے سوالات بھی پوچھیں۔

- یہ کھیل آپ کو کیوں پسند ہے؟
- اس کھیل میں ہر ٹیم کے کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟
- کیا اس کھیل کے عالمی مقابلے بھی ہوتے ہیں؟

2. تلفظ اور الفاظ کی ادائی کا خاص خیال رکھیں۔

3. زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اس سرگرمی میں شریک کریں۔

4. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ روزمرہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصہ لینے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. دو تین طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر اپنے پسندیدہ پھل کے بارے میں دو جملے بولنے کا کہیں۔

2. کوشش کریں کہ وہ طلبہ سامنے آئیں جنہیں پہلے موقع نہیں ملا۔

مشق: 2 منٹ



ہر طالب علم/طالبہ اپنے پسندیدہ موسم کے بارے میں چند جملے یاد کر کے آئے اور جماعت کے سامنے سنائے۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

# سنی ہوئی کہانی، قصے سے متعلق سوالات کے جوابات دینا

سبق نمبر  
10

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- سنی ہوئی کہانی، قصے سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو بچوں کے رسائل اور اخبارات میں سے کہانیاں پڑھنے کا کہیں۔
2. طلبہ کو مختلف کہانیاں سنا کر اس سے متعلق درج ذیل سوالات پوچھیں:
  - آپ کو یہ کہانی کیسی لگی؟
  - کہانی کا کون سا کردار آپ کو پسند آیا؟
  - کہانی کون سا حصہ آپ کو اچھا لگا؟
  - کہانی کا اختتام کیسا تھا؟
  - کہانی میں کیا چیز آپ کو اچھی نہیں لگی؟
3. طلبہ کو اُن کی رائے کے اظہار کا آزادانہ موقع دیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو کچھ اور خرگوش کے عنوان پر کہانی سنائیں۔
- طلبہ سے کہانی کے بارے میں جدول دیے گئے سوالات پوچھیں۔
  - آپ کو یہ کہانی کیسی لگی؟
  - کہانی کے آخر میں کیا ہوا؟

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر 30 پر 'پڑھنا' کے ذیل میں دیا گیا قصہ سنائیں۔
3. طلبہ کو دیا گیا قصہ ایک دوسرے کو سنانے کا کہیں۔

4. اُستاد/اُستانی طلبہ کی نگرانی اور مناسب رہ نمائی کرے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے قصے سے متعلق جدول دیے گئے سوالات پوچھیں۔

- بچے اپنی جماعت سے نکل کر کہاں گئے؟
- عامر کو دروازے کے پاس سے کیا ملا؟
- عامر گھر سے کیا لانا بھول گیا تھا؟
- عامر نے بٹوہ کس کے حوالے کیا؟
- عامر کو انعام کیوں ملا؟

2. تلفظ اور الفاظ کی ادائی پر خصوصی توجہ دیں۔

3. دُرست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ سنی ہوئی کہانی، قصے سے متعلق سوالات کے جوابات دینے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبج: 5 منٹ



1. ایک طالب علم/طالبہ سے جماعت کے سامنے آکر قصے کا خلاصہ بیان کرنے کا کہیں۔

2. چند طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔

- آپ کو قصے کا کون سا حصہ پسند آیا اور کیوں؟
- اگر آپ عامر کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ ۱۲ پر سوال نمبر ۶ کے ذیل میں دیا ہوا واقعہ سنیں/پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات زبانی دیں۔

نوٹس

# کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات سے دس مربوط جملے لکھنا

سبق نمبر  
11

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات مربوط جملے لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس مربوط جملے لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ سے وقتاً فوقتاً نئے الفاظ کے جملے بنوائیں تاکہ ان کی جملے بنانے کی مہارت بہتر ہو سکے۔
2. طلبہ کی قوتِ مشاہدہ بڑھانے کے لیے ان سے مختلف موضوعات کے بارے میں سوالات پوچھیں اور انہیں لکھنے کی ترغیب دیں۔ اس حوالے سے دیے گئے طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔
  - طلبہ سے ان کی پسند ناپسند کے بارے میں پوچھیں۔
  - پسند کی وجوہات کے بارے میں سوالات کریں۔
  - ان موضوعات پر طلبہ کو چند جملے لکھنے کا کہیں۔
  - جملے بنانے میں طلبہ کی مدد کریں۔
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ جملے مکمل با معنی اور مربوط ہوں۔
3. تمام طلبہ سے انفرادی طور پر لکھنے کی سرگرمی کراوائی جائے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر موضوع لکھیں: ”میری عیدی“
2. طلبہ سے اس کے بارے میں جدول میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھیں۔

- آپ کو کس عید پر زیادہ عیدی ملتی ہے؟
- عیدی کے پیسوں سے آپ کیا خریدتے ہیں؟
- آپ کو عیدی کس کس سے ملتی ہے؟

## تصور کی چٹنگی: 20 منٹ





1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

بس	اسٹاپ	سوار
قطار	سیٹ	کھڑکی
ڈرائیور	کنڈکٹر	چل پڑی
رفقار	ٹکٹ	آواز
کرایہ	وصول	ٹریفک
رش	منزل	اشارے
قریب	لطف	خوشی
گھر	روانہ	

3. ہر طالب علم / طالبہ کو ان الفاظ کی مدد سے 'بس کی سواری' کے موضوع پر دس جملے لکھنے کا کہیں۔
4. طلبہ جملے لکھ کر اپنے ساتھی کو بتائیں۔
5. استاد / استانی طلبہ کی نگرانی کرے اور مناسب رہ نمائی فراہم کرے۔
6. طلبہ کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔

1. چند جوڑوں کو اپنے لکھے ہوئے جملے جماعت کے سامنے آکر سنانے کا کہیں۔
2. استاد / استانی معیاری جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
3. جہاں ضروری ہو طلبہ کی اصلاح کریں۔
4. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. آخر میں طلبہ تختہ تحریر سے جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

### نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات سے دس مربوط جملے لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں

### جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے 'بس کی سواری' کے موضوع پر ایک ایک جملہ تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
2. کوشش کریں کہ ان طلبہ کو بلایا جائے جنہیں پہلے موقع نہ ملا ہو۔
3. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

### مشق: 2 منٹ



درسی کتاب کے صفحہ ۱۴ پر "کچھ نیا لکھیں" کے تحت دیے گئے الفاظ کی مدد سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے بارے میں سات جملے لکھ کر لائیں۔

# واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کرنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. وہ اسم جو صرف ایک چیز، جگہ یا شخص کو ظاہر کرے ”واحد“ کہلاتا ہے۔  
■ جیسے: کتاب، کاپی، لڑکا وغیرہ
2. وہ اسم جو ایک سے زیادہ چیزوں یا اشخاص کو ظاہر کرے ”جمع“ کہلاتا ہے۔  
■ جیسے: کتابیں، کاپیاں، لڑکے وغیرہ
3. کمرہ جماعت میں موجود اشیاء میں سے واحد اور جمع کا فرق خوب واضح کریں جیسے: تختہ تحریر واحد ہے جب کہ پینکے اور گرسیاں جمع ہیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- کمرہ جماعت میں سے کوئی ایک طالب علم/طالبہ کو کھڑا کریں اور باقی جماعت سے پوچھیں کہ یہ کتنے طلبہ ہیں؟
- اب اس کے ساتھ ایک سے زیادہ طلبہ کو کھڑا کریں اور پوچھیں کہ اب یہ کتنے طلبہ ہیں؟
- طلبہ کو بتائیں کہ ایک چیز کو ”واحد“ اور ایک سے زیادہ چیزوں کو جمع کہتے ہیں مثلاً: بچہ/بچے، پتی/پتیاں وغیرہ
- طلبہ کی دل چسپی مزید بڑھانے کے لیے کمرہ جماعت میں موجود اشیاء کے واحد اور جمع کروائیں۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. یہ سرگرمی طلبہ انفرادی طور پر کریں گے۔
2. دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔  
■ درخت کے شاخ پر----- بیٹھے ہیں (پرنده)  
■ ہمارے اسکول میں بہت سے----- ہیں۔ (پودا)  
■ ہمارے کمرہ جماعت میں چار----- ہیں۔ (پنکھا)

- میرے بستے میں دو----- ہیں۔ (کتاب)
  - ہمارے ملک کے چار----- ہیں۔ (صوبہ)
  - ہمارے اسکول میں تین----- ہیں۔ (استاد/استانی)
3. طلبہ سے کہیں کہ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔
  4. زیادہ سے زیادہ طلبہ کو شرکت کا موقع دیں۔
  5. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔
  6. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

#### سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

عبارت

کل ہم اپنے ابو اور بھائی جان کے ساتھ سودا لینے بازار گئے۔ کتابوں کی دکان پر مختلف کلیاں اور پنسلیں خریدیں۔ بجلی کا سامان بیچنے والے سے تین پیکھے اور ایک بلب خریدا۔ درمیان میں سے کئی دکانیں چھوڑ کر آخر کار ہم آئس کریم والے کی دکان سے اپنے لیے قلفیاں خرید کر گھر لوٹے۔

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ درج بالا عبارت کو غور سے پڑھیں اور واحد الفاظ کو تلاش کر کے ان کے نیچے خط کشید کریں جب کہ جمع الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں۔
4. طلبہ کو واحد اور جمع الفاظ ڈھونڈنے کے لیے پانچ منٹ کا وقت دیں۔
5. جوڑوں کی حوصلہ افزائی اور رہ نمائی کریں۔
6. جوڑوں سے اخذ شدہ واحد اور جمع الفاظ تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
7. طلبہ کو واحد اور جمع کا فرق جملوں سے واضح کر کے بتائیں۔

#### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکتے ہیں۔

#### جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں۔

راستہ، تصاویر، اخبار، رسائل

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ درج بالا الفاظ کو جملوں میں استعمال کر کے واحد اور جمع کا فرق واضح کریں۔

#### مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر سے کوئی سے دو ایسے جملے لکھ کر لائیں جن میں واحد کا واضح استعمال ہو اور دو ایسے جملے لکھ کر لائیں جن میں جمع کا استعمال ہو۔ مخلوط کمرہ جماعت: دی گئی سرگرمیاں جماعت دوم اور جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

# ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو سنانا

سبق نمبر  
13

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیے سننے، بولنے اور پڑھنے کی مہارتیں بہت اہم ہیں، اس لیے استاد / استانی طلبہ کو پڑھنے اور سننے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرے۔
2. وقتاً فوقتاً طلبہ کو ریڈیو، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور پرو جیکٹر کے ذریعے نظمیں پڑھنے اور سننے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔
3. طلبہ ذرائع ابلاغ میں دل چسپی لیتے ہیں لہذا ان کے ذریعے سے تدریس کو مؤثر اور دل چسپ بنایا جاسکتا ہے۔ اس لیے جہاں تک ممکن ہو ان سے استفادہ کیا جائے۔
4. طلبہ کو نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو سنانے کی مشق کروائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، کمپیوٹر، پرو جیکٹر، موبائل فون وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو جدول میں دی گئی نظم موبائل سے پڑھ کر سنائیں۔

نظم					
سب	زبانوں	کی	جان	ہے	اُردو
کتنی	پیاری	زبان	ہے		اُردو
یہ	تراشے	ہوئے	حسین	جملے	
جیسے	ہیروں	کی	کان	ہے	اُردو
کتنی	صدیاں	گزر	چکیں	لیکن	
آج	تک	نوجوان	ہے		اُردو
					(کیف احمد صدیقی)

2. طلبہ ساتھ ساتھ نظم پڑھیں۔

## تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ کو کمپیوٹر/پر و جیکٹر/موبائل فون پر انٹرنیٹ کے ذریعے اسماعیل میرٹھی کی نظم ”نصیحت“ یا کوئی اور نظم پڑھ کر سنائیں۔
3. طلبہ نظم یاد کر کے ایک دوسرے کو نظم سنائیں۔
4. طلبہ کی نگرانی کریں اور بہ وقت ضرورت رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر نظم سنانے کا کہیں۔
2. تلفظ، لے اور آہنگ کا خاص خیال رکھیں۔
3. اچھی پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو سنا سکتے ہیں۔

## جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے جماعت کے سامنے آکر اوپر پڑھائی گئی نظم پڑھنے اور سننے کا کہیں۔ ایسے طلبہ کو بلائیں جو پہلے جماعت کے سامنے نہیں آئے۔
2. دُست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## مشق: 2 منٹ



طلبہ کمپیوٹر/موبائل پر انٹرنیٹ کے ذریعے کسی نظم کا انتخاب کر کے اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں اور کرا جماعت میں سنائیں۔

نوٹس

---



---



---



---



---

# گفت گو سن کر اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کرنا

سبق نمبر  
14

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- قدرے طویل گفت گو سن کر اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کی سننے کی مہارت کو بہتر بنانے کے لیے طلبہ کو کسی اہم گفت گو میں شامل کریں۔ جس سے وہ سن کر معلومات لیں اور بعد میں اس کے نتائج اخذ کر سکیں۔
2. گروپوں میں کام کروانے کے دوران طلبہ کو کسی اہم موضوع/گفت گو پر سوچنے کا موقع دیں اور انھیں اس گفت گو کے متعلق اہم نکات اخذ کرنے کا کہیں۔
3. گفت گو/بات چیت کے متعلق طلبہ کو نتیجہ اخذ کرنے کا موقع دیں تاکہ وہ کوئی بھی گفت گو سننے کے بعد اسے خود سے بیان کرنے کے قابل ہو سکیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ  
نوٹ: طلبہ کو مکالمے کے لیے پہلے سے تیار کریں۔

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم گفت گو سن کر اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کریں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ پہلے سے تیار کردہ مکالمہ پڑھیں۔

مکالمہ

زمین: ارے کوڑے دان۔ کیوں خاموش ہو؟  
کوڑا دان: نہیں میں سوچ رہا ہوں کہ یہ سب لوگ آکے کچرا میرے اندر کیوں پھینک کر جاتے ہیں؟  
زمین: تو اس میں اداسی کی کیا بات ہے۔  
کوڑا دان: (زمین سے) دیکھو ہمیں ہر کوئی صاف رکھتا ہے اور سارا کوڑا اٹھا کر مجھ میں پھینک کر جاتے ہیں؟  
زمین: آپ میرے دوست ہو اگر لوگ ایسا نہیں کریں گے تو ساری گندگی میرے اوپر پڑی رہے گی، مکھیاں آجائیں گی، لوگ سانس لیں گے تو بیمار ہو جائیں گے، اس سے سارا ماحول گندا ہو جائے گا۔

- کوڑے والی گاڑی: ارے کیا باتیں ہو رہی ہیں؟  
 زمین: (کوڑے دان کو مخاطب کرتے ہوئے) یہ دیکھو گاڑی آگئی اب سارا کچرا یہ اٹھا کر لے جائے گی اور آپ بھی صاف  
 سترے ہو جاؤ گے میں بھی اور ہمارا ماحول بھی صاف ستھرا رہے گا۔  
 کوڑے والی گاڑی: ہاں ہاں زمین صحیح کہہ رہی ہے میں بھی ابھی سب کچھ پھینک کر واپس آپ کے پاس آ جاؤں گی اور صاف سترے  
 ماحول میں بیٹھ کر بات چیت کریں گے۔  
 کوڑا دان: ٹھیک ہے اب میں سمجھ گیا کہ لوگ کچرا میرے اندر کیوں پھینکتے ہیں۔  
 زمین: ہاں شاباش آئندہ اداس نہیں ہونا۔  
 2. تین طلبہ مکالمہ پیش کریں۔  
 3. باقی ساتھی غور سے سنیں اور اس کے اہم نکات اپنے کاپیوں پر نوٹ کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے مکالمے کے متعلق سوالات پوچھیں۔
  - مکالمہ کس کے بارے میں تھا؟
  - کوڑا دان کیوں اداس تھا؟
  - زمین نے کوڑے دان کو کیا سمجھا یا؟
  - آپ کو مکالمے میں کس کا کردار پسند آیا اور کیوں؟
2. چند طلبہ کو سوالات کے جوابات کا موقع دیں۔
3. صحیح جواب ملنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ گفت گوئن کر اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات اور نتائج) اخذ کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں:
- آج کے مکالمے کے بارے میں سوچیں اور بتائیں کہ آپ اس سے کیا معلومات حاصل کیں۔
  - چند طلبہ کو جوابات کا موقع دیں۔
  - طلبہ سے عہد کروائیں کہ وہ کچرا کوڑا دان میں ڈالیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں گھر میں ٹیلی ویژن پر اپنی پسند کا کوئی پروگرام دیکھ کر اس کے متعلق معلومات اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

# توجہ سے سُن کر اپنے رد عمل / خیالات کا اظہار دُرست تلفظ اور لب و لہجے میں کرنا

سبق نمبر  
15

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم



- توجہ سے سُن کر اپنے رد عمل / خیالات کا اظہار دُرست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. استاد / استانی متن، نظم یا کہانی سنانے کے دوران طلبہ کی دل چسپی کا خیال رکھیں تاکہ وہ توجہ سے سُن کر اپنے خیالات کا اظہار دُرست تلفظ اور لب و لہجے سے کر سکیں۔
2. عبارت سنانے کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ طلبہ کی توجہ عبارت کی طرف مرکوز رہے اور وہ عبارت کی تفہیم کر سکیں۔
3. اُستاد / اُستانی باآواز بلند اور دُرست تلفظ سے طلبہ کو عبارت پڑھ کر سنائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. جدول میں دی گئی نظم طلبہ کی سامنے دُرست لب و لہجے کے ساتھ پڑھیں۔

آؤ کریں موسم کی بات	گرمی سردی اور برسات
جب سردی کا موسم آئے	سورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے
گرمی آئے توجاے جان	لو سے ہو دنیا ہلکان
پھر جب آجائے برسات	بارش بر سے دن اور رات

2. طلبہ سے پوچھیں کہ یہ نظم کس کے بارے میں ہے؟
3. نظم میں کن موسموں کا ذکر کیا گیا ہے؟

## تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. دی گئی عبارت طلبہ کو پڑھ کر سنائیں۔



عید الفطر کی شام کو ابو جان، حسن اور عائشہ کو عید میلے میں لے گئے۔ میلے میں بہت بھیر تھی۔ ایک طرف کھانے پینے اور کھلونوں کی دکانیں تھیں۔ دوسری طرف مختلف جھولے لگے ہوئے تھے اور مداری کرتب دکھا رہے تھے حسن اور عائشہ نے جھولے لیے واپسی پر ابا جان نے بچوں کو آکس کریم کھلائی۔ عائشہ کو فٹ بال اور حسن کو ہوائی جہاز لے کر دیا۔ حسن اور عائشہ نے ابا جان کا شکریہ ادا کیا۔ حسن نے کہا: ”ابا جان! آج ہمیں بہت مزہ آیا۔“ ابا جان نے کہا: ”بیٹا! عید کے معنی ہی خوشی، مسرت اور جشن کے ہیں۔“

2. طلبہ سے دی گئی عبارت توجہ سے سننے کا کہیں۔

3. عبارت سننے کے دوران اتنا د / استانی دُرست تلفظ، لب و لہجہ اور روانی کا خیال رکھیں تاکہ طلبہ عبارت میں بتائے گئے مناظر کو سن کر سمجھ سکیں۔

4. ضرورت پڑنے پر طلبہ کو عبارت دو مرتبہ سنائیں۔

5. عبارت کی بلند خوانی آٹھ منٹ میں مکمل کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔

2. دیے گئے سوالات تختہ تحریر پر لکھیں۔

حسن اور عائشہ کو میلے میں کون لے کر گیا؟  
میلے میں جھولے کس نے لیے؟  
عائشہ کو ابا جان نے کیا لے کر دیا؟  
ابا جان کا شکریہ کس نے ادا کیا؟

3. طلبہ سے کہیں کہ آپ نے جو عبارت سنی ہے یہ سوالات اسی کے متعلق ہیں۔ سوال پڑھیں اور ساتھی کے ساتھ مشورہ کر کے جوابات لکھیں۔

4. سرگرمی کے لئے طلبہ کو پانچ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کے بعد طلبہ کوئی عبارت، کہانی یا نظم سن کر اپنے ردِ عمل / خیالات کا اظہار دُرست تلفظ اور لب و لہجہ سے کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

- آج جو عبارت آپ نے سنی وہ کس کے بارے میں تھی؟
- میلے پر کون کون گیا تھا؟
- میلے میں کرتب کون دکھا رہا تھا؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں اپنے ابو، امی یا بہن بھائیوں سے کوئی کہانی یا نظم سن کر آئیں اور اگلے دن جماعت میں باقی ساتھیوں کو سنائیں۔

# سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو بتائیں کہ ایسا جملہ جس میں صرف ایک بات کی گئی ہو سادہ جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً: میں اسکول جاتا ہوں، یہ میرا گھر ہے میں جماعت سوّم میں پڑھتا ہوں وغیرہ۔
2. مرکب کی تعریف: وہ جملہ جو کسی دوسرے جملے سے مل کر پورا مفہوم ادا کرے ”مرکب جملہ“ کہلاتا ہے۔ مثلاً: میں صبح سویرے اُٹھا اور منہ ہاتھ دھویا۔ سوات نہ صرف بڑا شہر ہے بل کہ خوب صورت بھی ہے۔
3. مرکب جملوں کو آپس میں ملانے کے لیے زیادہ تر یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں: اور، اگر، مگر، بل کہ، ورنہ، کیوں کہ، چوں کہ، تاکہ، اس لیے، لیکن، لہذا وغیرہ۔
4. طلبہ کو بتائیں کہ درج بالا الفاظ کے بغیر جملوں میں ربط پیدا نہیں ہوتا۔ جس سے گفت گو اور جملے میں خوب صورتی ختم ہو جاتی ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے سوّم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ سادہ جملہ صرف ایک جملے پر مشتمل ہوتا ہے جب کہ مرکب جملے دو یا دو سے زیادہ جملوں سے مل کر بنتے ہیں۔
  - مثلاً: اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ (سادہ جملہ)
  - دو اور دو چار ہوتے ہیں (مرکب جملہ)
2. مرکب جملوں کو آپس میں ملانے کے لیے: اور، کہ، بل کہ، تاکہ، اس لیے، لیکن، کیوں کہ، لہذا وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. تختہ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں۔
  - احمد اسکول پڑھتا ہے۔
  - گلاب ایک خوشبو دار پھول ہے۔

- قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔
- علی ایک اچھا بچہ ہے۔
- ہمارا اسکول بہت خوب صورت ہے۔
- 3. طلبہ سے کہیں کہ جملے کا پیوں پر نوٹ کریں۔
- 4. طلبہ سے کہیں کہ جوڑوں میں جملے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
- 5. سرگرمی کے لیے طلبہ کو 8 منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جوڑے برقرار رکھیں۔
2. تختہ تحریر دیا گیا جدول بنائیں۔

کالم الف	کالم ب
پاکستانی لوگ بہت محنتی اور	خاندان والے عزت کرتے ہیں۔
محنت کرو تا کہ	کامیاب ہو جاؤ۔
عائشہ بااخلاق ہے اس لیے	دھوکہ باز نہیں۔
سلیم ہوشیار ضرور ہے مگر	وقت کا پابند بھی ہے۔
ہمارا استاد نہ صرف قابل ہے بل کہ	جفاکش ہیں۔

3. اور طلبہ سے کہیں کہ وہ یہی جدول اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. طلبہ کو بتائیں کالم الف کے جملوں کو کالم ب کے جملوں کے ساتھ ملا کر دُرست جملہ بنانا ہے جیسے: ہم پاکستانی لوگ بہت محنتی اور جفاکش ہیں۔
5. طلبہ سے کہیں کہ کالم ملانے کے بعد جملے کو ملا کر پڑھیں۔
6. پہلا ساتھی دوسرے کو اور دوسرا پہلے کو پڑھ کر سنائیں۔
7. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ سادہ اور مرکب جملے بنانا سیکھ چکے ہیں۔ تصور کی پختگی کے لیے طلبہ سے مرکب جملوں میں استعمال ہونے والے الفاظ ضرور پوچھیں۔

جائزہ/چالنج: 5 منٹ



1. استاد طلبہ کو مرکب جملہ بنانے کا کہیں۔ (تمام طلبہ ایک ایک جملہ بنائیں۔)
2. طلبہ سے جملے پڑھ کر سنانے کا کہیں۔
3. کوئی سے تین طلبہ سے سن لیں۔
4. طلبہ کی مناسب رہ نمائی کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی بھی کریں۔

مشق: 2 منٹ



گھر سے کم از کم تین سادہ جملے اور تین مرکب جملے اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔



2

# اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرنا

سبق نمبر  
17

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائجِ اخذ کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. استاد/استانی طلبہ کو کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں سنانے کے دوران سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رکھیں تاکہ طلبہ پڑھ یا سن کر نتائجِ اخذ کر سکیں۔
2. طلبہ کو گروپ میں کام کرنے کی زیادہ سے زیادہ سے مواقع فراہم کریں تاکہ طلبہ ایک دوسرے سے گفت گو کر کے کسی بھی کہانی، واقعہ، ڈرامہ اور نظم کو بہتر انداز سے بیان کر سکیں۔
3. طلبہ کو واضح اور سلیس اُردو میں کہانی، ڈرامے اور نظمیں پڑھنے کو دیں، تاکہ وہ آسانی سے پڑھ کر مفہوم کو سمجھ سکیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو بچوں کے رسالے، میگزین اور اخبار میں بچوں کے صفحے سے کہانیاں، نظمیں اور واقعے بار بار پڑھنے کے مواقع فراہم کریں تاکہ طلبہ میں پڑھنے کے حوالے سے دل چسپی پیدا ہو اور وہ خود کسی کہانی، واقعہ، ڈرامہ یا نظم کو پڑھ کر نتائجِ اخذ کر سکیں۔

## دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- جماعت میں ایک یا دو طلبہ سے اُن کی پسند کی کوئی ایک نظم سنانے کا کہیں۔
- نظم سنانے کے لیے طلبہ سے ہاتھ کھڑا کروائیں۔

## تصور کی پختگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. پہلے گروپ کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۱ سے سرگرمی (پڑھیں) میں دیے گئے واقعہ کو پڑھنے کا کہیں۔
3. دوسرے گروپ کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۵۱ سے نظم (بچے کی دعا) پڑھنے کو دیں۔
4. دونوں گروپوں کو ہدایت دیں کہ واقعہ / نظم دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

سرگرمی نمبر 2

1. دونوں گروپوں میں چارٹ اور مارکر دیں۔
2. دونوں گروپوں کو دیے گئے سوالات دیں اور ان کے جوابات لکھنے کا کہیں۔

پہلے گروپ کے سوالات	دوسرے گروپ کے سوالات
<ul style="list-style-type: none"> <li>■ آپ ﷺ نے بازار میں کس شخص کو دیکھا؟</li> <li>■ آپ ﷺ نے دھوکہ دینے والوں کے بارے میں کیا فرمایا؟</li> <li>■ غلہ کس وجہ سے گھیلا ہو چکا تھا؟</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>■ ایک طالب علم کو کس چیز سے محبت ہونی چاہیے؟</li> <li>■ نظم کے آخری شعر میں کیا دعا مانگی گئی ہے؟</li> <li>■ طالب علم کس سے بچنے کی دعا کرتا ہے؟</li> </ul>

3. طلبہ کو کام کرنے کے لیے وقت دیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ اپنے چارٹ کو دیوار پر آویزاں کریں۔
5. دونوں گروپوں سے کہیں کہ ایک دوسرے کے چارٹ پر لکھے ہوئے جوابات پڑھیں۔

پریڈ نمبر 2: 25 منٹ

عزیز طلبہ! کل ہم نے درسی کتاب سے ایک واقعہ اور نظم پڑھی تھی آج ہم ایک ڈراما پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ کل ہم نے نظم اور واقعہ پڑھا تھا۔ آج ہم کہانی اور ڈرامہ پڑھیں گے۔
3. پہلے گروپ کو ڈراما دیں اور غور سے پڑھنے کا کہیں۔

**ڈراما**

ڈرامینگ روم میں دو میز اور دو کرسیاں دیوار کے ساتھ لگی ہوئی ہیں۔ ایک میز پر پلیٹ میں تین سیب رکھے ہوئے ہیں۔ قریب ہی ٹیلی فون ہے۔ ایک کونے میں رکھے ہوئے چھوٹے میز پر ایک طوطا پنجرے میں بند شور مچا رہا ہے۔

گھر میں صرف علی اور دادا جان موجود ہیں۔ علی کمرے میں بیٹھا ہوا ہے۔ جب کہ دادا جان طوطے کے پنجرے کے پاس ہی ایک کرسی پر بیٹھنے اخبار پڑھ رہے ہیں۔

(دادا جان علی کو بلاتے ہوئے): علی بیٹا! دھر آؤ۔

علی: جی دادا جان آیا:

دادا جان: علی بیٹا دیکھو یہ طوطا تم نے قید کر کے رکھا ہوا ہے۔ آپ کو تو پتا ہے آزادی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس طوطے سے تم نے آزادی کی نعمت کیوں چھینی ہوئی ہے۔

علی: دادا جان ابھی جا کر اسے آزاد کرتا ہوں

علی دوڑا اور پنجرے سے طوطے کو آزاد کر دیا۔

دادا جان: شاباش میرے بیٹے شاباش (دادا جان علی کو گلے لگاتے ہوئے)

4. دوسرے گروپ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۴۰ تا ۴۱ پر دی گئی کہانی (چالاک لومڑی اور چنٹو مرغ) غور سے پڑھنے کا کہیں۔
5. استاد/استانی گروپوں کو وقت دیں اور تسلی کر لیں کہ طلبہ صحیح روانی کے ساتھ اور سمجھ کر پڑھ رہے ہیں۔
6. سرگرمی کے لیے طلبہ کو دس منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو گروپ میں چارٹ اور مارکر دیں۔
2. طلبہ سے کہیں دیے گئے سوالات کے جواب چارٹ پر لکھیں۔

3. دونوں گروپوں کو سوالات دیں اور ان کے جوابات لکھنے کا کہیں۔

پہلے گروپ کے سوالات	دوسرے گروپ کے سوالات
<ul style="list-style-type: none"> <li>طوطا کس نے قید کیا ہوا تھا؟</li> <li>دادا جان کے مطابق آزادی کیا ہے؟</li> <li>علی نے دادا جان کی بات سن کر کیا کیا؟</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>مرغا کیوں پریشان تھا؟</li> <li>لو مڑی نے مرغ کو کیا چیز سنائی؟</li> <li>مرغا نیچے اتر آتا تو کیا ہوتا؟</li> <li>اگر آپ مرغ کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟</li> </ul>

4. دونوں گروپوں سے کہیں کہ ایک دوسرے کے چارٹ پر لکھے گئے جوابات پڑھیں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کہانی، ڈراما، نظم اور واقعہ پڑھ کر نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

### جائزہ/جانچ: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں :

- نظم کے مطابق ہمیں کس سے محبت ہونی چاہیے؟
- طوطا کس نے قید کیا ہوا تھا؟
- سرگرمی نمبر 1 کے واقعہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

### مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے درسی کتاب، بچوں کے رسائل، کہانیوں کی کتابوں یا اخبار (بچوں کے صفحہ) سے کوئی کہانی، نظم یا واقعہ پڑھ کر آئیں اور اگلے دن جماعت میں باقی ساتھیوں کو اس کے بارے میں بتائیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

# عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے جوابات لکھنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- سبق پڑھ کر اس کے متن سے متعلق دُرست جوابات لکھ سکیں۔
- نثر کو پڑھ کر دُرست سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ متعلقہ متن اور عبارت کو فہم سے پڑھ سکیں۔
2. طلبہ کو موقع دیں کہ وہ بچوں کے رسالے، میگزین، اخبار، لائبریری کی کتابوں اور درسی کتاب میں سے اپنی پسند کی کوئی عبارت پڑھ کر اس کے متعلق اہم معلومات لکھ سکیں۔
3. استاد/استانی گروپ میں یا انفرادی طور پر طلبہ کو کوئی عبارت پڑھنے کے لیے دیں اور اس کے متعلق سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمی کروائیں تاکہ طلبہ کا جائزہ لیا جاسکے کہ انھوں نے سبق کو سمجھ کر پڑھ لیا ہے یا نہیں۔
4. ایسی نثر منتخب کریں جو طلبہ کی ذہنی سطح اور مناسب الفاظ پر مشتمل ہو۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر جدول میں دی گئی عبارت لکھیں۔
- پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے ہمیں چاہیے کہ دانت صاف کرتے ہوئے اور ہاتھ منھ دھوتے وقت پانی ضائع نہ کریں۔ پینے کے لیے ہمیشہ صاف پانی کا استعمال کریں۔
- پانی استعمال کرتے وقت کیا احتیاط کرنی چاہیے؟
- طلبہ سے کہیں کہ عبارت پڑھیں اور دیے گئے سوال کا جواب لکھیں۔
- طلبہ اس کا جواب انفرادی لکھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔



2. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

انٹرنیٹ بے حد مفید ایجاد ہے۔ انٹرنیٹ کی مدد سے دنیا بھر کی تازہ ترین صورت حال کا پتا چلایا جا سکتا ہے۔ انٹرنیٹ نے انسانی زندگی میں بہت ہی آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ انٹرنیٹ کی مدد سے دنیا کی بڑی بڑی مارکیٹوں سے براہ راست خریداری ہو سکتی ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے سے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں کمپیوٹر کی سکریں پر تمام معلومات فراہم ہو سکتی ہیں۔

3. طلبہ سے کہیں کہ عبارت کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو پانچ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2

1. تختہ تحریر پر سوالات لکھیں۔

- انٹرنیٹ نے انسانی زندگی میں کیسے آسانی پیدا کی ہیں۔ کوئی ایک آسانی لکھیں۔
- کمپیوٹر کی سکریں پر تمام معلومات کیسے فراہم ہوتی ہیں؟
- ہم براہ راست خریداری کس کے ذریعے کرتے ہیں؟

2. طلبہ سے کہیں کہ عبارت کی روشنی میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

3. جوڑوں میں ساتھی ایک دوسرے کے مشورے سے سوالات کے جوابات لکھیں۔

4. کوئی سے دو جوڑوں سے سوالات کے جوابات پوچھ لیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ عبارت / متن / نثر پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکتے ہیں اور لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

- انٹرنیٹ ہمارے لیے کیسے مفید ہے؟
- انٹرنیٹ سے کون کون سی معلومات فراہم ہوتی ہیں؟
- انٹرنیٹ نے ہماری زندگی کیسے آسان کر دی؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۵۶ پر ”پڑھیں“ میں دی گئی عبارت کاپیوں پر لکھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھ کر لائیں۔

## سادہ جملوں کو استفہامیہ میں تبدیل کرنا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- سادہ جملوں کو استفہامیہ جملوں میں تبدیل کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. استفہامیہ جملے: ایسے جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے استفہامیہ جملے کہلاتے ہیں۔ جیسے یہ بستہ کس کا ہے؟ آپ کے اسکول کا نام کیا ہے؟ وغیرہ
2. استفہامیہ جملوں میں حروفِ استفہامیہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جملے کے آخر میں علامت استفہام یا سوالیہ علامت (?) لگائی جاتی ہے۔
3. حروفِ استفہام درج ذیل ہیں۔
4. کیا، کیوں، کیسے، کہاں، کب، کون، کس طرح، کس لیے، کون سا وغیرہ

### دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



### وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔

- عائشہ پو دا لگا رہی ہے۔
- کیا عائشہ پو دا لگا رہی ہے؟
- عائشہ پو دا نہیں لگا رہی ہے۔

- طلبہ سے کہیں کہ ان جملوں میں استفہامیہ جملے کی نشان دہی کریں۔
- اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں۔

### تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. یہ سرگرمی طلبہ انفرادی طور پر کریں گے۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

- میں صبح سویرے اُٹھتا ہوں۔
- روپی روزانہ اسکول جاتی ہے۔
- کیا میمونہ شہر میں رہتی ہے؟
- تیمور کراچی جائے گا۔
- تم کون سی جماعت میں پڑھتے ہو؟
- نانی اماں نے کہانی سنائی۔

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ درج بالا جملوں میں سے استفہامیہ جملوں کی نشان دہی کریں۔
4. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے 5 منٹ کا وقت دیں۔
5. طلبہ سے کہیں کہ وہ استفہامیہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
6. طلبہ کو دُرست جملے بنانے پر شاباش دیں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

سادہ جملے	استفہامیہ جملے
<ul style="list-style-type: none"> <li>▪ ارم آنکھ مچولی کھیلتی ہے</li> <li>▪ دادی جان سویٹر بُن رہی ہے۔</li> <li>▪ احمد کتاب پڑھتا ہے۔</li> <li>▪ سارہ کہانی لکھتی ہے۔</li> <li>▪ مالی پو دا لگائے گا۔</li> <li>▪ ابو جان سوا د لینے بازار گئے۔</li> </ul>	

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ درج ذیل سادہ جملوں کو استفہامیہ میں تبدیل کر کے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. دُرست جملے بنانے پر شاباش دیں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
5. جوڑوں کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔
6. سرگرمی مکمل کرنے کے بعد چند جوڑوں سے جملے پوچھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ سادہ جملوں کو استفہامیہ جملوں میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

جائزہ/چانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے استفہامیہ جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔
3. دو یا تین طلبہ سے استفہامیہ جملوں پوچھیں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر سے کوئی سے تین سادہ جملے لکھ کر انہیں استفہامیہ میں تبدیل کر کے لائیں۔

# تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کرنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. مذکر: 'نر' کے لیے بولنے والا لفظ "مذکر" کہلاتا ہے جیسے: گھوڑا، دادا وغیرہ
2. مؤنث: مادہ کے لیے بولنے والا لفظ "مؤنث" کہلاتا ہے جیسے: گھوڑی، دادی وغیرہ
3. جان دار اسما کی تذکیر و تانیث کو حقیقی کہتے ہیں۔
4. مثلاً: انسانی تذکیر و تانیث جیسے مرد، عورت اور حیوانی تذکیر و تانیث جیسے گھوڑا، گھوڑی وغیرہ
5. بے جان اشیاء میں چوں کہ نر اور ماہ کا فرق نہیں ہوتا، اس لیے انہیں فرضی تعلق کی بنا پر مذکر یا مؤنث قرار دیا جاتا ہے۔ اس لیے ان کو غیر حقیقی تذکیر و تانیث کہتے ہیں جیسے: ناک مؤنث ہے اور کان مذکر

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں۔
  - طالب علم۔ طالبہ۔ خالو، خالہ۔ پڑوسن، پڑوسی۔
2. طلبہ کو درج بالا الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کرنے کا کہیں۔
  - اگر طلبہ درست جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں۔
3. درج بالا الفاظ جملوں میں استعمال کر کے مذکر اور مؤنث کا فرق واضح کریں۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
  - ہماری جماعت میں سات لڑکے اور پانچ لڑکیاں ہیں۔
  - کل ہمارے گھر نانا اور نانی آئے ہوئے تھے۔

- عید الاضحیٰ کے میلے میں کسی نے بکرا خریدا اور کسی نے گائے۔
- ہمیں آپس میں بہن بھائیوں کی طرح رہنا چاہیے۔
- بھینس دودھ دیتی ہے جب کہ گھوڑی تانگا کھینچتی ہے۔
- پرانے زمانے میں غلام اور لونڈی کا عام رواج تھا۔
- 3. گروپ 'الف' سے کہیں کہ وہ درج بالا جملوں میں سے مذکر کی نشان دہی کر کے اس کے نیچے خط کشید کریں۔
- 4. گروپ 'ب' سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں مؤنث کی نشان دہی کر کے اس کے گرد دائرہ لگائیں۔
- 5. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

مثال: باورچی نے سبزی کاٹی اور باورچن نے کھانا پکایا۔  
 میرے۔۔۔۔۔ کی عمر ۵ سال ہے جب کہ دادی کی عمر ۷۰ سال ہے۔  
 ابو نے۔۔۔۔۔ کو چائے بنانے کا کہا۔  
 بادشاہ نے۔۔۔۔۔ کے لیے نئی گاڑی خریدی۔  
 میرے پڑوس میں ایک۔۔۔۔۔ ہے جس کی بیوی بھی درزن ہے۔  
 شادی میں دو لہا اور۔۔۔۔۔ کو ہار پہنانے گئے۔

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے جملے غور سے پڑھیں اور مثال کے مطابق مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔
3. گروپ 'الف' میں سے کوئی طالب علم / طالبہ مذکر اسما تلاش کر کے اُس کا مذکر لکھیں۔
4. گروپ 'ب' میں سے کوئی طالب علم / طالبہ مؤنث اسما تلاش کر کے اُس کا مؤنث لکھیں۔
5. طلبہ سے جوابات تختہ تحریر پر لکھوا کر فرق واضح کریں۔
6. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
  - مالک کی آواز پر نوکر اور خادمہ دوڑے چلے آئے۔
  - میری بہن اور بہنوئی کل کراچی جا رہے ہیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں مذکر اور مؤنث اسما کا فرق واضح کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے کوئی سے چار ایسے جملے لکھ کر لائیں جن میں مذکر اور مؤنث اسما استعمال ہوئے ہوں۔

## ساتھیوں کو کہانیاں سنانا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- کہانیاں پڑھ / سُن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو کہانیاں بلند آواز، دُرست تلفظ، لب و لہجے اور تاثرات کے ساتھ سنائیں۔ طلبہ کہانی کے کرداروں، واقعات اور تصاویر کے ذریعے اُس کو یاد رکھیں گے اور ان کی دل چسپی میں اضافہ ہوگا۔ اس طرح وہ یہ کہانیاں اپنے ساتھیوں کو بھی سنائیں گے۔
2. کہانی کی ابتدا، درمیان اور اختتام کے بارے میں طلبہ سے پیش گوئی کروائیں۔
3. کہانی سناتے ہوئے ترتیب / ربط / تسلسل قائم رکھنے پر عبور حاصل کرنے کے لیے بار بار ایسے مواقع دینے کی ضرورت ہے۔
4. طلبہ سے کہانی دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔
5. طلبہ کو کہانیوں کے ذریعے اپنے احساسات کو پُر اعتماد طریقے سے پیش کرنے کے لیے تیار کریں۔

### دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



### وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، اخبارات و رسائل وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ آج انھیں اپنی پسند کی کہانی سنانے کا موقع ملے گا۔
2. طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھیں کہانیاں پڑھنے کا شوق ہے؟
3. کسی بھی طالب علم / طالبہ سے چھوٹی سی کہانی سنیں۔ اگر طالب علم / طالبہ جھجک محسوس کرے تو ان کے سامنے خود نمونہ پیش کریں۔

### تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. ہر طالب علم / طالبہ اپنی مرضی کے مطابق کسی اخبار یا رسالے سے اپنی پسند کی کہانی پڑھے۔
3. طلبہ کو کہانی پڑھنے کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. جوڑوں کو برقرار رکھیں۔
2. جوڑے میں ایک ساتھی دوسرے کو وہی کہانی سنائے جو اُس نے پڑھی تھی۔

3. استاد/استانی بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کرے۔

4. طلبہ کو کہانی سنانے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔



### نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ

طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ کہانیاں پڑھ / سن کر ساتھیوں کو سُنا سکتے ہیں۔



## جائزہ/جانبج: 5 منٹ

دو/تین طلبہ سے اپنی پسند کی کہانی جماعت کے سامنے آکر سنانے کا کہیں۔



## مشق: 2 منٹ

1. گھر سے کسی اخبار یا رسالے میں سے کہانی پڑھ کر آئیں اور کمر اجتماعت میں سنائیں۔

مخلوط کمر اجتماعت :

دی گئی سر گر میاں جماعت دُوم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نُؤس

[illegible]

# تقریر سن کر اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کرنا

سبق نمبر  
22

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- تقریر سن کر اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. تقریر کے لغوی معنی ہے ثابت کرنا۔ برقرار رکھنا۔ تقریر دراصل بولنے کی فن میں مہارت کو کہا جاتا ہے۔ صحیح گفت گو کرنا اور اس کے ذریعے سننے والوں کا دل جیتنا تقریر کا حصہ ہے۔ تقریر میں کسی بھی موضوع کو دلائل کے ساتھ با اعتماد طریقے سے پیش کیا جاتا ہے۔ تقریر کرنے سے طلبہ کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔
2. استاد/استانی طلبہ کو بتائے:
  - تقریر کی ابتدا عام طور پر کسی شعر یا واقعے سے کی جاتی ہے۔
  - تقریر کے اہم نکات میں موضوع کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔
  - تقریر کا اختتام یا نتائج سبق آموز ہونے چاہئیں تاکہ سامعین اپنے تاثرات کو ایک نکتے پر مرکوز کر سکیں۔
3. تقریر سن کر طلبہ سے اس کے اجزا (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/ادرائع



کسی بھی طالب علم/طالبہ کو موضوع ”پسندیدہ شخصیت“ کے بارے میں ایک منٹ بولنے کا کہیں۔ اگر طالب علم/طالبہ جھجک محسوس کرے تو خود بہ طور نمونہ مظاہرہ کریں۔

تعارف: 5 منٹ



کسی بھی طالب علم/طالبہ کو موضوع ”پسندیدہ شخصیت“ کے بارے میں ایک منٹ بولنے کا کہیں۔ اگر طالب علم/طالبہ جھجک محسوس کرے تو خود بہ طور نمونہ مظاہرہ کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. گروپ ’الف‘ کو ”موبائل فون کے فوائد“ اور گروپ ’ب‘ کو ”موبائل کے نقصانات“ پر تقریر تیار کرنے کا کہیں۔
3. دونوں گروپوں کو موضوع سے متعلق تجربات اور شوہد اکٹھے کرنے میں مدد دیں۔
4. طلبہ کو تقریر تیار کرنے کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔
5. تقریر تیار کرنے میں گروپوں کی رہ نمائی کریں۔



1. ہر گروپ اپنے لیے لیڈر منتخب کریں۔
2. ہر گروپ کے لیڈر سے کہیں کہ وہ جماعت کے سامنے تقریر کرے۔ تقریر کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔
3. گروپ 'الف' گروپ 'ب' کی تقریر سن کر اس کے اجزاء (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کریں۔
4. گروپ 'ب' گروپ 'الف' کی تقریر سن کر اس کے اجزاء (ابتداء، اہم نکات، نتائج) کو اخذ کرے۔
5. اب گروپ 'الف' گروپ 'ب' اور گروپ 'ب' گروپ 'الف' کی تقریر کے اجزاء (ابتداء، اہم نکات، نتائج) ایک دوسرے کو سنائیں۔
6. ہر گروپ کو تقریر سنانے کے لیے ۵ منٹ کا وقت دیں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کسی تقریر کو سن کر اس کے اجزاء (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

### جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



- دو طلبہ سے موبائل فون کے چند فوائد پوچھیں۔
- دو طلبہ سے موبائل فون کے چند نقصانات پوچھیں۔
- دُست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

### مشق: 2 منٹ



درسی کتاب کے صفحہ ۲۹ پر سوال ۱۳ کے تحت دیے گئے موضوع پر تقریر تیار کریں اور کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

# ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھنا

سبق نمبر  
23

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- جدید ذرائع ابلاغ میں موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ شامل ہیں۔ ٹیلی وژن میں بھی جدت آگئی ہے۔ اب کیبل کی مدد سے کئی چینل دیکھے جاسکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اساتذہ نہ صرف خود ان جدید ذرائع کا استعمال کریں بلکہ طلبہ کی دل چسپی کے لیے طریقے تدریس میں شامل کرنے کا سوچیں۔
- موبائل، ٹیلی وژن یا کمپیوٹر میں رنگین تصاویر کے ساتھ مختصر عبارت ہوتی ہیں۔ طلبہ اس میں زیادہ دل چسپی لیتے ہیں۔ اس لیے اساتذہ کوشش کر کے ایسی رنگین تصاویر جن کے ساتھ مختصر عبارت دی گئی ہو تدریس میں استعمال کریں۔
- طلبہ کو ٹیلی وژن، موبائل اور کمپیوٹر پر مختصر عبارت پڑھنے کے مواقع دیں تاکہ وہ ان ذرائع ابلاغ کے استعمال میں دل چسپی لے سکیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ نوٹ: کمپیوٹر کی عدم موجودگی میں اساتذہ موبائل کا استعمال کر سکتے ہیں۔

## تعارف: 5 منٹ



- استاد / استانی موبائل یا کمپیوٹر میں مختصر عبارت نکالیں۔
- باری باری چند طلبہ سے ایک ایک سطر پڑھوائیں۔
- آخر میں ایک طالب علم / طالبہ سے پوری عبارت پڑھوائیں۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- استاد / استانی طلبہ کو موبائل میں مختصر عبارت نکالنے کا طریقہ سکھائیں۔
- طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
- پہلے گروپ کو کوئی عبارت نکالنے اور پڑھنے کا کہیں۔
- دوسرے گروپ کو بھی ایک عبارت نکالنے اور پڑھنے کا کہیں۔
- طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔

6. عبارت نکالنے اور پڑھنے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. دونوں گروپ اپنی عبارت ایک دوسرے سے تبدیل کریں۔
3. اب ہر گروپ دوسرے گروپ سے اُن کی عبارت سے متعلق سوالات پوچھے۔
4. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ٹی۔ وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



- چند طلبہ سے موبائل، کمپیوٹر وغیرہ میں سے اپنی پسند کی عبارت جماعت کے سامنے آکر پڑھنے کا کہیں۔
- عبارت کے بارے میں طلبہ سے دو تین سوالات پوچھیں۔
- دُرست جوابات پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



گھر میں کمپیوٹر/موبائل فون پر کوئی عبارت پڑھیں اور اگلے دن جماعت میں اپنے ساتھی کو اس کا مفہوم بتائیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. ذخیرہ الفاظ میں اضافت کے لیے املا بہت اہم ہے۔ اس طریقہ کار میں اُستاد/اُستانی طلبہ کے سامنے زبانی طور پر درست تلفظ کے ساتھ الفاظ بولتا/بولتی ہے اور طلبہ ان الفاظ کو سُن کر اپنی کاپی پر لکھتے ہیں۔ اس کا مقصد طلبہ کی ذہانت کا متحان لینا نہیں ہے بل کہ طلبہ کی سُنے کی صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے لفظ میں موجود آوازیں پہچان کر لکھنے کی مہارت کو بہتر بنانا ہے۔
2. ذخیرہ الفاظ طلبہ کی الفاظ بولنے، جملے میں بیان کرنے اور لکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
3. اس مقصد کے حصول لیے آپ طلبہ کو روزانہ ایک نیا لفظ متعارف کروا سکتے ہیں اور دو ہفتے بعد ان الفاظ کی املا کروا سکتے ہیں/جملے میں استعمال کروا سکتے ہیں۔
4. درسی کتاب، اشتہارات، ہدایات، اخبارات، بچوں کے رسالے اور کہانیوں کی کتابوں کو بھی املا کے لیے منتخب کر سکتے ہیں۔
5. املا صرف الفاظ کی نہیں ہوتی بلکہ ایک جملے یا ایک چھوٹے پیراگراف/عبارت کی بھی ہو سکتی ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- تمام طلبہ سے ایسے الفاظ لکھنے کا کہیں جنہیں لکھنے میں انہیں دشواری پیش آتی ہو۔
- طلبہ کو بتائیں کہ الفاظ کو رسم الخط اور صحت کے ساتھ لکھنے کو املا کہتے ہیں۔
- آج ہم الفاظ کو دُرست طریقے سے لکھنے کی مشق کریں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. جدول میں دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ بولیں اور طلبہ سے انہیں لکھنے کا کہیں۔

الفاظ
سُرخ - کثرت - قلت - کپڑے - سچا - امین - صحت - جدید -
درکار - متاثر -

2. استاد/استانی الفاظ کو مناسب وقفے سے بولے تاکہ طلبہ الفاظ کو صحت املا کے ساتھ لکھ سکیں۔
3. اُستاد/اُستانی بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. استاد/استانی تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے غلط جملے لکھے۔

یہ امارت کتنی بلند ہے۔  
سا بن سے منہ دھولو۔  
اس شعر کا متلب آسان ہے۔  
تمہارا کلم خوب صورت ہے۔

2. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
3. جوڑوں سے یہ جملے املا کے لحاظ سے دُرست کر کے دوبارہ لکھنے کا کہیں۔
4. چند جوڑوں سے درست جملے تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
5. دُرست جملے لکھنے والے جوڑوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔
6. باقی طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائنج: 5 منٹ



- طلبہ سے جدول میں دیے گئے جملے دُرست املا کے ساتھ لکھنے کا کہیں۔
- دُرست املا لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- سورج مشرق سے تلوع ہوتا ہے۔
- اِلم بڑی دولت ہے۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے آج سیکھے گئے تمام الفاظ / جملے خوش خط لکھ کر لائیں۔

نوٹس

## تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دینا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- عبارت پڑھ کر (بلند خوانی/ خاموش مطالعہ) تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ متعلقہ عبارت کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
2. مطالعہ ذہنی و اخلاقی تربیت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔
3. عبارت کے فہم کے لیے طلبہ کو موقع دیں کہ وہ بچوں کے رسالے، میگزین، اخبار یا لائبریری کی کتابوں سے اپنی پسند کی کہانیاں، لطیفے، پہیلیاں اور اہم معلومات (بلند خوانی/ خاموش مطالعہ) سے پڑھ سکیں۔
4. عبارت کا فہم جانچنے کے لیے طلبہ سے اس سے متعلق سوالات ضرور پوچھیں۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اُذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، بچوں کے رسالے، میگزین، اخبارات وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ایک عبارت (بلند خوانی/ خاموش مطالعہ) پڑھیں گے اور اس عبارت سے متعلق سوالات کے جوابات بھی لکھیں گے۔
2. طلبہ سے پوچھیں:
  - کن طلبہ کو کتابیں پڑھنے کا شوق ہے؟
  - آپ کون کون سی کتابیں پڑھنا پسند کرتے ہیں؟
  - دو سے تین کتابوں کے نام بھی پوچھیں۔

### تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

### مل جل کر کھانا

ابو بازار جارہے تھے۔ انھوں نے پوچھا ”کیا لاؤں؟“ اُمّی نے کہا ”سبزی اور پھل لائیے“ فاطمہ نے کہا ”میرے لیے کہانی کی کتاب لائیے گا۔ علی نے کہا میرے لیے بلا لائیے گا۔ ابو بازار گئے۔ بہت دیر میں آئے۔ بازار میں بہت بھیر تھی۔ وہ سبزی اور پھل لائے۔ فاطمہ نے ”جزاک اللہ“ کہ ابو امرود، انار اور انگور لائے تھے۔ علی کو پھلوں میں انار بہت پسند ہے اور فاطمہ انگور شوق سے کھاتی ہے۔ سب نے دوپہر کے کھانے کے بعد اپنی پسند کے پھل مل جل کر کھائے۔ ابو نے بتایا کہ مل جل کر کھانے سے برکت پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

2. اُستاد/اُستانی عبارت میں موجود نئے الفاظ دُرست تلفّظ کے ساتھ طلبہ کو پڑھ کر بتائے۔

3. اب باری باری چند طلبہ سے عبارت کو بلند آواز سے پڑھنے کا کہیں۔

4. طلبہ سے کہیں کہ اب عبارت کا خاموش مطالعہ کریں۔

5. خاموش مطالعہ کے لیے طلبہ کو ۵ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے عبارت کے متعلق جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔

ابو کہاں جارہے تھے؟  
فاطمہ کو کون سا پھل پسند تھا؟  
عبارت میں موجود پھلوں کے نام لکھیں۔  
علی کو کون سا پھل پسند تھا؟  
دوپہر کے کھانے کے بعد ابو نے کیا بتایا؟

2. دُرست جوابات دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

3. بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کسی بھی عبارت کو (بلند خوانی/خاموش مطالعہ) پڑھ سکتے ہیں اور تفہیمی سوالات کے جوابات بھی دے سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



■ چند طلبہ سے عبارت سے متعلق جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔

■ ابو نے کیا پوچھا؟

■ ابو بازار سے پھلوں کے علاوہ کیا لائے؟

■ سب نے کون سے وقت کا کھانا کھایا؟

■ دُرست جواب پر طلبہ کو شاباش دیں۔

مشق: 2 منٹ



درسی کتاب کے صفحہ ۲۸ تا ۲۹ پر ’پڑھیں‘ کی سرگرمی کے تحت دی گئی عبارت گھر سے پڑھ کر آئیں اور اگلے دن ساتھیوں سے اس کے متعلق دیے گئے سوالات پوچھیں۔

# اسم ضمیر کی نشان دہی کرنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اسم ضمیر کی نشان دہی کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- اسم ضمیر کی تعریف: وہ لفظ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے 'اسم ضمیر' کہلاتا ہے مثلاً: میں، ہم، تو، تم، آپ، تمہارا، وہ وغیرہ
- اسم ضمیر کے تین صیغے ہیں:
  - ضمیر متکلم۔ مثلاً میں، ہم
  - ضمیر حاضر: مثلاً تو، تم، آپ
  - ضمیر غائب: مثلاً وہ، اس، ان

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

شازیہ اسکول سے گھر واپس آرہی تھی۔ وہ سڑک پار کر رہی تھی کہ اُس نے سڑک کے کنارے ایک زخمی فاختہ دیکھی۔ اُس نے فاختہ کو اُٹھایا اور اُسے گھر لے آئی۔

- عبارت میں 'وہ' اور 'اُس' کو نمایاں کر کے طلبہ سے پوچھیں کہ:
  - یہ الفاظ کس کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔
  - طلبہ کا جواب ہوگا۔ شازیہ
  - اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو ان کی رہ نمائی کریں اور انھیں بتائیں کہ یہ الفاظ اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- دیے گئے الفاظ اور جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
  - کون سی سے جماعت میں پڑھتے ہو؟



- ----- سب پاکستانی ہیں۔
  - ----- روزانہ اسکول جاتی ہے۔
  - ----- روزانہ صبح کی سیر کرتا ہوں۔
  - ----- نام کیا ہے؟
  - ----- استانی نے ----- کو شاباش دی۔
2. جملوں میں خالی جگہ پر دُرست اسمِ ضمیر لگا کر انھیں مکمل کریں۔

ہم	اُس	تمہارا	وہ	تم	میں
----	-----	--------	----	----	-----

3. تمام طلبہ کی شرکت یقینی بنائیں۔
4. طلبہ سے یہ سرگرمی ۱۰ منٹ میں مکمل کروائیں۔
5. آخر میں طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جدول میں دی گئی عبارت کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

علامہ محمد اقبال سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ انھیں یورپ بھی جانا پڑا۔ وہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ وہ اپنے اشعار میں ہمیں پیغام دیتے ہیں:

سبق پھر پڑھ صداقت کا، شجاعت کا  
لیا جائے گا تجھ سے کام دُنیا کی امامت کا

2. طلبہ سے عبارت میں موجود اسمِ ضمیر کی نشان دہی کروائیں۔
3. زیادہ سے زیادہ طلبہ کو شرکت کو موقع دیں۔
4. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. طلبہ سے کہیں کہ وہ اسمِ ضمیر کی نشان دہی کر کے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اسمِ ضمیر کی دُرست نشان کرنے کا قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر دی گئی عبارت لکھیں۔

قائد اعظم محمد علی جناح کراچی میں پیدا ہوئے۔ قائد اعظم کے والد کا نام پونچا جناح تھا۔  
قائد اعظم کے والد چڑے کا کاروبار کرتے تھے۔

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ عبارت میں خط کشیدہ الفاظ کی جگہ دُرست اسمِ ضمیر لگائیں۔
3. دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۷ پر ”قواعد سیکھیں“ گے کے تحت سوال نمبر ۸ میں دی گئی خالی جگہوں میں دُرست اسمِ ضمیر لگا کر جملے مکمل کریں اور اگلے دن اپنے ساتھ کمرِ جماعت میں لے کر آئیں۔

# اپنی اور دوسروں کی پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کرنا

سبق نمبر  
27

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنی اور دوسروں کی پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق ہر کسی کا میلان مختلف ہوتا ہے۔ بچے بھی مختلف دل چسپیاں رکھتے ہیں۔ کھیل کود، کھانے پینے، لباس وغیرہ کے ساتھ پڑھنے کی دل چسپیاں بھی مختلف ہوتی ہیں۔
- طلبہ جب اپنی دل چسپیوں اور پسند نا پسند کا اظہار کریں گے تو اس سے ان کی معاشرتی تربیت اور آگے بڑھنے کی صحیح سمت متعین ہو سکتی ہے۔
- اپنے خیالات اور رائے کا اظہار دنیا کے ہر شخص کا بنیادی حق ہے۔ اس بات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- اپنی دل چسپیوں سے متعلق گفت گو کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، مختلف کھیلوں کی تصاویر وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
- اپنے پسندیدہ کھانے / ڈش کا نام بتائیں۔
- آپ کون سے کھیل میں دل چسپی لیتے ہیں؟
- 1. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم اپنی اور دوسروں کی پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق پڑھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ اپنی پسند نا پسند کے بارے میں ایک دوسرے سے بات چیت کریں۔
3. پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق مضامین، کھیل، کھانوں، پھلوں، رنگوں وغیرہ پر گفت گو ہو سکتی ہے۔
4. طلبہ کو آپس میں بات چیت کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔

1. دو سے تین طلبہ سے جماعت کے سامنے اپنی پسند نا پسند اور دل چسپیوں پر بات چیت کروائیں۔
2. اساتذہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بات چیت کے دوران طلبہ کی دل آزاری نہ ہو۔
3. اُستاد/اُستانی بہ وقت ضرورت طلبہ کی رہ نمائی کرے اور اچھی کارکردگی پر ان کی حوصلہ افزائی کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ

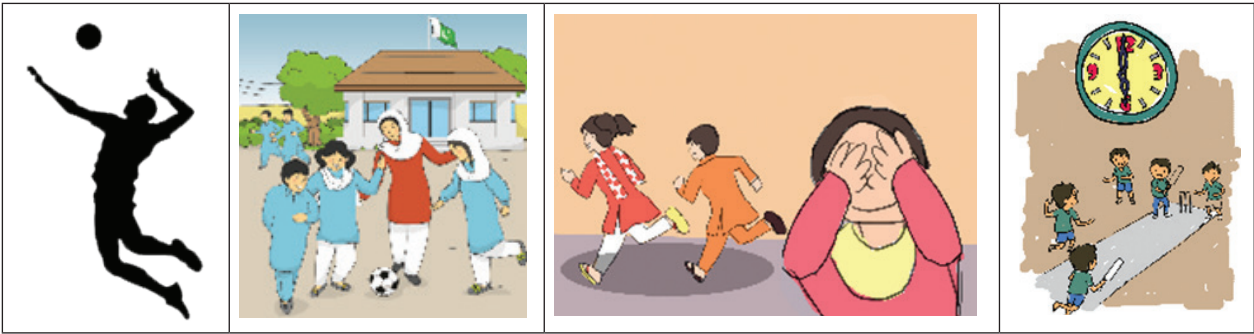


سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اپنی اور دوسروں کی پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. مختلف کھیلوں کی تصاویر تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔



2. دو/تین طلبہ سے کہیں کہ وہ ان میں سے اپنی پسند کے کھیل کا نام اونچی آواز میں بولیں۔
3. طلبہ سے اپنی پسند کے کھیل سے متعلق دو/تین جملے جماعت میں آکر بولنے کا کہیں۔
4. دُست جملے بولنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے دوست/ساتھی کی ایک پسندیدہ عادت اور ایک نا پسندیدہ عادت کے بارے میں ایک دوسرے کو بتائیں۔

نوٹس

---



---



---



---



---

# گھر اور اسکول میں پیش آنے والے مسائل کا حل تلاش کرنا

سبق نمبر  
28

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- گھر اور اسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- طلبہ کو گھر اور اسکول میں مختلف قسم کے چھوٹے چھوٹے مسائل پیش آتے ہیں۔
- طلبہ میں اپنے مسائل حل کے لیے آپس میں بات چیت کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔
- مسائل کے حل کے لیے مشاورت اور اتفاقِ رائے کی اہمیت بتائیں۔
- اپنے مسائل حل کرنے کی قابلیت پیدا ہو تو طلبہ میں خود اعتمادی اور احساس ذمہ داری پیدا ہوتا ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. استاد/استانی طلبہ سے دیے گئے کے سوالات پوچھیں :
  - کیا آپ کو گھر یا اسکول میں کوئی مسئلہ پیش آیا ہے؟ مسئلے کے بارے میں بتائیں۔ (یہ سوال دو سے تین طلبہ سے پوچھا جائے)
2. اپنے مسئلے کے حل کے لیے آپ نے کس سے مشورہ لیا؟

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ہر گروپ کو جدول میں دیے گئے مسائل میں سے ایک مسئلہ دیں۔

### مسائل

- شبانہ کی کاپی گم ہو گئی ہے۔
- جمیل اُردو کی کتاب گھر بھول آیا ہے۔
- ندیم کو دور سے کم نظر آتا ہے۔
- راحت دیر سے اسکول آتی ہے۔

3. گروپ کے شرکا مسئلے پر بات چیت کریں۔
4. طلبہ کو مسئلے پر سوچنے اور اس کا حل تلاش کرنے کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ لیڈر سے دو منٹ میں اپنے مسئلے کا حل جماعت کے سامنے پیش کرنے کا کہیں۔
3. اچھی پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیاں مکمل کرنے کے بعد روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت، اتفاق رائے سے تلاش کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. جماعت میں دو طلبہ ایک دوسرے سے ناراض ہیں۔
2. دونوں میں صلح کروانے کے لیے چند طلبہ سے رائے دینے کا کہیں۔
3. رائے کی روشنی میں مسئلے کا حل تجویز کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



درسی کتاب کے صفحہ ۲۶ پر ”مل کر کریں بات“ کے تحت سوال ۵ میں دی گئی صورتِ حال پر اپنے ساتھی سے بات چیت کریں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

# کسی موضوع پر دُرست لب و لہجہ اور حرکات و سکنات کے ساتھ تقریر کرنا

سبق نمبر  
29

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو دُرست لب و لہجہ، موقع محل کے مطابق حرکات و سکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- اپنے ماحول (تفریحی مقامات، قدرتی مناظر، اہم عمارات) سے متعلق کسی موضوع پر ایک منٹ کی تقریر کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- تقریر کے معنی ہیں: بیان، گفت گو، تفصیل سے بیان کرنا، بات چیت، خطبہ۔ بولنے کے فن میں مہارت کو تقریر کہا جاتا ہے۔ دُرست لب و لہجہ، خوب صورت ادائی، لہجے میں اُتار چڑھاؤ اور ضروری حرکات و سکنات تقریر کی خوبیاں ہیں۔ ان خوبیوں کی بنیاد پر سننے والوں کے دل جیتے جاسکتے ہیں۔
- تقریر میں موضوع پر دلیل کے ساتھ پُر اعتماد انداز میں بات کی جاتی ہے۔ تقریر کی مہارت سے بولنے کی جھجک دور ہوتی ہے اور اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔
- مختلف جسمانی حرکات و سکنات تقریر کے اثر کو بڑھاتی ہیں۔ نمونے کے طور پر ویڈیو دکھا کر طلبہ کو تقریر سکھائی جاسکتی ہے۔ دل چسپ موضوعات پر طلبہ کے درمیان تقریری مقابلے بھی مفید ہیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، ڈائس وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- نمونے کے طور پر ”موسم بہار“ پر طلبہ کے سامنے ۱ منٹ کی تقریر کریں۔
- اسی موضوع پر کسی طالب علم / طالبہ سے ۱ منٹ تک بولنے کا کہیں۔
- طلبہ سے کہیں آج ہم کسی بھی موضوع پر تقریر کرنا سیکھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کو دو گروپوں ’الف‘ اور ’ب‘ میں تقسیم کریں۔
- گروپ ’الف‘ کو ”ٹیلی ویژن کے فائدے“ اور گروپ ’ب‘ کو ”ٹیلی ویژن کے نقصانات“ پر تقریر تیار کرنے کا کہیں۔
- خیالات اور مشاہدات اکٹھا کرنے کے لیے طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

4. تقریر تیار کرنے کے لیے گروپوں کو 10 منٹ کا وقت دیں۔
5. ہر گروپ میں سے ایک طالب علم/طالبہ دوسرے گروپ کو اپنی تقریر سنائے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ لیڈر بنائیں۔
3. گروپ لیڈر سے کہیں کہ جماعت کے سامنے باری باری تقریر کریں۔
4. تقریر کے لیے ہر گروپ کو تین سے چار منٹ کا وقت دیں۔
5. طلبہ ہاتھ کھڑا کر کے بہترین تقریر کے بارے میں اپنی رائے دیں گے۔
6. بہترین تقریر کرنے پر مقرر کے لیے تالیاں بجوائیں۔
7. اعتماد کے ساتھ تقریر کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ اپنے خیالات و مشاہدات کی روشنی میں دُست لب و لہجے اور حرکات و سکنات کے ساتھ تقریر کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. استاد/استانی دو طلبہ سے ان کے پسندیدہ موضوع پر باری باری 2 منٹ کی تقریر کروائے۔
2. طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے کسی بھی دل چسپ موضوع پر چھوٹی سی تقریر تیار کر کے لائیں اور کمر اجتماعت میں پیش کریں۔  
ہدایات برائے مخلوط کمر اجتماعت :  
دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم اور پنجم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

## اپنے مسائل والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتانا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنے مسائل، گھر، اسکول محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ، اشارہ، ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتائیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- موجودہ حالات میں بچوں کو محفوظ رکھنا بہت مشکل کام ہے۔ اکثر بچے لاعلمی اور غفلت کی وجہ سے انسان دشمنوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں۔
- طلبہ کو حفاظتی تدابیر سے روشناس کروائیں کہ بروقت حفاظت کس طرح کی جاتی ہے۔
- طلبہ میں یہ شعور اجاگر کریں کہ اگر کوئی اجنبی، ان جان یا جان پہچان والا شخص ان کے جسم کو چھوئے، کوئی غیر اخلاقی حرکت یا اشارہ کرے یا غیر اخلاقی لالچ دے تو فوراً والدین اور اساتذہ کو بتانا چاہیے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ مرد/عورت، لڑکا/لڑکی میں سے اجنبی کوئی بھی ہو سکتا ہے۔ جسے آپ بالکل نہ جانتے ہوں، اس کے ساتھ میل جول نہ رکھیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ کسی بھی اجنبی کے دھوکے میں نہ آئیں، اور نہ کسی لالچ یا ترغیب کو قبول کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ اگر کوئی ڈرا دھمکا کر کوئی ناپسندیدہ کام کرنے کو کہے تو بالکل نہ ڈریں اور اپنے والدین یا اساتذہ کو فوراً بتائیں۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے تعارف کے طور پر یہ سوالات پوچھیں۔
  - اگر کوئی اجنبی آپ کو کوئی چیز دینے کا اصرار کرے تو آپ کیا کریں گے؟
  - اگر کوئی اجنبی آپ کو اپنے ساتھ چلنے کا کہے تو کیا آپ اس کے ساتھ چلے جائیں گے؟
  - اگر کوئی اجنبی اپنے ساتھ جانے کے لیے زبردستی کرے تو آپ کیا کریں گے؟
2. سوالات کے جوابات میں طلبہ کی رہ نمائی کریں اور جوابات دینے میں ان کی جھجک دور کریں۔
3. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ناپسندیدہ واقعات، حرکات، اشارات، ترغیب لالچ کے حوالے سے پڑھیں گے۔





سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر چوکور میں دیا گیا سوال نمایاں کر کے لکھیں۔  
■ کسی اجنبی شخص کی غیر اخلاقی حرکت یا اشارہ کرے کی صورت میں میں آپ کیا کریں گے؟
3. طلبہ کو جوڑوں میں سوال پر بات چیت کا موقع دیں۔
4. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
5. بچوں کے خیالات پوری جماعت کو سنائیں۔
6. استاد/استانی ذاتی معلومات استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو مسئلے سنگین نتائج سے آگاہ کریں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. موضوع کے حوالے سے طلبہ سے تمثیلی ڈراما کروائیں۔

تمثیل

ایک بچہ راستے پر جا رہا ہوتا ہے، ایک اجنبی اس کو کچھ ٹافیاں پیش کرتا ہے، انکار کرنے پر اجنبی زبردستی کرنے کی کوشش کرتا ہے، بچہ/بچی بڑی مشکل سے جان چھڑا کر بھاگ جاتا/جاتی ہے۔ راستے میں اس کا استاد/استانی آتا/آتی ہے، بچہ یہ سارا واقعہ استاد/استانی کو سنا تا/سناتی ہے۔ استاد/استانی اس کو خود اس کے گھر لے جاتا/جاتی ہے۔ بچہ/بچی والدین کو سارا واقعہ سنا تا/سناتی ہے۔ والدین استاد/استانی کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ بچے کو حفاظت کے ساتھ اسکول لے جانا اور واپس لانا ہماری ذمہ داری ہے۔

2. طلبہ کو درج ذیل کردار تفویض کریں۔  
■ طالب علم/طالبہ (بچہ) ■ اجنبی، ■ استاد/استانی، ■ والدین
3. تیاری کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
4. کردار ادا کرنے میں طلبہ کی رہنمائی کریں۔
5. ڈراما پیش کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ کسی بھی ناپسندیدہ واقعے یا کسی اجنبی کے غیر اخلاقی اشارے/حرکت/الالچ کو سمجھ کر اساتذہ اور والدین کو بروقت آگاہ کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. اجنبی کون ہو سکتا ہے؟
2. اگر کوئی اجنبی آپ کو اپنے ساتھ جانے کا کہے تو آپ کیا کریں گے؟
3. اگر کوئی اجنبی آپ کو کوئی چیز پیش کرے تو آپ کا کیا رد عمل ہوگا؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ موضوع کے حوالے سے مزید باتیں والدین اور اساتذہ کرام سے سُن کر جماعت میں باقی طلبہ کو بتائیں۔

## مکالماتی گفت گو کرنا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- مکالماتی گفت گو میں حصہ لے سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- روز مرہ گفت گو کی بنیاد مکالمے پر ہے۔
- مکالمہ زبان دانی کی ایک اہم اور دل چسپ صنف ہے۔
- مکالمہ دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان کسی موضوع پر گفت گو یا بات چیت کرنے کا نام ہے۔
- مکالمے میں زبان کی شگفتگی اور لہجے میں بے تکلفی کا خیال رکھا جاتا ہے۔
- مکالمے میں جملوں کے اختصار اور با مقصد و جامع الفاظ کا استعمال ہوتا ہے۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن۔

### تعارف: 5 منٹ



- اُستاد/اُستانی ایک طالب علم/طالبہ سے بہ طور تعارف جدول میں دیا گیا مکالمہ کرے۔

اُستاد/اُستانی:	السلام علیکم!
طالب علم/طالبہ:	وعلیکم السلام!
اُستاد/اُستانی:	آپ کیسے ہیں؟
طالب علم/طالبہ:	سر/میڈم میں بالکل ٹھیک ہوں۔
اُستاد/اُستانی:	آپ گھر میں کس وقت پڑھتے/پڑھتی ہیں؟
طالب علم/طالبہ:	سر/میڈم کھیل کے بعد پڑھتا/پڑھتی ہوں۔
اُستاد/اُستانی:	کیا آپ گھر کا کام لکھ کر لایا/لائی ہیں؟
طالب علم/طالبہ:	جی سر/میڈم۔

- اُستاد/اُستانی طلبہ کو بتائے کہ جب دو یا دو سے زیادہ افراد ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں اُسے مکالمہ کہتے ہیں۔ جیسے: ابھی آپ نے بہ طور نمونہ مکالمہ دیکھا۔

- آج ہم اسی مکالمے کے بارے میں پڑھیں گے۔



#### سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے موضوعات لکھیں۔
  - گروپ نمبر ۱: گاہک اور درزی / درزن
  - گروپ نمبر ۲: ڈاکٹر اور مریض / مریضہ
  - گروپ نمبر ۳: استاد اور شاگرد / شاگردہ
  - گروپ نمبر ۴: مہمان اور میزبان
3. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے عنوان کے مطابق اپنا مکالمہ تیار کریں۔
4. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو دس منٹ کا وقت دیں۔

#### سرگرمی نمبر: ۲

1. گروپوں کو ہر قرار رکھتے ہوئے ان سے باری باری جماعت کے سامنے مکالمہ پیش کروائیں۔
2. مکالمہ پیش کرنے کے لیے دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔
3. اچھا مکالمہ پیش کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

#### نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کے بعد طلبہ مختلف لوگوں سے بات چیت / گفت گو / مکالمہ کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

#### جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. دو طلبہ کو جماعت کے سامنے کھڑا کریں۔
2. گاہک اور پھل فروش کے کردار دے کر ان سے مکالمہ کروائیں۔
3. تین سے چار منٹ میں مکالمہ پیش کروائیں۔

#### مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ کسی بھی موضوع پر باپ اور بیٹے یا ماں اور بیٹی کے درمیان مکالمہ لکھ کر لائیں اور جماعت میں پیش کریں۔  
ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت:  
دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم اور پنجم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

# متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنا

سبق نمبر  
32

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- طلبہ کو روزانہ ایک نیا لفظ سکھائیں اور اس کے معانی سے آگاہ کر کے جملے بنانے کا کہیں۔ یہ الفاظ لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں تاکہ طلبہ اسے بار بار دیکھ کر یاد رکھ سکیں۔
- دُرست جملہ بنانے پر طلبہ کی معاونت کریں تاکہ وہ با معنی اور دُرست جملے بنا سکیں۔
- پہلے زبانی جملے بنوائیں پھر انھیں لکھنے کا کہیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- اُستاد/اُستانی لفظ ”مفید“ کا جملہ بنا کر تختہ تحریر پر لکھیں۔
- اب دو طلبہ سے اسی لفظ کے مزید جملے بنانے کا کہے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
- طلبہ سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۳۹، سوال نمبر ۱۰ پر دیا ہوا اقتباس پڑھوائیں۔
- اقتباس میں موجود درج ذیل الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

ہمت	پُرکشش	حفاظت	قربانی	درلغ
-----	--------	-------	--------	------

- طلبہ کو الفاظ سے دُرست جملہ بنانے کا کہیں۔
- اُستاد/اُستانی طلبہ کی نگرانی کرے اور بہ وقت ضرورت رہ نمائی کرے۔

سرگرمی نمبر: 2

- کچھ جوڑوں کو جماعت کے سامنے آکر جملے سنانے کا کہیں۔

2. تلفظ اور ادائی پر خاص توجہ دیں۔
3. اچھی پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
4. جملوں کو تختہ تحریر پر لکھیں۔
5. آخر میں تمام طلبہ سے جملے لکھوائیں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ متن میں شامل نئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

### جائزہ/جانبی: 5 منٹ



- چند طلبہ کو جدول میں دیے گئے الفاظ میں سے ایک لفظ کا جملہ بنانے اور جماعت کے سامنے آکر سنانے کا کہیں۔

پیشہ	بہادری	مقابلہ
------	--------	--------

- اُن طلبہ کو موقع دیں جو پہلے جماعت کے سامنے نہیں آئے۔
- اچھی پیش کش پر طلبہ کو شاباش دیں۔

### مشق: 2 منٹ



دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیں اور اپنے ساتھی کو سنائیں۔

- وطن
- خاطر
- شعبہ
- بنیادی

ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت :

دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم اور پنجم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

---



---



---



---



3

# اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بنانا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بتائیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- اسم معرفہ کی تعریف: کسی چیز، شخص یا جگہ کے خاص نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔ جیسے: اسلام آباد، ڈاکٹر عبد القدیر خان اور بانگ درا وغیرہ
- اسم نکرہ کی تعریف: کسی چیز، شخص یا جگہ کے عام نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔ مثلاً شہر، سائنس دان، کتاب وغیرہ
- اسم معرفہ کو اسم خاص اور اسم نکرہ کو اسم عام بھی کہتے ہیں۔
- طلبہ کو مثالوں کی مدد سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کی خوب مشق کروائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

اوپر	پھول	کا	کھیلنا
ممکنہ جواب: ”پھول“			

- طلبہ سے ان الفاظ میں سے اسم کی نشان دہی کروائیں۔
- اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم اسم کی اہم اقسام اسم نکرہ (اسم عام) اور اسم معرفہ (اسم خاص) کے بارے میں پڑھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- سرگرمی سے پہلے لفظ ”لڑکا“ اور ”راشد“ تختہ تحریر لکھیں اور وضاحت کریں کہ لڑکا عام شخص کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ راشد ایک خاص لڑکے کا نام ہے۔ اس لیے لڑکا اسم نکرہ اور راشد اسم معرفہ ہے۔

2. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
3. دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
  - اسلام آباد خوب صورت شہر ہے۔
  - گلاب کا پھول مجھے بہت پسند ہے۔
  - کریلا ایک سبزی ہے۔
  - آم ایک میٹھا پھل ہے۔
  - عالیہ کو سُرخ رنگ پسند ہے۔

اسم نکرہ	اسم معرفہ

4. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں کو غور سے پڑھ کر ان میں اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی نشان دہی کریں۔
5. گروپ 'الف' اسم نکرہ جب کہ گروپ 'ب' اسم معرفہ تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

اسم نکرہ	اسم معرفہ

7. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔
8. طلبہ سے کہیں کہ اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی نشان دہی کر کے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو ہر قرار رکھیں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں۔
  - دریائے کابل، استانی، مردان، پھل، سبزی، خیبر پختون خوا، عورت، کرنل شیر خان
  - باغ، قصہ خوانی، بازار، کریلا
3. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے الفاظ میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔
4. اب گروپ الف والے اسم معرفہ جب کہ گروپ ب والے اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔
5. زیادہ سے زیادہ طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں۔
6. طلبہ سے کہیں کہ وہ اسم نکرہ اور اسم معرفہ متعلقہ خانوں میں لکھنے کے بعد اپنی کاپیوں پر لکھیں۔





درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی پہچان کر کے بتا سکتے ہیں۔



1. طلبہ سے کہیں کہ وہ دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل اسم نکرہ کے لیے مناسب اسم معرفہ بتائیں۔

مثال	اسم نکرہ	اسم معرفہ
	پھول	گلاب
	جانور	
	سبزی	



تمام طلبہ گھر سے درسی کتاب میں سے پانچ اسم نکرہ اور پانچ اسم معرفہ تلاش کر کے لکھیں اور اگلے دن کمرہ جماعت میں ساتھ لے آئیں۔  
مخلوط کمرہ جماعت: دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

## معنی کے لحاظ متضاد الفاظ کو سمجھ کر بولنا/ لکھنا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/ لکھ سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- متضاد کے معنی ہیں، مخالف ہونا، جیسے: بُرا، بھلایا نیک، بد وغیرہ۔
- بعض الفاظ معنی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے اُلٹ یا ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ انھیں ”متضاد“ الفاظ کہتے ہیں۔ جیسے: ”خزاں“ کا اُلٹ ”بہار“ اور ”خوب صورت“ کا اُلٹ ”بد صورت“ وغیرہ۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ ایک پیریڈ



### وسائل/ ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ سیاہ، چاک/ مارکر، جھاڑن/ ڈسٹر، تصویری کارڈ وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

- |   |
|---|
| ■ انسان نہ زیادہ گرمی برداشت کر سکتا ہے، نہ زیادہ سردی۔ |
| ■ آزادی اور غلامی کی زندگی میں بہت بڑا فرق ہے۔          |

- طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں متضاد الفاظ تلاش کریں۔

- اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں۔

### تصور کی پختگی: 20 منٹ



### سرگرمی نمبر: 1

- دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
  - اکثر کارخانے دن رات چلتے رہتے ہیں۔
  - کام یابی اور ناکامی کا دارو مدار انسانی محنت پر ہے۔
  - قطار میں اول سے آخر تک لڑکے ہیں۔
  - نفع و نقصان اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
  - انسان ہو یا حیوان سب گرمی سے متاثر ہوتے ہیں۔

2. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اور ان سے جملوں میں الفاظ متضاد کی نشان دہی کروائیں۔
3. اساتذہ لفظ کی نشان دہی کریں۔ پھر دونوں گروپوں سے اُس لفظ کا متضاد پوچھیں۔
4. جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ جیسے:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دن	رات	نفع	نقصان
کامیابی	ناکامی	انسان	حیوان

سرگرمی نمبر ۲:

1. گروپ برقرار رکھیں۔
2. تختہ تحریر پر دیے گئے الفاظ لکھیں۔

صبح۔ بیمار۔ بہار۔ بوڑھا۔ اوپر۔ آگے

3. گروپ 'الف' کے کسی طالب علم / طالبہ سے کہیں کہ وہ ان الفاظ میں سے کوئی ایک لفظ بولے۔
4. دوسرے گروپ میں سے ایک طالب علم / طالبہ سے اُس کا متضاد بتانے کا کہیں۔
5. اب دوسرے گروپ کا کوئی اور طالب علم / طالبہ لفظ بولے اور پہلے گروپ کا کوئی طالب علم / طالبہ اُس کا متضاد بتائے۔
6. تمام الفاظ کے لیے یہ سرگرمی دہرائیں۔ دورانِ تدریس تمام طلبہ کی شمولیت یقینی بنائیں۔
7. گروپوں کے جواب تختہ تحریر پر لکھیں۔

لفظ	متضاد	لفظ	متضاد
صبح	شام	بیمار	تندرست
بہار	خزاں	بوڑھا	جوان
اوپر	نیچے	آگے	پیچھے

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ الفاظ کے متضاد بنانے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. دیے گئے الفاظ کے تصویری کارڈ تیار کریں۔

آسمان	دھوپ	چھوٹا
-------	------	-------

2. چند طلبہ کو باری باری کارڈ دکھا کر لفظ پڑھنے کا کہیں۔
3. لفظ پڑھنے کے بعد طلبہ سے اس کا متضاد بھی پوچھیں۔
4. بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ درسی کتاب کے صفحہ ۳۹ پر سوال نمبر ۹ کے تحت دیے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔  
 ہدایات برائے مخلوط کرا جماعت  
 دی گئی سرگرمیاں جماعت دُوم اور جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

# گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرنا اور مجوزہ ذمہ داری بہتر انداز میں ادا کرنا

سبق نمبر  
35

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- گروپ میں کام کرنے سے طلبہ کو مل جل کر کام کرنے کی ترغیب ملتی ہے، جس سے ان پر اجتماعی اور گروہی کاموں کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔
- طلبہ میں قائدانہ صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں، نیز طلبہ دستیاب وسائل کو بہتر انداز سے استعمال کر سکتے ہیں۔
- ہر طالب علم / طالبہ اپنی ذمہ داری بہتر انداز میں ادا کرنے کی تربیت حاصل کرتا ہے۔ نیز اُستاد / اُستانی بڑی تعداد والی جماعت کو گروپ کی صورت میں آسانی سے سکھا سکتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. گروپ میں کام کرنے سے کام بہتر ہوتا ہے کیوں کہ اتفاق میں برکت ہے۔
- طلبہ کو جدول میں دی گئی کہانی سنائیں۔

اتفاق میں برکت ہے

کسی جنگل میں کبوتروں کا ایک گروہ رہتا تھا۔ وہ صبح سویرے دانے کی تلاش میں اکٹھے جاتے اور شام کو اکٹھے واپس آتے۔ ایک دن ایک شکاری جنگل کی طرف آ نکلا۔ اس نے جب کبوتروں کی کو ایک جگہ دیکھا تو بہت خوش ہوا۔ شکاری نے درختوں کے نیچے بہت سا دانہ بکھیرا اور جال بچھا دیا۔ کبوتر دانہ دیکھ کر اس جگہ جا پہنچے۔ جب وہ دانہ چگنے میں مصروف ہوئے تو شکاری نے جال کی رسی پھینچ ڈالی۔ اس طرح تمام کبوتر جال میں پھنس گئے۔ وہ بہت پریشان تھے۔ گروہ میں موجود ایک بوڑھے کبوتر نے کہا کہ اب ہمارے پاس بچنے کا ایک ہی راستہ ہے، وہ یہ کہ ہم اکٹھے اڑنا شروع کر دیں۔ سب نے بوڑھے کبوتر کی ہدایت پر عمل کیا اور جال سمیت اڑنے میں کامیاب ہو گئے۔ شکاری ان کے پیچھے بھاگا لیکن آخر تھک ہار کر بیٹھ گیا۔ کبوتر جال اڑا کر دریا کے کنارے لے گئے۔ وہاں ان کا دوست چوہا رہتا تھا۔ چوہے نے اپنے تیز دانتوں سے جال کتر دیا۔ اس طرح کبوتر آزاد ہو گئے۔



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
2. ہر گروہ کا ایک قائد (Leader)، ایک پیش کار (Presenter) اور ایک وقت کا حساب رکھنے والا (Time Manager) مقرر کریں۔
3. گروپ میں چارٹ تقسیم کریں۔
4. پہلے گروپ کو 'کھیل کے میدان' کے بارے میں چند جملے لکھنے کا کہیں۔
5. دوسرے گروپ کو 'پھلوں' کے بارے میں چند جملے لکھنے کا کہیں۔
6. تیسرے گروپ کو 'پاکستان کے سیاحتی مقامات' کے بارے میں جملے لکھنے کا کہیں۔
7. اُستاد/اُستانی ہر گروپ میں بیٹھ کر طلبہ کی رہ نمائی کرے۔ یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو دس منٹ کا وقت دیں۔
7. اُستاد/اُستانی کی رہ نمائی میں گروپ کا قائد تمام طلبہ کی شرکت یقینی بنائے۔

سرگرمی نمبر: 2

1. ہر گروپ کا پیش کار جماعت کے سامنے چارٹ آویزاں کرے اور لکھے گئے جملے سنائے۔
2. استاد/اُستانی بہ وقت ضرورت طلبہ کی اصلاح کرے۔
3. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرنے اور مجوزہ ذمہ داری بہتر انداز میں ادا کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. ہر گروپ سے پیش کار کے علاوہ ایک طالب علم/طالبہ کو اپنے گروپ کے لکھے گئے جملے جماعت کے سامنے آکر سنانے کا کہیں۔
2. اچھی پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



گھر میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر اپنے کمرے میں موجود بے ترتیب اشیاء کو ترتیب سے رکھیں۔

## تصاویر دیکھ کر ان سے متعلق سوالات کے جوابات دینا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- تصاویر دیکھ کر ان سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- استاد/اُستانی کمرِ جماعت میں تصاویر استعمال کریں۔ بہتر ہے کہ اپنے ماحول اور معاشرے سے متعلق تصاویر استعمال کریں اور طلبہ کو تصاویر کی تفہیم میں مدد دیں۔
- طلبہ سے تصاویر سے متعلق سوالات کریں۔ اگر وہ جواب نہ دے سکیں تو ان کی معاونت کریں۔ اس سلسلے میں تصویر کے متعلقہ حصے کی طرف توجہ دلائیں۔
- تصویر سمجھنے کے لیے دیکھنے کے ساتھ ساتھ تمام مشاہداتی صلاحیتیں؛ سوگھنے، چکھنے اور محسوس کرنے کی حس کو استعمال میں لائیں۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ کمرہ جماعت میں موجود اشیا کے بارے میں دو دو جملے لکھیں۔

### تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۷۴ پر سوال ۶ کے تحت موجود تصویر کے بارے میں ایک دوسرے سے بات چیت کریں۔
3. تصویر کے بارے میں جدول میں دیے گئے سوالات طلبہ سے پوچھیں۔

سوالات

- حادثہ کیوں پیش آیا؟
- آپ کی خیال میں یہ حادثہ کس کی غلطی کی وجہ سے ہوا؟
- اس حادثے سے کیسے بچا جاسکتا تھا؟
- 4. جوابات کے لیے طلبہ کی تصویر کے متعلقہ حصے کی طرف توجہ دلائیں۔

1. جوڑوں کو برقرار رکھیں اور انھیں درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۷ پر سوال ۶ کے تحت دی گئی تصاویر پر بات چیت کا کہیں۔
2. چند جوڑوں کو جماعت کے سامنے بلائیں اور ان سے تصاویر کے بارے میں سوال ۶ کے ذیل میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
3. بہ وقت ضرورت طلبہ کی اصلاح کریں۔
4. دُرست جوابات دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ تصاویر دیکھ کر ان سے متعلق سوالات کے جوابات دینے کے قابل ہو گئے ہیں۔

### جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے درسی کتاب کے صفحہ ۵۷ پر سوال نمبر ۱۱ میں موجود تصاویر کے بارے میں جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
  - صفحے کے دائیں طرف والی تصویر میں کون سا منظر دکھائی دے رہا ہے؟
  - صفحے کے بائیں طرف والی تصویر کو دیکھ کر آپ نے کیا محسوس کیا؟
2. دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

### مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ ۴۴ پر موجود تصویر کے بارے میں اپنے بہن بھائیوں سے سوالات پوچھیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

# اُردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام یا علامت کو سمجھ کر روانی سے پڑھنا

سبق نمبر  
37

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اُردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام یا علامت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- اُردو میں لکھے ہوئے پیغامات یا علامات ابلاغ کے مؤثر ذرائع ہیں۔ ان پیغامات اور علامات کی مدد سے ہم معلومات حاصل کرتے ہیں۔
- استاد/استانی بینک، اسپتال، ڈاک خانہ وغیرہ کا فرضی منظر بنا کر یا ویڈیو دکھا کر طلبہ کو مختلف کرداروں کے ذریعے ان جگہوں پر لکھے گئے پیغامات/علامات سے روشناس کرائے اور طلبہ سے پیغامات/علامات کا مطلب اخذ کروائے۔
- اگر کسی جملے میں ایک سے زیادہ پیغامات ہوں تو طلبہ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا مشورہ دیں تاکہ وہ سمجھ کر عمل کر سکیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، پلے کارڈ وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ کبھی بینک گئے ہیں؟
2. جو طلبہ ہاں میں جواب دیں ان سے پوچھیں کہ وہاں انھوں نے کون سے پیغامات پڑھے ہیں؟ استاد/استانی بہ طور مثال یہ کارڈ دکھا کر معلومات اخذ کروانے کی کوشش کرے۔
- (اس کا مطلب ہے کہ موبائل فون کا استعمال منع ہے)

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1






1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. کمرہ جماعت میں ایک فرضی ڈاک خانے کا منظر پیش کریں۔
3. گروپ 'الف' پلے کارڈ پر جدول نمبر 1 میں دیے گئے پیغامات لکھے۔

جدول نمبر 1
فیس ماسک پہنیں
اپنی باری کا انتظار کریں
رجسٹرڈ خطوط/پارسل



تمباکو نوشی منع ہے
خطوط یہاں ڈالیں
منی آرڈر
ٹکٹ یہاں سے خریدیں
بل جمع کروانے کی جگہ

4. گروپ کے طلبہ ان پیغامات کے بارے میں آپس بات چیت کریں۔  
5. گروپ 'ب' کو چند نقشے دیں۔ ان سے جدول نمبر 2 میں دی گئی علامات پہلے کارڈ پر بنانے کا کہیں۔

جدول نمبر 2	
	
	
	

6. طلبہ ان علامات کے بارے میں آپس میں بات چیت کریں۔  
7. استاد/استانی طلبہ کی نگرانی اور رہ نمائی کرے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپ 'الف' کے طلبہ کو پیغامات جماعت کے سامنے پیش کرنے کا کہیں۔
2. استاد/استانی طلبہ سے ان کے بارے میں سوالات پوچھے۔
3. گروپ 'ب' کے طلبہ علامات جماعت کے سامنے پیش کریں۔
4. استاد/استانی ان سے علامات کے بارے میں سوالات پوچھے۔
5. دُرست جوابات پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ار دو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام یا علامت کو سمجھ کر روانی کے پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائنج: 5 منٹ



1. طلبہ سے جدول میں دیے گئے پیغامات اور علامات کے بارے میں سوالات پوچھیں۔  
سوال: اس پیغام کا کیا مطلب ہے؟  
اپنی باری کا انتظار کریں۔  
سوال: اس علامت کا کیا مطلب ہے؟  
دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



اسکول سے گھر جاتے ہوئے راستے میں لکھے ہوئے پیغامات کو غور سے پڑھیں اور اگلے روز کمرہ جماعت میں اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

# اپنے ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس کے نام رخصت کی درخواست لکھنا

سبق نمبر  
38

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنے ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس کے نام رخصت کی درخواست لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- درخواست کی لغوی معنی التماس، گزارش اور آرزو کے ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد کسی انفرادی/اجتماعی مسئلے کے حل کے لیے کسی افسر یا حاکم کے نام لکھی جانی والی تحریر ہے۔ درخواست کے پانچ حصے ہیں۔ آغاز، عنوان، آداب، متن، اختتام۔ جیسے: ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔
- طلبہ کو اسکول سے متعلق ضروریات/مقاصد سے آگاہ کریں اور لکھنے کی مشق کروائیں تاکہ وہ اپنی ضرورت/مقصد بیان کرنے کے قابل ہو سکیں۔
- طلبہ کو اسکول سربراہ کو مخاطب کرنے اور اپنا مدعا بیان کرنے کا طریقہ سکھائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں کہ:

- آپ کو اسکول سے چھٹی لینی ہو تو کیا کرتے ہیں؟
- آپ چھٹی کی درخواست کس کے نام لکھتے ہیں؟
- پھر طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم اسکول سے رخصت کی درخواست لکھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. اُستاد/اُستانی چارٹ یا تختہ تحریر کے ذریعے رخصت کی درخواست لکھنا سکھائے۔
2. طلبہ کو درخواست کا نمونہ سمجھائیں۔
3. طلبہ سے درخواست اپنی کاپیوں پر لکھنے کا کہیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔

2. آدھے جوڑوں کو بیماری کی وجہ سے رخصت کی درخواست لکھنے کا کہیں۔
3. باقی طلبہ کو ضروری کام کی وجہ سے رخصت کی درخواست لکھنے کا کہیں۔
4. درخواست کا متن مختلف جوڑوں کا مختلف ہونا چاہیے۔
5. استاد/استانی طلبہ کی نگرانی و رہ نمائی کریں۔
6. چند جوڑوں کو جماعت کے سامنے درخواست پیش کرنے کا کہیں۔
7. دُرست پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

بخدمت جناب ہیڈ مسٹر/س صاحبہ گورنمنٹ پرائمری اسکول پشاور  
جناب عالی!

مُودبانہ گزارش ہے کہ مجھے کل اپنی امی جان کے ہمراہ ماموں کے گھر جانا ہے۔ جس وجہ سے اسکول میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ اس لیے مجھے ایک دن کی چھٹی عنایت فرمائیں۔

شکریہ

آپ کی تابع فرمان

سندس

رول نمبر ۵

جماعت سوم

مورخہ: یکم جون 2021ء

### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اپنے ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹر/س کے نام رخصت کی درخواست لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

### جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. دو جوڑوں کے طلبہ کو ایک دوسرے کی درخواست جماعت کے سامنے آکر سنانے کا کہیں۔
2. دُرست پیش کش پر طلبہ کو شاباش دیں۔

### مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے ضروری کام یا بیماری کی وجہ سے رخصت کی درخواست اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

نوٹس

---



---



---



---



---

# تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) دُرست استعمال کرنا

سبق نمبر  
39

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) دُرست استعمال کریں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- استاد/استانی طلبہ کے سامنے عددی ترتیب اور اس کا استعمال مثالوں کے ذریعے واضح کرے۔
- عددی ترتیب طلبہ کو صرف ریاضی میں ہی نہیں بل کہ دوسرے مضامین میں بھی کئی جگہ استعمال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے صحیح استعمال سے طلبہ ترتیب میں رکھی ہوئی چیزوں کی شناخت کر سکتے ہیں اور ان کو تحریری صورت میں لانے میں آسانی رہتی ہے۔
- عددی ترتیب کی مدد سے ہفتے میں دنوں، مہینے میں دنوں اور ہفتوں اور سال میں مہینوں کی ترتیب کا بھی پتا چلتا ہے۔
- جیسے: ”منگل ہفتے کا دوسرا دن ہے“۔ ”مارچ کا تیسرا ہفتہ“، ”مئی سال کا پانچواں مہینہ ہے“ وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، تصویری چارٹ نوٹ: اگر تصویری چارٹ موجود نہ ہو تو استاد/استانی چارٹ پیپر پر تصاویر بنا کر لائے۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے دیے گئے سوالات کے جوابات اخذ کروائیں۔
  - آج کون سا دن ہے؟
  - ہفتے کا پہلا دن کون سا ہوتا ہے؟
2. طلبہ سے کہیں کہ ہم نے ایک سے دس تک گنتی اُرُو ہندسوں میں پڑھی ہے، آج ہم تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) کا دُرست استعمال سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر عددی ترتیب ایک تا دس ہندسوں اور عددی ترتیب کے ساتھ لکھیں۔

ہندسے	عددی ترتیب	ہندسے	عددی ترتیب
۱	پہلا/پہلی/پہلے	۶	چھٹا/چھٹی/چھٹے
۲	دوسرا/دوسری/دوسرے	۷	ساتواں/ساتویں/ساتویں
۳	تیسرا/تیسری/تیسرے	۸	آٹھواں/آٹھویں/آٹھویں
۴	چوتھا/چوتھی/چوتھے	۹	نواں/نویں/نویں
۵	پانچواں/پانچویں/پانچویں	۱۰	دسواں/دسویں/دسویں

جماعت سوّم



# فعلِ حال اور فعلِ مستقبل کی پہچان کرنا اور فعلِ ماضی کے جملوں کو فعلِ حال اور فعلِ مستقبل میں تبدیل کرنا

سبق نمبر  
40

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- فعلِ حال کی پہچان کر سکیں اور فعلِ ماضی کے جملوں کو فعلِ حال میں تبدیل کر سکیں۔
- فعلِ مستقبل کو پہچان سکیں۔ نیز جملوں کو فعلِ مستقبل میں تبدیل کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے ”فعلِ حال“ کہلاتا ہے۔ جیسے: اکرم نماز پڑھتا ہے۔
- سائرہ اسکول جاتی ہے۔ وغیرہ
- وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی توقع آنے والے زمانے میں ظاہر ہو ”فعلِ مستقبل“ کہلاتا ہے۔ جیسے: ہم مضمون لکھیں گے۔ وہ اسکول جائے گی۔ وغیرہ
- طلبہ سے فعلِ ماضی کے جملوں کو فعلِ حال میں اور فعلِ ماضی اور فعلِ حال کے جملوں کو فعلِ مستقبل میں تبدیل کروانے کی خوب مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعتِ سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

مداری کرتب دکھاتا ہے۔  
ہم نیا مکان بنائیں گے۔  
عائشہ مضمون پڑھے گی۔  
ہم دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھتے ہیں۔

- طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں فعلِ حال اور فعلِ مستقبل کی پہچان کر کے نشان دہی کریں۔
- اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں۔

تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔

2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال
مالی نے پودا لگایا۔	مالی پودا لگا رہا ہے۔
نعیم نے کھانا کھایا۔	-----
فاطمہ نے کہانی لکھی۔	-----
فوٹو گرافر نے تصویر بنائی۔	-----
ہم نے میلے کی سیر کی۔	-----
سائرہ نے سال گرہ منائی۔	-----

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ دی گئی مثال کے مطابق فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر کے لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔

2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

جملے	فعل مستقبل
طلبہ مری کے سیر کو گئے۔	-----
سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے	-----
بچوں نے پودے لگائے۔	-----
استاد طلبہ سے سوالات پوچھتا ہے۔	-----
لڑکیاں قومی ترانہ پیش کرتی ہیں۔	-----
استانی نے گھر کا کام دے دیا۔	-----

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

4. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

5. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ فعل حال اور فعل مستقبل کی پہچان کر سکتے ہیں اور فعل ماضی کو فعل حال اور فعل ماضی اور فعل حال کو فعل مستقبل میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر درج ذیل جملہ لکھیں: ہم نے چشمے کا پانی پیا۔
- چند طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملہ فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کر کے لکھیں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر سے فعل ماضی کے کوئی سے دو جملے فعل حال میں تبدیل کر کے لکھیں۔ نیز فعل ماضی اور فعل حال کا ایک ایک جملہ فعل مستقبل میں تبدیل کر کے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

# ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور اور لفظوں میں لکھنا

سبق نمبر  
41

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- گنتی ہند سوں اور لفظوں میں سیکھنا علم ریاضی کی بنیادی مہارت ہے۔
- ایک سے سو تک گنتی ہند سوں اور لفظوں میں لکھ کر سیکھنا بہت ضروری ہے۔
- روزمرہ زندگی میں ہم لین دین اور خرید و فروخت میں بھی ہند سوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جس سے طلبہ کو گنتی کی ہند سوں اور لفظوں میں پہچان اور لکھنے کا علم بہت اہم ہے۔
- حساب کتاب اور علم ریاضی میں بھی ہند سوں کی اپنی اہمیت ہے۔ اس لیے طلبہ سے گنتی کو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنے کی بار بار مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- پچھلی جماعت میں ہم ایک سے دس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھ چکے ہیں۔
- آج ہم ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھی گنتی پڑھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ گنتی کو اپنے کاپیوں پر لکھیں۔
4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو دس منٹ کا وقت دیں۔
5. اساتذہ گنتی لکھنے میں طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

ہند سوں میں	لفظوں میں	ہند سوں میں	لفظوں میں
-------------	-----------	-------------	-----------



گیارہ	۱۱	ایک	۱
بارہ	۱۲	دو	۲
تیرہ	۱۳	تین	۳
چودہ	۱۴	چار	۴
پندرہ	۱۵	پانچ	۵
سولہ	۱۶	چھ	۶
سترہ	۱۷	سات	۷
اٹھارہ	۱۸	آٹھ	۸
انیس	۱۹	نو	۹
بیس	۲۰	دس	۱۰

سرگرمی نمبر 2:

1. استاد/استانی تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے تحریر کریں۔

- گا جر 18 روپے فی کلو ہے۔
- 12 میں 8 جمع کریں تو جواب 20 آتا ہے۔
- 15 صفحات پڑھ لیے ہیں۔
- 14 پرانے سکے جمع کر لیے ہیں۔

2. طلبہ سے کہیں کہ تحریر کردہ جملوں میں انگریزی ہندسوں کی جگہ اُردو ہندسے لکھیں۔

3. استاد/استانی اُردو ہندسے لکھنے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

4. دُرست لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



▪ طلبہ سے جدول میں دیے گئے انگریزی ہندسے اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھوائیں۔

▪ دُرست لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

لفظوں میں	اُردو ہندسوں میں	انگریزی میں
		7
		11
		15
		17
		10

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ ایک سے بیس تک اُردو گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں اپنے کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

# بجلی اور پانی کے دُرست استعمال سے آگاہ ہونا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- روزمرہ زندگی میں بجلی اور پانی کے دُرست استعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- طلبہ کو تربیت دیں کہ وہ بجلی اور پانی کو ضائع نہ کریں اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اساتذہ خود عملی نمونہ پیش کریں۔ جیسے: تفریح کے اوقات میں بلب اور پنکھا بند کر کے کمرہ جماعت سے باہر جائیں۔ پینے کے لیے ضرورت کے مطابق پانی گلاس میں ڈالیں، تاکہ پانی ضائع نہ ہو۔ ہاتھ دھوتے ہوئے پانی کا نلکا کھلا نہ چھوڑیں۔
- بجلی اور پانی کے مؤثر استعمال سے آگاہ کریں۔
- اُستاد/اُستانی بجلی اور پانی کے صحیح استعمال کی روزانہ مشق کروائے تاکہ طلبہ روزمرہ زندگی میں ان کا صحیح استعمال سیکھ سکیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ گھر میں روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام بتائیں۔
  - بجلی، پانی، ایندھن/گیس، آٹا، چینی، سبزی وغیرہ
2. طلبہ کی طرف سے چیزوں کی فہرست آنے کے بعد استاد/استانی طلبہ سے کہیں کہ آج ہم بجلی اور پانی کے دُرست استعمال سے آگاہی حاصل کریں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ میں چارٹ اور مارکر دیں۔
3. پہلے گروپ کو عنوان ”بجلی کے دُرست استعمالات“ لکھنے کا کہیں۔
4. دوسرے گروپ کو عنوان ”پانی کے دُرست استعمالات“ لکھنے کا کہیں۔
5. اُستاد/اُستانی دُرست استعمالات لکھنے کے لیے طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ اپنے گروپ کا لکھا ہوا چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
3. گروپ لیڈر منتخب کریں۔
4. پہلا گروپ لیڈر بجلی کے دُست استعمال سے طلبہ کو آگاہ کرے۔
5. دوسرا گروپ لیڈر پانی کے دُست استعمال سے طلبہ کو آگاہ کرے۔
6. اُستاد/اُستانی طلبہ کو ہدایات دیں کہ بجلی اور پانی کے دُست استعمال کو اپنے روزمرہ زندگی میں عملی طور پر اپنائیں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ روزمرہ زندگی میں بجلی اور پانی کی دُست استعمال سے آگاہ ہو گئے ہیں۔

### جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. دو طلبہ سے بجلی کے دُست استعمال پوچھیں۔
2. دو طلبہ سے پانی کے دُست استعمال پوچھیں۔

### مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ طریقے اپنی کاپیوں میں لکھ کر لائیں جن کے ذریعے ہم بجلی اور پانی کو ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

# زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کرنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- روزمرہ گفت گو سن کر زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- اُردو ہماری قومی زبان ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم اُردو زبان بولتے ہوئے بنیادی مہارتوں کا خیال رکھیں۔
- طلبہ بول چال کے ذریعے اپنے خیالات، تاثرات اور احساسات دوسروں تک صحیح انداز میں پہنچا سکیں۔
- روزمرہ گفت گو میں حصہ لینے سے طلبہ کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور موقع محل کے مطابق بات چیت کا گر پیدا ہوتا ہے۔
- اُستاد/اُستانی طلبہ کو زیادہ سے زیادہ گفت گو کے مواقع فراہم کرے تاکہ طلبہ گفت گو سن کر زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کر سکیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. دیا گیا جملہ طلبہ سے دُرست کروائیں:
  - بچہ نے ماں سے دس روپے مانگے۔
2. دُرست جملہ
  - بچے نے ماں سے دس روپے مانگے۔
3. اگر طلبہ اسے دُرست نہ کر سکیں تو ان کی رہ نمائی کریں۔ انھیں بتائیں کہ آج ہم روزمرہ گفت گو سن کر زبان کے صحیح یا غلط میں امتیاز کرنا سیکھیں گے۔

## تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. اُستاد/اُستانی تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
  - یہ رمضان کا مہینا ہے۔
  - انھوں نے میرے سے کہا۔
  - آپ کا مزاج کیسا ہے۔

- اس مکان کی چھت نئی ہے۔
- اس نے میرے قلم توڑ دی۔
- آپ تشریف لائیں۔

2. طلبہ سے کہیں کہ جدول میں دیے گئے جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
3. روزمرہ بول چال کے لحاظ سے صحیح اور غلط جملے الگ الگ کر کے لکھیں۔
4. استاد/استانی طلبہ سے باری باری صحیح اور غلط جملے الگ الگ بولنے کا کہے۔
5. استاد/استانی بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کرے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. استاد/استانی تختہ تحریر جدول میں دی گئی عبارت لکھے۔

#### عبارت

میں نے اخبار کی بہت انتظار کی۔ کافی دیر بعد جب وہ آیا تو اس نے مجھ سے پوچھا کیا آپ نے آج کی اخبار پڑھی ہے؟ یہ سن کہ مجھے بڑی حیرانگی ہوئی۔ میں نے اس سے کہا آپ ابھی آرہے ہو تو میں اخبار کیسے پڑھتا؟ اس نے معذرت کہتے ہوئے کہا کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالی ہے آج پہلی مرتبہ دیر سے آیا ہوں۔

2. استاد/استانی تختہ تحریر پر لکھی ہوئی عبارت جوں کی توں بلند آواز سے پڑھے۔
3. طلبہ غور سے سنیں اور غلطیاں نوٹ کرتے جائیں۔
4. اب استاد/استانی دو تین طلبہ سے باری باری عبارت دُرست کر کے بلند آواز سے پڑھوائیں۔
5. استاد/استانی مناسب رہ نمائی کرے۔

#### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ روزمرہ گفت گوئیں کر زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کرنے کے قابل ہو گئیں۔

#### جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. استاد/استانی دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھے۔
  - آپ تشریف لاؤ۔
  - اسے اُردو اچھا آتا ہے۔
  - آپ سے کس نے کہا ہے۔
  - فضول باتیں مت کرو۔
2. استاد/استانی یہ جملے بلند آواز سے پڑھے۔
3. اب چند طلبہ سے صحیح اور غلط جملے الگ الگ کر کے پڑھنے کا کہیں۔

#### مشق: 2 منٹ



- درج ذیل جملوں میں سے صحیح اور غلط جملے الگ الگ کر کے اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔
- |                                 |                               |
|---------------------------------|-------------------------------|
| آپ جائیں۔                       | آپ جائیں۔                     |
| دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہو گیا۔ | دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہوا۔  |
| آپ مجھ سے کیا کہنا چاہتے ہیں۔   | آپ مجھ سے کیا کہنا چاہتے ہیں۔ |



4

## مختلف جگہوں کا خیال رکھنا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- گھر، اسکول، محلے، مسجد/عبادت گاہ، پارک، تفریحی مقامات وغیرہ سے متعلق چیزوں کا خیال رکھ سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو تربیت دیں کہ وہ گھر، اسکول، محلے، مسجد/عبادت گاہ، پارک، تفریحی مقامات وغیرہ کی چیزوں کا خیال رکھیں کیوں کہ اس سے یہ مقامات صاف ستھرے اور محفوظ رہتے ہیں۔
2. تربیت کا مقصد طلبہ میں احساس ذمہ داری پیدا کرنا ہے کہ سماجی اداروں کا بھی خیال رکھیں کیوں کہ یہ ادارے ہمارے معاشرے کا اثاثہ ہوتے ہیں۔ ہمیں اپنے علاوہ باقی لوگوں کو بھی ان مقامات پر گندگی پھیلانے اور توڑ پھوڑ سے روکنا ہے۔
3. طلبہ کے سامنے خود کو مثالی نمونہ پیش کریں تاکہ ان اخلاقی پہلوؤں کا خیال رکھتے ہوئے طلبہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
  - پڑھنے کے لیے آپ کہاں جاتے ہیں؟ (اسکول)
  - عبادت کے لیے آپ کہاں جاتے ہیں؟ (عبادت گاہ)
  - تفریح کے لیے آپ کہاں جاتے ہیں؟ (پارک، سیرگاہ)
2. آخر میں طلبہ کو بتائیں کہ ان جگہوں کی صفائی کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔

### تصور کی پختگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ کو چارٹ اور مارکر دیں۔
3. دو گروپوں کو گھر اور اسکول جب کہ دوسرے گروپوں کو مسجد اور عبادت گاہ کی تصاویر دیں۔ طلبہ کو ان جگہوں کا خیال رکھنے کے لیے تجاویز لکھنے کا کہیں۔
4. کام کے دوران طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور مناسب رہ نمائی کریں۔

5. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ لیڈر اپنے گروپ کا بنایا ہوا چارٹ کمرہ جماعت کے سامنے آویزاں کریں۔
3. گروپ لیڈر اپنی تجاویز جماعت کے سامنے پیش کریں۔
4. سرگرمی مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. سرگرمی کے لیے چاروں گروپوں کو دو/دو منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ گھر، اسکول، محلے، مسجد/عبادت گاہ، پارک اور تفریحی مقامات کا خیال رکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ ہمیں اچھا شہری بننے کے لیے کن کن جگہوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
2. دو/تین طلبہ سے تجاویز کے بارے میں سوال کریں۔
3. دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۵ پر سوال ۱۳ کے ذیل میں دی گئی سرگرمی مکمل کریں۔  
مخلوط کمرہ جماعت:

درج بالا سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو بھی ساتھ بٹھا کر کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---



# اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا۔

سبق نمبر  
44

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اکیس تا تیس گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- گنتی ہندسوں اور لفظوں میں سیکھنا علم ریاضی کی بنیادی مہارت ہے۔
- ایک سے سو تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھ کر سیکھنا بہت ضروری ہے۔
- روزمرہ زندگی میں ہم لین دین اور خرید و فروخت میں بھی ہندسوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جس سے طلبہ کو گنتی کی ہندسوں اور لفظوں میں پہچان اور لکھنے کا علم بہت اہم ہے۔
- حساب کتاب اور علم ریاضی میں بھی ہندسوں کی اپنی اہمیت ہے۔ اس لیے طلبہ سے گنتی کو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنے کی بار بار مشق کروائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

## تعارف: 5 منٹ



- عزیز طلبہ! پچھلے سبق میں ہم گیارہ سے بیس تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں سیکھ چکے ہیں۔
- آج ہم اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- تختہ تحریر پر اکیس سے تیس تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھیں۔

لفظوں میں	ہندسوں میں
۲۱	اکیس
۲۲	بائیس
۲۳	تیس
۲۴	چوبیس

پچیس	۲۵
چھبیس	۲۶
ستائیس	۲۷
اٹھائیس	۲۸
انتیس	۲۹
تیس	۳۰

2. طلبہ سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھی گنتی پڑھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ گنتی کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو دس منٹ کا وقت دیں۔
5. اساتذہ مناسب رہ نمائی کریں

سرگرمی نمبر 2:

1. اُستاد/اُستانی تختہ تحریر پر سامنے دیا گیا جدول بنائیں۔

لفظوں میں	ہندسوں میں
۲۲	بائیس
	تیس
۲۵	پچیس
	چھبیس
	ستائیس
۲۹	
۳۰	تیس

2. طلبہ یہ جدول اپنی کاپیوں پر بنائیں۔
3. جہاں پر گنتی ہندسوں میں نہیں ہے مکمل کریں۔
4. جہاں پر گنتی لفظوں میں نہیں ہے مکمل کریں۔
5. اساتذہ مناسب رہ نمائی کریں اور دُرست لکھنے پر طلبہ کو شاباش دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. دیا گیا جدول تختہ تحریر پر بنائیں۔



# استفہامیہ اور اقراری جملوں کی شناخت کرنا اور استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں میں فرق کرنا

سبق نمبر  
46

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- استفہامیہ اور اقراری جملوں کی شناخت کر سکیں۔
- استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں میں فرق کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- استفہامیہ جملے: ایسے جملے جن میں کوئی سوال یا بات پوچھی جائے ”استفہامیہ جملے“ کہلاتے ہیں۔ جیسے: کیا ماحول کو صاف رکھنا ہماری ذمہ داری ہے؟
- ایسے جملوں کے آخر میں ختمہ کے بجائے سوالیہ نشان (?) لگایا جاتا ہے۔
- اقراری جملے: ایسے جملے جن میں کسی بات کا اقرار کیا جائے ”اقراری جملے“ کہلاتے ہیں۔ جیسے: جی ہاں! ماحول کو صاف رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔
- انکاری جملے: ایسے جملے جن میں کسی کام سے انکار کیا جائے ”انکاری جملے“ کہلاتے ہیں۔ جیسے: جی نہیں! میں نے کھانا نہیں کھایا ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں۔
  - کیا خالد نے خط لکھا؟
  - جی ہاں! خالد نے خط لکھا۔
  - جی نہیں! خالد نے خط نہیں لکھا۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ جملہ نمبر 1 میں سوال کیا گیا ہے، لہذا یہ استفہامیہ جملہ ہے۔
3. دوسرے جملے میں اقرار کیا گیا ہے، اس لیے یہ اقراری جملہ ہے۔
4. تیسرے جملے میں انکار کیا گیا ہے، لہذا یہ انکاری جملہ کہلائے گا۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

▪ کیا تم نے سبق یاد کیا؟	▪ جی ہاں! میں چترال میں رہتا ہوں۔
▪ جی ہاں! میں نے کھانا کھا یا ہے۔	▪ کیا باہر دھوپ تیز ہے؟
▪ کیا پودے ماحول کو صاف رکھتے ہیں؟	▪ جی ہاں! پودے ماحول کو صاف رکھتے ہیں۔

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں استفہامیہ اور اقراری جملوں کی شناخت کر کے الگ الگ خانوں میں لکھیں۔

استفہامیہ جملے	اقراری جملے
1.	1.
2.	2.

4. گروپ 'الف' سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں سے استفہامیہ جملے تلاش کرے جب کہ

5. گروپ 'ب' کو اقراری جملے ڈھونڈنے کا کہیں۔

6. زیادہ سے زیادہ طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. اب طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔

2. جدول میں دیے گئے جملے کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

▪ جی ہاں! یہ ہمارا اسکول ہے۔

▪ کیا تم نے چاول کھائے؟

▪ جی ہاں! میں ماں کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔

▪ جی نہیں! میں نے چترال نہیں دیکھا۔

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے جملوں میں سے استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملے الگ الگ کر کے لکھیں۔

استفہامیہ جملے	اقراری جملے	انکاری جملے
1.	1.	1.
2.	2.	2.

4. ایک گروپ استفہامیہ جملے تلاش کر کے متعلقہ خانے میں لکھے۔ دوسرا گروپ اقراری جب کہ تیسرا گروپ انکاری جملے ڈھونڈ کر متعلقہ خانے میں لکھے۔ طلبہ سے استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کا فرق واضح کر کے متعلقہ خانوں میں لکھوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں میں فرق کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/چالنج: 5 منٹ



▪ تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے لکھیں۔

▪ کیا بارش برس رہی ہے؟

▪ کیا اسکول دوبارہ کھل گئے؟

▪ طلبہ سے کہیں کہ ان جملوں کو اقراری اور انکاری جملوں میں تبدیل کر کے زبانی بتائیں۔

▪ تین/چار طلبہ سے جملے اخذ کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر جا کر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۱۷ پر "قواعد سیکھیں" کے تحت سوال نمبر ۸ حل کر کے متعلقہ خانوں میں لکھ کر لائیں۔

# کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کرنا

سبق نمبر  
47

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- کسی تقریب کو خود دیکھ کر اس کے بارے میں خیالات اور تاثرات کا اظہار کرنا طلبہ کے لئے آسان ہوتا ہے۔
- استاد/استانی وقتاً فوقتاً طلبہ سے ٹیلی وژن، کمپیوٹر یا موبائل وغیرہ پر دیکھی جانے والی تقریبات کے حوالے سے اس کے خیالات کا اظہار کروائیں تاکہ طلبہ خود بھی کسی دیکھی ہوئی تقریب کو اپنے الفاظ میں بیاں کر سکیں۔
- اسکول میں ہونے والی تقریبات مثلاً: تقریب تقسیم انعامات، یوم آزادی، یوم والدین اور بزم ادب کی تقریبات وغیرہ کے بارے میں طلبہ سے ان کا اظہار خیال پوچھتے رہیں تاکہ طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہو۔
- کسی مخصوص سرگرمی پر طلبہ کو بولنے کا موقع دینے سے طلبہ کی جھجک ختم ہو جاتی ہے اور ان کے اعتماد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں۔
2. اگر آپ نے ٹیلی وژن، موبائل فون یا اپنے اسکول میں کوئی تقریب دیکھی ہو تو اس کا نام بتائیں۔
3. تین سے چار طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔

طلبہ کے ممکنہ جوابات:

- جشن آزادی کی تقریب
- تقریب تقسیم انعامات
- بزم ادب
- یوم والدین
- یوم پاکستان کی تقریب
- شادی کی تقریب
- مدارس میں دستار بندی کی تقریب
- کرسمس کی تقریب
- دیوالی یا ہولی کی تقریب
- بابا گورو نانک کی جنم بھومی کی تقریب وغیرہ

جماعت سوّم



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. گروپوں کو چارٹ اور مارکر دے دیں۔
3. ایک گروپ کو ”جشن آزادی کی تقریب“ اور دوسرے گروپ کو ”شادی کی تقریب“ دیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ اس تقریب کی جو خاص خاص سرگرمیاں ہیں۔ انہیں چارٹ پر ترتیب سے لکھیں۔
5. سرگرمی مکمل کرنے پر چارٹ دیوار پر آویزاں کریں۔
6. اُستاد/اُستانی گروپوں میں بیٹھ کر وقتاً فوقتاً طلبہ کی رہ نمائی کرے۔
7. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو دس منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کی مشاورت سے گروپ لیڈر منتخب کریں۔
2. دونوں گروپ لیڈر سرگرمی نمبر 1 میں دیے گئے تقریبات میں لکھے جانے والے مخصوص نکات باقی ساتھیوں کو پڑھ کر سنائے۔
3. کام مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے رد عمل کا اظہار خیال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں۔
  - آپ نے اور کون کون سی تقریبات دیکھی ہیں؟
  - چند طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔
  - طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے کسی چھوٹی سی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال اپنے الفاظ میں لکھ کر لائیں۔

## پہیلیاں سننے، سنانے اور بو جھنے سے لطف اندوز ہونا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- پہیلی سن کر بو جھ سکیں۔
- پہیلیاں سننے، سنانے اور بو جھنے سے لطف اندوز ہو سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- طلبہ کو اُردو پہیلیاں سنانا کر ایک دوسرے کو سنانے کی طرف مائل کریں۔
- طلبہ لطیفوں اور پہیلیوں میں زیادہ دل چسپی لیتے ہیں اس لیے اساتذہ کے لیے لطیفے اور پہیلیاں یاد کرنا اور سنانے کا مخصوص فن یا گُر جاننا بہت ضروری ہے۔
- پہیلیاں ذہنی ورزش ہیں، ان سے طلبہ میں سوچنے کی صلاحیت ابھرتی ہے۔
- کمرِ جماعت میں طلبہ کے درمیان پہیلیاں سنانے کا مقابلہ کروائیں اور زیادہ پہیلیاں بو جھنے والے طلبہ کو فاتح قرار دیں۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، تصاویر، پہیلیوں والا چارٹ وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو ایک پہیلی سنائیں۔
  - ایک گز کا طول
  - کبھی کلی کبھی پھول
2. طلبہ کو پہیلی بو جھنے کا موقع فراہم کریں۔
3. نہ بو جھنے کی صورت میں طلبہ کی مدد اور رہ نمائی کریں۔

### تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر پہیلیوں والا چارٹ لگائیں۔

پہیلیاں	
وہ کون سی چیز ہے؟ جو آپ کی ہے لیکن استعمال دوسرے لوگ کرتے ہیں۔	را جاردانی کی کہانی ایک گھڑے میں دو رنگ پانی



وہ کون سا پرندہ ہے؟ جس کے سر پر پاؤں ہوتے ہیں۔	وہ کون سی چیز ہے؟ جو کان سے نکلتی ہے لیکن کھائی جاسکتی ہیں۔
---	---

2. طلبہ سے باری باری پھیلیاں بو جھنے کا کہیں۔
3. پھیلیاں بو جھنے کے لیے طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. دونوں گروپوں کے درمیان پھیلیاں سنانے اور بو جھنے کا مقابلہ کروائیں۔
3. پھیلیاں بو جھنے میں دونوں گروپوں کی مناسب رہ نمائی کریں اور سمجھائیں کہ پھیلی میں بو جھنے کے خاص الفاظ ہوتے ہیں۔
4. زیادہ پھیلیاں بو جھنے والے گروپ کو فاتح قرار دیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ پھیلیاں سنے، سنانے اور بو جھ کر لطف اندوز ہو سکیں گے۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. کمرہ جماعت میں سے کسی ایک طالب علم / طالبہ کو کوئی ایک پھیلی سنانے کا کہیں۔
2. باقی طلبہ کو بو جھنے کا کہیں۔
3. دو تین طلبہ سے اپنی پسند کی پھیلی سنیں اور باقی طلبہ سے بو جھنے کا کہیں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۸۰ سوال نمبر ۶ میں دی گئی پھیلیاں سنیں / پڑھیں اور بو جھ کر آئیں۔

نوٹس

---



---



---



---



---

# اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کرنا

سبق نمبر  
49

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اسمائی، صفاتی، اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو ”اسم“ کہتے ہیں۔
- وہ اسم جو کسی شخص، جگہ یا چیز کی خوبی یا خامی ظاہر کرے ”اسمِ صفت“ کہلاتا ہے۔
- کسی کام کا کرنا یا ہونا ”فعل“ کہلاتا ہے۔
- طلبہ کو اسم سے متعلق اسمائی، صفت سے متعلق صفاتی اور فعل سے متعلق فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کرنے کی خوب مشق کروائیں۔
- اسم سے متعلق اسمائی الفاظ: شہر، لڑکا، کتاب، علامہ اقبال، مردان، بانگِ درا، پنکھا، بلب وغیرہ
- صفت سے متعلق صفاتی الفاظ: خوب صورت، بد صورت، ٹھنڈا، گرم، دُبا، پتلا، کڑوا، میٹھا وغیرہ
- فعل سے متعلق فعلی الفاظ: کھانا، پینا، جاگنا، سونا، دوڑنا، سننا، پڑھنا، لکھنا وغیرہ

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

■ گُرسی،	سیب،	بولنا،
■ گرم،	چلنا،	کڑوا

- طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے الفاظ میں سے اسم، صفت اور فعل الگ الگ کر کے لکھیں۔
- اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو انھیں بتائیں کہ گُرسی اور سیب اسم ہیں، گرم اور کڑوا صفت اور بولنا اور چلنا فعل ہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ آج ہم اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کرنے کی مشق کریں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
- تختہ تحریر پر دیے گئے الفاظ ملے جلے لکھیں۔

جماعت سوّم

ٹھنڈا	شہر	کھیلنا	کڑوا	پڑھنا	لڑکا	میٹھا
چلنا	گرم	دریا	دوڑنا	نیک	درخت	لکھنا
کاپی	پھیکا	میز	سبزی	اچھا	پھل	بیٹھنا

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے الفاظ میں سے اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ الگ الگ کر کے لکھیں۔

اسمائی الفاظ	صفاتی الفاظ	فعلی الفاظ

4. گروپ 'الف' اسمائی الفاظ، گروپ 'ب' صفاتی الفاظ اور گروپ 'ج' فعلی الفاظ الگ الگ کر کے لکھیں۔

5. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

6. گروپوں کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے دس منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔

2. جدول میں دی گئی عبارت کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

جب ہم دریا پر پہنچے تو ہم نے ایک درخت کے نیچے دری بچھائی۔ اب ہم دریا کے کنارے کے ساتھ ساتھ ٹہلنے لگے۔

اونچے اونچے درخت، خوب صورت پھول اور ٹھنڈا میٹھا پانی۔ واپس آنے کو جی نہیں چاہتا تھا۔

3. گروپوں سے کہیں کہ دی گئی عبارت میں سے اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کی درست نشان دہی کر کے لکھیں۔

اسمائی الفاظ	صفاتی الفاظ	فعلی الفاظ

4. ہر گروپ میں سے طلبہ کو شرکت کا موقع دیں۔

5. استاد/استانی طلبہ کی رہ نمائی کرے۔

6. طلبہ اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کی نشان دہی کر کے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں درست طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔ سفید، سُرخ، پکڑنا، لگانا، پنل، قلم

2. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے الفاظ میں سے اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنے جملوں میں درست طور پر استعمال کریں۔

3. چند طلبہ سے جملے زبانی سنوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر جا کر کوئی سے دو اسمائی، دو صفاتی اور دو فعلی الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کر کے لکھیں اور اگلے دن اپنے ساتھ لے آئیں۔

# استعجابیہ جملوں کی نشان دہی کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- استعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- استعجابیہ جملے کی تعریف :- ایسا جملہ جس میں حروفِ استعجاب استعمال ہوں، 'استعجابیہ جملہ' کہلاتا ہے۔ جیسے: سبحان اللہ! کیا سُہا نا موسم ہے وغیرہ۔
- حروفِ استعجاب: حروفِ استعجاب وہ کلمات ہیں جو حیران ہونے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: سبحان اللہ، آہا، اللہ اکبر، اوہو، اللہ اللہ وغیرہ۔
- طلبہ کو درسی کتاب یا دیگر ذرائع سے حاصل کردہ عبارات میں سے استعجابیہ جملوں کی نشان دہی کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعتِ سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں کہ جب آپ اچانک کسی خوب صورت منظر کو دیکھتے ہیں تو آپ پر کیا کیفیت طاری ہو جاتی ہے؟
- طلبہ کا جواب ہوگا۔ حیران ہونا، حیرت کا اظہار کرنا وغیرہ۔
- طلبہ کو بتائیں کہ حیران ہونے کے موقع پر جو کلمات بولے جاتے ہیں وہ "حروفِ استعجاب" کہلاتے ہیں اور جس جملے میں حرفِ استعجاب استعمال ہوا ہو وہ "استعجابیہ" جملہ کہلاتا ہے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔
2. جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

اوہو	کہ	اللہ اکبر	تاکہ	سبحان اللہ
پر	آہا	اگر	واہ رے	لیکن

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے حروفِ استعجاب میں سے حروفِ استعجاب چن کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. اُستاد/اُستانی الفاظ چننے میں طلبہ کی رہ نمائی کرے۔

5. طلبہ کو حروفِ استعجاب کی خوب مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

■ استعجابیہ جملے	
■ آپ کا نام کیا ہے؟	_____
■ ہم نے میچ نہیں دیکھا۔	_____
■ واہ! کیا مزے دار کھانا ہے۔	_____
■ جی ہاں! میری امی اُستانی ہے۔	_____
■ اللہ اکبر! کیا نظارہ ہے۔	_____
■ میں پشاور میں رہتا ہوں۔	_____
■ سبحان اللہ! آپ کی ذہانت کا کیا کہنا۔	_____
■ اوہو۔ کتنا کھٹا اچار ہے۔	_____

3. جوڑوں سے کہیں کہ دیے گئے جملے غور سے پڑھیں اور ان میں سے استعجابیہ جملے تلاش کر کے متعلقہ خانے میں لکھیں۔
4. اُستاد/اُستانی استعجابیہ جملے تلاش کرنے میں طلبہ کی رہ نمائی کرے۔
5. طلبہ سے استعجابیہ جملے تلاش کرنے کے بعد تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
6. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ استعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

”موسم، منظر“

- طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرتے ہوئے استعجابیہ جملے بنائیں۔
- چند طلبہ سے اخذ شدہ جملے زبانی سنوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۳ پر سوال نمبر ۹ میں دیے گئے جملوں میں سے استعجابیہ جملے تلاش کر کے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور اگلے دن کمرِ جماعت میں اپنے ساتھ لے آئیں

# جملوں میں (ماضی، حال اور مستقبل) کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے بتانا اور انھیں زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کرنا

سبق نمبر  
51

## طلبہ کے حاصلات تعلم



- جملوں میں (ماضی، حال اور مستقبل) کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے بتائیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی پہچان کر کے بتائیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- مصدر کے آخر میں 'نا' ہوتا ہے، اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا ہے اس میں کام کرنے کی معنی پائے جاتے ہیں۔ مصدر سے زمانہ بنتے ہیں۔
- جیسے: آنا، لانا وغیرہ۔
- طلبہ کو زمانے کی تینوں اقسام کے بارے میں بتائیں۔
- گزرا ہوا زمانہ جس کو زمانہ ماضی کہتے ہیں۔ مثلاً: ماریہ نے خط لکھا۔
- موجودہ زمانہ جس کو زمانہ حال کہتے ہیں۔ مثلاً: ماریہ خط لکھتی ہے۔
- آنے والا زمانہ جس کو زمانہ مستقبل کہتے ہیں۔ مثلاً: ماریہ خط لکھے گی۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے سوّم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
- میں کل اسکول گیا تھا۔
- میں آج اسکول جاتا ہوں۔
- میں کل اسکول نہیں جاؤں گا۔
- طلبہ سے باری باری ہر جملے کے زمانے کے بارے میں پوچھیں۔
- طلبہ کو بتائیں آج ہم زمانے کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے اُسے تینوں زمانوں ماضی، حال اور مستقبل میں تبدیل کریں گے۔



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر ایک سادہ جملہ لکھیں۔ مثلاً: اسلم سبق پڑھتا ہے۔
2. اس جملے میں مصدر ”لکھنا“ ہے۔
3. زمانہ حال بناتے وقت مصدر کی علامت ”نا“ ہٹا کر ’تا ہے‘، ’تی ہے‘، ’تے ہیں‘ وغیرہ لگاتے ہیں۔ جیسے: اسلم سبق پڑھتا ہے۔ عائنہ خط لکھتی ہے۔ طلبہ کرکٹ کھیلتے ہیں۔
4. زمانہ ماضی بناتے وقت مصدر کی علامت ”نا“ ہٹا کر ’الف‘، ’یا‘ اور ’ی‘ بڑھاتے ہیں۔ جیسے: اسلم نے سبق پڑھا۔ ابو نے کھانا کھایا۔ سلمیٰ نے نماز پڑھی۔
5. زمانہ مستقبل بناتے وقت مصدر کی علامت ”نا“ ہٹا کر ’ے‘ بڑھاتے ہیں اور اس کے بعد ’گا‘، ’گے‘ اور ’گی‘ کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے: اکبر خط لکھے گا۔ طلبہ میچ کھیلیں گے۔ ثنا اسکول جائے گی۔

سرگرمی نمبر: 2

1. کلاس کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

■ سارہ کہانی لکھتی ہے۔	■ اسلم نے مضمون لکھا۔
■ ہم کھانا کھائیں گے۔	■ سویرا اُستانی بن گئی۔
■ احمد کرکٹ کھیلتا ہے۔	■ میرا بچہ لاہور جائے گا۔

3. ایک گروپ سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں سے زمانہ حال کے جملے الگ کریں اور ان کو زمانہ ماضی میں تبدیل کریں۔
4. دوسرے گروپ سے کہیں کہ وہ ان میں سے زمانہ ماضی کے جملے الگ کریں اور ان کو زمانہ حال میں تبدیل کریں۔
5. تیسرے گروپ کو زمانہ مستقبل کے جملے الگ کرنے اور ان کو زمانہ حال اور ماضی دونوں میں تبدیل کرنے کا کہیں۔
6. اُستاد/اُستانی بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ زمانے کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے اُسے حال، ماضی اور مستقبل میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



- طلبہ سے کوئی جملہ زبانی پوچھیں۔ مثلاً: مریم خط لکھتی ہے۔
- دیے گئے جملے میں کون سا زمانہ پایا جاتا ہے؟
- اسے زمانہ مستقبل میں تبدیل کریں۔
- اس جملے کو زمانہ ماضی میں تبدیل کریں۔
- چند طلبہ سے تینوں زمانوں کے جملے پوچھیں اور انھیں دوسرے زمانوں میں تبدیل کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴۰ سوال نمبر ۷ میں دیے گئے خالی جگہوں میں زمانہ کے مطابق دُرست جملے لکھ کر لائیں۔



5



# ابلاغ یا دیگر ذرائع سے گیت پڑھ / سُن کر دوسروں کو سنانا

سبق نمبر  
52

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے گیت پڑھ / سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. گیت (نظم) پڑھ / سُن کر سنانا ایک بہت اہم تدریسی حکمت عملی ہے کیوں کہ طلبہ اس میں خاطر خواہ دل چسپی لیتے ہیں۔ اور کھیل کھیل میں وہ ایک دوسرے سے سیکھ رہے ہوتے ہیں۔
2. اُردو گیت پڑھ / سُن کر سنانے سے طلبہ کے اُردو زبان کے حوالے سے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوتا ہے۔
3. اُردو چونکہ ہماری قومی زبان ہے اس لیے طلبہ کو اُردو زبان میں چھوٹے چھوٹے گیت پڑھ / سُن کر سنانے سے ان کی روانی کے ساتھ ساتھ ان کے دُرست تلفظ میں بھی بہتری آتی ہے۔
4. طلبہ کو لائبریری، گھر میں موجود کہانیوں کی کتابیں، بچوں کے رسالے، اخبار میں بچوں کے صفحات، ٹیلی وژن، موبائل فون وغیرہ سے گیت پڑھنے اور سننے کی سرگرمیوں کی مشق کروائیں۔
5. گیت پڑھ / سُن کر سنانے سے طلبہ کی جھجک ختم ہوتی ہے اور ان کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ اپنی پسند کی کوئی نظم سنائیں۔
2. چند طلبہ کو نظم سنانے کا موقع دیں۔

## تصور کی پختگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. جدول میں دیا گیا اُردو گیت تختہ تحریر پر لکھیں۔

مچھلی جل کی رانی  
مچھلی جل کی رانی ہے  
جیون اس کا پانی ہے  
ہاتھ لگاؤ گے تو ڈر جائے گی  
پانی سے نکالو گے تو مر جائے گی  
مچھلی کو پانی میں رہنے دو  
جیون اس کا جینے دو

2. طلبہ سے کہیں کہ اسے غور سے پڑھیں اور اپنی کاپی پر لکھیں۔
3. اُستاد/اُستانی ترمیم کے ساتھ پڑھے اور طلبہ توجہ سے سُنیں۔
4. طلبہ ایک یا دو مرتبہ توجہ سے سننے کے بعد اُستاد/اُستانی کے ساتھ ترمیم کے ساتھ دہرائیں۔
5. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ جوڑی میں اپنے ساتھی کو ترمیم کے ساتھ گیت پڑھ کر سنائیں۔
3. پہلا ساتھی دوسرے کو اور دوسرا پہلے کو گیت پڑھ کر سنائے۔
4. جماعت میں گھوم کر تسلی کر لیں کہ طلبہ گیت دُرست تلفظ کے ساتھ ایک دوسرے کو پڑھ کر سنا رہے ہیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے گیت پڑھ کر سن سکتے ہیں۔

جائزہ/چالنج: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

- آج کا گیت ہم نے کس کے بارے میں پڑھا؟
- چند طلبہ سے پڑھا گیا گیت ترمیم کے ساتھ دوبارہ پڑھوائیں۔
- طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۹۳ پر جائزہ۔ ۳ کے تحت سُنا/بولنا میں دیے گئے اشعار غور سے پڑھیں/سُنیں اور ان میں بتائی ہوئی اچھی عادات کے بارے میں اشعار اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

# ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ کثیر الاستعمال الفاظ دُرست طریقے سے پڑھنا

سبق نمبر  
53

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ کثیر الاستعمال الفاظ دُرست طریقے سے پڑھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی کثیر الاستعمال الفاظ طلبہ کے ذہن نشین کروانے کے لیے چارٹ کا استعمال کریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کا چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
2. کثیر الاستعمال الفاظ طلبہ کے لیے اس لیے ضروری ہیں کہ ان کی مدد سے طلبہ عام متن/عبارت کو روانی سے پڑھ سکتے ہیں۔
3. اُستاد/اُستانی متن پڑھانے سے پہلے کثیر الاستعمال الفاظ طلبہ کو پڑھ کر سنا دیں تاکہ بعد میں وہ خود متن/عبارت کو آسانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، کثیر الاستعمال الفاظ کا چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



■ طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ساٹھ کثیر الاستعمال الفاظ ایک منٹ میں دُرست طریقے سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔

تصور کی پختگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ ۱۰۳ تا ۱۰۴ پر دیے گئے ساٹھ الفاظ پر مشتمل کثیر الاستعمال الفاظ نکالنے کا کہیں۔
3. اُستاد/اُستانی طلبہ کو ہدایات دے کہ یہ ساٹھ الفاظ آپ نے ایک منٹ میں روانی کے ساتھ پڑھنے ہوں گے۔
4. ہر جوڑا یہ فیصلہ کر لے کہ پہلے کون سا طالب علم/طالبہ پڑھے گا اور بعد میں کون پڑھے گا۔
5. طلبہ کو بتائیں کہ جب میں اسٹارٹ بولوں گا/گی۔ آپ نے پڑھنا شروع کرنا ہے اور ”رک جاؤ“ بولنے پر جہاں تک پڑھا ہے وہاں انگلی رکھ دیں۔
6. اب سٹاپ واپس کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو ”اسٹارٹ“ بولیں اور ایک منٹ پورا ہونے پر ”رک جاؤ“ بولیں۔
7. ہر جوڑے میں سے دونوں طلبہ کے لیے یہ سرگرمی اسی طرح دہرائیں۔
8. اساتذہ کمرہ جماعت میں گھوم کر جائزہ لیں کہ طلبہ درست الفاظ پڑھ رہے ہیں۔

1. یہ سرگرمی طلبہ انفرادی طور پر کریں گے۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کو ہدایات دے کہ آپ نے یہ الفاظ ایک منٹ میں روانی کے ساتھ پڑھنے ہیں۔
3. طلبہ کو بتائیں کہ جب میں اسٹارٹ بولوں گا۔ آپ نے پڑھنا شروع کرنا ہے اور ”رک جاؤ“ بولنے پر جہاں تک پڑھا ہے وہاں انگلی رکھ دیں۔
4. اب سٹاپ واچ کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو ”اسٹارٹ“ بولیں اور ایک منٹ پورا ہونے پر ”رک جاؤ“ بولیں۔
5. اساتذہ کمر اجتماعت میں گھوم کر جائزہ لیں کہ طلبہ درست الفاظ پڑھ رہے ہیں۔
6. تمام طلبہ سے کہیں کہ پڑھے جانے الفاظ کی تعداد گنیں۔
7. زیادہ الفاظ پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



انفرادی طور پر طلبہ ایک منٹ میں ساٹھ کثیر الاستعمال الفاظ پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

## جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے کثیر الاستعمال الفاظ ایک منٹ میں پڑھوائیں۔
2. صحیح لفظ پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

## مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر پر اپنی درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰۳ تا ۱۰۴ پر سوال نمبر ۹ میں دیے گئے الفاظ ایک منٹ میں دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھنے کی مشق کر کے آئیں۔

نوٹس

---



---



---



---



---

# استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کرنا

سبق نمبر  
54

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کریں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. استفہامیہ جملے: ایسے جملے جن میں کوئی سوال یا بات پوچھی جائے ”استفہامیہ جملے“ کہلاتے ہیں۔ جیسے: کیا ماحول کو صاف رکھنا ہماری ذمہ داری ہے؟  
■ ایسے جملوں کے آخر میں ختمہ کے بجائے سوالیہ نشان (?) لگایا جاتا ہے۔
2. اقراری جملے: ایسے جملے جن میں کسی بات کا اقرار کیا جائے ”اقراری جملے“ کہلاتے ہیں۔ جیسے: جی ہاں! ماحول کو صاف رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔
3. انکاری جملے: ایسے جملے جن میں کسی کام سے انکار کیا جائے ”انکاری جملے“ کہلاتے ہیں۔ جیسے: جی نہیں! میں نے کھانا نہیں کھایا ہے۔
4. طلبہ کو استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کرنے کی خوب مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے لکھیں۔

- کیا ہم اسکول جائیں گے؟
- جی ہاں! ہم اسکول جائیں گے۔
- جی نہیں! ہم اسکول نہیں جائیں گے۔

- طلبہ کو بتائیں کہ جملہ نمبر 1 میں سوال کیا گیا ہے۔ لہذا یہ استفہامیہ جملہ ہے۔
- دوسرے جملے میں اقرار کیا گیا ہے۔ اس لیے یہ اقراری جملہ ہے۔
- تیسرے جملے میں انکار کیا گیا ہے۔ لہذا یہ انکاری جملہ کہلائے گا۔
- طلبہ سے کہیں کہ آج ہم استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کریں گے۔



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

انکاری جملے	اقراری جملے	استفہامیہ جملے
		کیا تم نے لاہور دیکھا ہے؟ کیا تمہیں چاول کھانا پسند ہیں؟ کیا باغ میں تتلیاں اڑ رہی ہیں؟ کیا تم نے نئے کپڑے پہنے؟ کیا عائشہ کے پاس گڑیا ہے؟ کیا طالبات قومی ترانہ پیش کر رہی ہیں؟

4. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے استفہامیہ جملوں کو اقراری اور انکاری جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔
5. گروپ 'الف' کو استفہامیہ جملہ بولنے، گروپ 'ب' کو اسے اقراری جملے میں تبدیل کرنے، جب کہ گروپ 'ج' کو اسے انکاری جملے میں تبدیل کرنے کا کہیں۔
6. جملہ دُست تبدیل کرنے پر طلبہ کو شاباش دیں۔
7. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. گروپ برقرار رکھیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

انکاری جملے	اقراری جملے	استفہامیہ جملے
جی نہیں! میں نے سوات نہیں دیکھا ہے۔	جی ہاں! میں نے سوات دیکھا ہے۔	مثال: کیا تم نے سوات دیکھا ہے؟
	جی ہاں! ہم گاؤں میں رہتے ہیں۔	
جی نہیں! میں بازار نہیں جاتی۔		
		کیا آپ ایک دوسرے کو تحفے دیتے ہیں؟
جی نہیں! ہم دوستوں کے ساتھ باہر نہیں جاتے۔		
	جی ہاں! میں نے ہوائی جہاز دیکھا ہے۔	
جی نہیں! میں مانیٹر نہیں ہوں۔		

4. جملوں کو مثال کے مطابق ایک دوسرے میں تبدیل کروائیں۔
5. ایک گروپ کے طالب علم سے دیا گیا جملہ بلوائیں۔ دوسرے اور تیسرے گروپ کے طلبہ سے کہیں کہ وہ استفہامیہ کو اقراری اور انکاری جملے میں، اقراری کو استفہامیہ اور انکاری جملے میں، جب کہ انکاری جملے کو اقراری اور استفہامیہ میں تبدیل کر کے لکھیں۔
6. یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے دس منٹ کا وقت دیں۔



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔



- تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے لکھیں۔
  - کیا کھانا گرم ہے؟
  - جی ہاں! میں شربت پیتی ہوں۔
  - جی نہیں! میں انگور نہیں کھاتی۔
- ایک گروپ کے طالب علم سے کہیں کہ وہ جملہ نمبر 1 کو اقراری جملے میں تبدیل کر کے زبانی بتائے۔
- دوسرے گروپ کے طالب علم سے کہیں کہ وہ جملہ نمبر 2 کو انکاری جملے میں تبدیل کر کے زبانی بتائے۔
- تیسرے گروپ کے طالب علم سے کہیں کہ وہ جملہ نمبر 3 کو استفہامیہ جملے میں تبدیل کر کے زبانی بتائے۔



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر جا کر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰۳ پر ”سوال نمبر ۸“ میں دیے گئے استفہامیہ جملوں کو اقراری اور انکاری جملوں میں تبدیل کر کے اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

# روزمرہ معاملات (اسکول، گھر، محلے کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کرنا

سبق نمبر  
55

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- روزہ مرہ معاملات (گھر، اسکول، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- استاد/استانی طلبہ کو وقتاً فوقتاً اتفاق رائے کی ترغیب دیں۔
- اختلاف رائے کی صورت میں لڑائی جھگڑے کی بجائے بات چیت سے مسئلے کا حل نکالنے کا کہیں۔
- کسی طالب علم/طالبہ کو اُس کی قوم، مذہب، نسل اور رنگ کی وجہ سے تعصب کا نشانہ نہ بنائیں۔
- کھیل کے دوران برداشت پیدا کرنے کی ترغیب دیں اور عدم برداشت سے روکیں۔
- ہار اور جیت دونوں صورتوں میں نتیجہ قبول کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
- آپ کا دوست آپ سے ناراض ہے آپ اُسے کیسے منائیں گے؟
- جب آپ ہار جاتے/جاتی ہیں تو کیا کرتے/کرتی ہیں؟
- دو سے تین طلبہ کو بولنے کا موقع دیں

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں
2. گروپ میں چارٹ اور مارکر دیں۔
3. گروپوں کو بالترتیب اسکول، گھر، محلے، کھیل کے میدان کی جگہوں کے نام سے کام تفویض کریں۔
4. طلبہ سے پوچھیں کہ دی گئی جگہوں پر آپ اپنے دوستوں کی کس طرح مدد کرتے ہیں۔



5. طلبہ سے کہیں کہ مشاورت سے نکات لکھیں۔
6. تمام گروپوں میں وقتاً فوقتاً بیٹھ کر طلبہ کی رہ نمائی کریں۔
7. سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپ لیڈر منتخب کریں۔
2. چاروں گروپوں میں کیا جانے والا کام کمرہ جماعت میں گروپ لیڈر کو پڑھ کر سنائے۔
3. اُستاد/اُستانی مزید معلومات کا اضافہ کرتے ہوئے تصور کو مثالوں سے واضح کرے۔
4. کام مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ روزمرہ معاملات (اسکول، گھر، محلے، کھیل کے میدان) میں روادری اختیار کر کے ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



- کمرہ جماعت میں ہمیں ساتھیوں کے ساتھ کیسا رویہ رکھنا چاہیے؟
- آپ بہ وقت ضرورت اپنے دوست کی کس طرح مدد کرے ہیں؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اپنی کاپیوں پر ”ہم جماعت دوستوں کی مدد کیسے کی جاسکتی ہے“ کے بارے میں تین تین جملے لکھیں اور دوسرے دن کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

نوٹس

---



---



---



---



---



---



---



6

# کہانی سن کر دوبارہ وہی کہانی خاص خاص نکات سمیت سنانا

سبق نمبر  
56

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کہانی سن کر دوبارہ وہی کہانی خاص خاص نکات سمیت زبانی سنا سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ فطری طور پر کہانیاں سننے کے شوقین ہوتے ہیں لہذا وقتاً فوقتاً طلبہ کو دل چسپ کہانیاں بلند خوانی کی حکمت عملی کے ذریعے سنائیں۔
2. طلبہ جن کہانیوں کو پسند کرتے ہیں ان کو بار بار دہراتے ہیں۔
3. طلبہ کی توجہ کہانی کے خاص خاص نکات کی طرف مبذول کروائیں۔
3. کہانی میں موجود پیغام / سبق اخذ کروائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- اُستاد / اُستانی طلبہ سے پوچھے کہ وہ گھر میں کس سے کہانی سنتے ہیں؟
- کہانیوں سے متعلق طلبہ کی پسند و ناپسند پوچھیں۔

## تصور کی پختگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. اساتذہ دی گئی کہانی کی بلند خوانی کریں۔

رحم دلی کا نتیجہ

سبک تنگین غزنی کے بادشاہ کا ایک غلام تھا۔ ایک دن وہ جنگل میں شکار کے لیے گیا۔ اُسے ایک ہرنی بچے کے ساتھ نظر آئی۔ اس نے گھوڑا دوڑایا اور ہرنی کا پیچھا کرنے لگا۔ ہرنی تو بچ کر نکل گئی مگر بچہ اس کے ہاتھ آگیا۔ وہ اُسے لے کر واپسی کے لیے مڑا۔ کچھ ہی دور گیا ہوگا کہ اُسے ہرنی کے قدموں کی آواز سنائی دی جو اپنی مامتا سے مجبور ہو کر پیچھے چلی آرہی تھی۔ یہ دیکھ کر سبک تنگین کے دل میں رحم آیا۔ اس نے ہرنی کے بچے کو چھوڑ دیا۔ ہرنی بچہ پاکر بہت خوش ہوئی۔ اس رات سبک تنگین کو خواب میں ایک بزرگ نے خوش خبری دی کہ تمہاری رحم دلی کی وجہ سے تمہیں غزنی کی حکومت ملے گی۔ کچھ عرصے بعد وہ واقعی بادشاہ بن گیا۔

2. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔

3. طلبہ سے کہیں کہ کہانی کے خاص نکات گروپوں میں دہرائیں۔
4. گروپوں کو کہانی کے نکات دہرانے کے لیے ۵ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔
2. طلبہ سے کہانی کے خاص نکات کی نشان دہی کروائیں۔
3. دو/تین طلبہ سے یہی کہانی خاص خاص نکات سمیت جماعت کے سامنے دو بارہ سنوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ سُنی ہوئی کہانی دوبارہ سناسکیں اور اس کے اہم اور خاص نکات بتا سکیں۔

جائزہ/چانچ: 5 منٹ



1. کوئی ایک طالب علم/طالبہ مختصر سی کہانی سنائے۔
2. کہانی سنانے کے بعد اس کے خاص خاص نکات بتائے۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰۹ پر ”مل کر کریں بات“ کے تحت سوال نمبر ۵ میں دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں آکر سنائیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

## عبارت سمجھ کر روائی سے پڑھنا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اُردو میں لکھی ہوئی کسی بھی عبارت کو سمجھ کر روائی سے پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ستر الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روائی سے پڑھ سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو مطالعے کا عادی بنائیں تاکہ ان میں پڑھنے کی صلاحیت پروان چڑھے۔
2. طلبہ سے مختلف نوعیت کی عبارت پڑھنے کی مشق کروائیں تاکہ وہ روائی سے پڑھنے کے قابل ہو جائیں۔
3. نئے الفاظ پڑھنے کی مشق کروائیں۔ نئے الفاظ سے واقفیت طلبہ کے فہم کے ساتھ پڑھنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔
4. طلبہ کو اپنی پسند کی کہانیوں، لطیفوں اور نظموں وغیرہ کے پڑھنے کا موقع دیں تاکہ وہ بار بار کی مشق سے روائی سے عبارت پڑھ سکیں۔

### دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



### وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، اسٹاپ واچ وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



1. دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

جو لوگ روزانہ صبح سویرے اٹھتے ہیں اور تازہ ہوا کھانے کے لیے پارک اور باغ میں جاتے ہیں یا آبادی سے دور رکھتوں کی طرف نکل جاتے ہیں، ان کی صحت ہمیشہ اچھی رہتی ہے۔ کابلی ان کے قریب نہیں آتی۔ ان کا دماغ اور جسم دونوں صحت مند رہتے ہیں۔ صحت مندی کا راز صبح اٹھ کر سیر کرنے میں ہے۔ صبح کی سیر سے انسان چاق چو بند رہتا ہے۔

2. نمونے کے طور پر پہلے خود عبارت روائی سے پڑھیں۔
3. دو سے تین طلبہ سے بھی عبارت روائی کے ساتھ پڑھوائیں۔

### تصور کی چٹنگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. دی گئی عبارت کا چارٹ سامنے آویزاں کریں۔

لُلو سر جھیل مانسہرہ سے تقریباً ساڑھے تین سو کلو میٹر دور واقع ہے۔ ہر سال بڑی تعداد میں سیاح یہاں آتے ہیں۔ دریائے کنہار میں پانی شیشے کی طرح شفاف ہے۔ لُلو سر کی برف سے ڈھکی ہوئی پہاڑیوں کا عکس جب جھیل کے صاف پانی میں دکھائی دیتا ہے تو دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں۔ یہ منظر بہت خوب صورت ہوتا ہے۔

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ چارٹ پر لکھی ہوئی عبارت کاپیوں پر لکھیں۔

3. طلبہ کے جوڑے بنائیں اور جوڑوں میں عبارت پڑھنے کی مشق کروائیں۔
4. عبارت پڑھنے کے دوران طلبہ کی رہ نمائی اور حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. دو سے تین طلبہ سے کہیں کہ وہ جماعت کے سامنے اپنی کاپی سے روانی کے ساتھ عبارت پڑھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ ایک منٹ میں عبارت پڑھنے کی کوشش کریں۔
3. وقت نوٹ کرنے کے لیے اسٹاپ واچ کا استعمال کریں۔
4. اسٹارٹ بول کر پڑھنا شروع کروائیں اور اسٹاپ بول کر رُکنے کا بولیں۔
5. جو طالب علم / طالبہ ایک منٹ میں روانی کے ساتھ عبارت پڑھنے میں کامیاب ہو جائے اُس کے لیے طلبہ سے تالیاں بجوائیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ روانی کے ساتھ عبارت پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے دُرست ی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۱ کھلوائیں اور اُن کو سوال نمبر ۹ کے تحت دی ہوئی عبارت پڑھنے کا کہیں۔
2. دو سے تین طلبہ سے عبارت ایک منٹ میں پڑھوائیں۔
3. وقت نوٹ کرنے کے لیے اسٹاپ واچ استعمال کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۱۸ پر سوال نمبر ۹ کے تحت دی ہوئی عبارت گھر میں ایک منٹ میں روانی سے پڑھیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

# تیس سے چالیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنا

سبق نمبر  
58

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- تیس سے چالیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- گنتی ہند سوں اور لفظوں میں سیکھنا علم ریاضی کی بنیادی مہارت ہے۔
- ایک سے سو تک گنتی ہند سوں اور لفظوں میں لکھ کر سیکھنا بہت ضروری ہے۔
- روزمرہ زندگی میں ہم لین دین اور خرید و فروخت میں بھی ہند سوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جس سے طلبہ کو گنتی کی ہند سوں اور لفظوں میں پہچان اور لکھنے کا علم بہت اہم ہے۔
- حساب کتاب اور علم ریاضی میں بھی ہند سوں کی اپنی اہمیت ہے۔ اس لیے طلبہ سے گنتی کو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنے کی بار بار مشق کروائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



پچھلے سبق میں ہم اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں سیکھ چکے ہیں آج ہم چالیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں سیکھیں گے

## تصور کی پختگی: 30 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر تیس تا چالیس تک گنتی اُردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھی ہوئی گنتی پڑھیں۔

لفظوں میں	ہند سوں میں
۳۰	تیس
۳۱	اکتیس
۳۲	بیس
۳۳	تینتیس

چونتیس	۳۴
پینتیس	۳۵
چھتیس	۳۶
سینتیس	۳۷
اڑتیس	۳۸
اُنتالیس	۳۹
چالیس	۴۰

3. طلبہ سے کہیں کہ گنتی کو کاپیوں پر لکھیں۔
4. طلبہ کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. اساتذہ مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. اُستاد/اُستانی تختہ تحریر پر اُردو ہندسوں اور لفظوں کی گنتی کا نام مکمل بنائیں۔

لفظوں میں	ہندسوں میں
۳۱	
	بتیس
۳۲	
	چونتیس
۳۵	
۳۷	اڑتیس
۳۸	چالیس

2. طلبہ اس کو کاپیوں پر لکھیں۔
3. جہاں پر گنتی ہندسوں میں نہیں ہے مکمل کریں۔
4. جہاں پر گنتی لفظوں میں نہیں ہے مکمل کریں۔
5. اساتذہ مناسب رہ نمائی کریں اور دُرست لکھنے پر طلبہ کو شاباش دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ تیس سے چالیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/چالنج: 5 منٹ



1. طلبہ سے میل ملائیں۔
2. ہندسوں کا لفظوں میں دی گئی گنتی سے میل ملائیں۔





# کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- بچے فطری طور پر کہانیاں سننے کے شوقین ہوتے ہیں۔ طلبہ کو مختلف کتابوں کی مدد سے دل چسپ اور سبق آموز کہانیاں سنائیں۔
- کہانی سناتے ہوئے طلبہ کو کہانی کے آغاز، درمیان اور اختتام کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو کہانیوں اور واقعات کا ربط و تسلسل سمجھائیں۔ طلبہ سے کہانی کا اختتام تبدیل کروائیں تاکہ طلبہ اپنے خیالات اور الفاظ کی مدد سے کہانی کو ایک نئے رخ سے تبدیل کر سکیں۔
- کہانی لکھنا، اختتام تبدیل کرنا اور کہانی کے نکات اخذ کرنے سے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- کسی ایک طالب علم / طالبہ سے کوئی کہانی سنوائیں۔
- کہانی میں موجود سبق اخذ کروائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ آج ہم کہانی کا اختتام تبدیل کرنے سے متعلق پڑھیں گے۔ جس سے کہانی میں موجود پیغام / سبق بھی تبدیل ہو گا۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- جدول میں دی گئی کہانی تختہ تحریر پر لکھیں۔ نمونے کا تبدیل شدہ اختتام بھی لکھیں۔

### توکل

ایک درویش کسی جنگل سے گزر رہا تھا۔ ایک جگہ اس نے دیکھا کہ ایک چیل گھونسلے میں معذور کوئے کو خوراک دے رہی ہے۔ اُس نے سوچا کیوں نہ میں بھی آرام سے بیٹھ جاؤں، روزی تو سب کو اللہ دیتا ہے۔ درویش اسی طرح جنگل میں پڑا رہا اور بھوکوں مرنے لگا۔

- تبدیل شدہ اختتام:

جلد ہی اُسے احساس ہوا کہ اللہ تعالیٰ تو رزق دیتا ہے لیکن اس کے لیے محنت بھی ضروری ہے۔

2. دو سے تین طلبہ سے اختتام تبدیل کروا کر کہانی سنوائیں۔
3. طلبہ کی رہ نمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. دی گئی کہانی تختہ تحریر پر لکھیں۔

لاچ کی سزا

کبوتروں کا ایک غول اڑتا ہوا جا رہا تھا۔ ایک جنگل پر سے گزرتے ہوئے کبوتروں نے کچھ دانے زمین پر پڑے ہوئے دیکھے اور کھانے کی غرض سے زمین پر اترنا چاہا۔ کبوتروں کے سردار نے انھیں نیچے اترنے سے منع کیا کیوں کہ نیچے شکاری نے جال بچھا یا ہوا تھا۔ کبوتروں نے سردار کی بات نہ مانی۔ وہ دانوں کے لاچ میں زمین پر اتر گئے اور شکاری کے جال میں پھنس گئے۔

مکملہ جوابات:

- کبوتروں نے سردار کی بات مان لی اور بچ گئے۔
- کبوتروں نے اتفاق سے کام لیتے ہوئے زور لگایا اور جال سمیت اڑ کر بچ گئے۔

3. گروپوں سے کہیں کہ کہانی کا اختتام تبدیل کریں۔
4. تبدیل شدہ اختتام کے ساتھ گروپ لیڈرز سے کہانی سنوائیں۔
5. اختتام تبدیل کرنے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔
6. آخر میں گروپوں سے کہانی میں موجود اخلاقی سبق بھی اخذ کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کے بعد طلبہ کسی بھی کہانی کا اختتام تبدیل کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی کوئی بھی مختصر کہانی سنائے۔
2. دو سے تین طلبہ سے کہانی کا اختتام تبدیل کروائیں۔
3. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ والدین سے کوئی کہانی سنیں اور اس کا اختتام تبدیل کر کے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

## لطیفے سُنے اور سنانے سے لطف اندوز ہونا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- لطیفے سُن کر لطف اُٹھاسکیں۔
- لطیفے سُنے اور سنانے سے لطف اندوز ہو سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- دل چسپ واقعات، اشعار، پہیلیاں اور لطائف سُنا کر طلبہ کی توجہ آسانی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔
- طلبہ کی دل چسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے اساتذہ کو لطائف یاد ہونے چاہئیں۔
- لطائف سنانے کے مقابلے کروا کر طلبہ کی دل چسپی بڑھائی جاسکتی ہے۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی طلبہ کو جدول میں دیے گئے لطائف سنائے۔

لطائف
<ul style="list-style-type: none"> <li>■ ایک کو چوان (دوسرے کو چوان سے): تمہارا گھوڑا سُکھی گھاس بڑے شوق سے کھا رہا ہے۔ میرا گھوڑا تو صرف ہری گھاس کھاتا ہے۔</li> <li>■ دوسرا کو چوان (بڑے فخر سے): میں نے گھوڑے کی آنکھوں پر ہرے شیشوں کا چشمہ لگا دیا ہے۔</li> <li>■ ڈاکٹر (مریض سے): آپ ناشتے میں کیا پیتے ہیں چائے، کافی یا لسی؟</li> <li>■ مریض: ڈاکٹر صاحب آپ تکلف نہ کریں۔</li> </ul>

2. طلبہ سے کہیں کہ آج ہم لطیفے سنیں اور سنائیں گے۔

### تصور کی چُشتگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ گروپ میں ایک دوسرے کو لطائف سنائیں۔

3. اس سرگرمی کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. دونوں گروپوں کے درمیان لطیفے سنانے کا مقابلہ کروائیں۔
3. بہترین اور مزاحیہ لطیفے سنانے والے گروپ کے لیے تالیاں بجوائیں۔
4. اس سرگرمی کے لیے بھی ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ لطائف سُنے سنانے اور ان سے لطف اُٹھانے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. دو سے تین طلبہ کو جماعت کے سامنے لطائف سنانے کے لیے کہیں۔
2. طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر جا کر بہن بھائیوں کے ساتھ لطیفے سُنے سنانے کی مشق کریں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

# ایک منٹ میں پچاس اختراعی ہجوں والے بے معنی الفاظ پڑھنا

سبق نمبر  
61

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ایک منٹ میں کم از کم پچاس اختراعی ہجوں والے بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ وہ ہوتے ہیں جس کے اپنے کوئی معنی نہیں ہوتے۔ جیسے: روضو، ثنا بھی، تھونا وغیرہ
- بے معنی الفاظ پڑھنے سے طلبہ کی پڑھائی میں روانی پیدا ہوتی ہے۔
- بے معنی الفاظ پڑھنے سے بامعنی الفاظ پڑھنے میں مدد ملتی ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



آج ہم اختراعی ہجوں والے بے معنی الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔ یہ وہ الفاظ ہوتے ہیں جن کے اپنے کوئی معنی نہیں ہوتے

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. درسی کتاب کے صفحہ نمبر 124 سوال نمبر 10 میں دیے ہوئے بے معنی الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

چاٹا	بوگو	جارا	توغو	راگا	غاگا
حاجھی	جاش	تاگے	باخا	تھوما	ماگے
گوٹا	توقی	ساکا	ماکی	راٹا	تگا
تھوعا	ٹارے	تاگھو	ضاطا	جیا	فاظو
پاخی	فوزے	راٹ	تھاڑے	خاجے	ماٹا
کھاٹے	پاٹا	جاتھے	جوکھا	روجا	نوخو
دھوسا	تھوجا	خازل	پاما	بوصو	جانے
چاگے	روگھو	گھوٹے	موخو	کھاگا	طراما
	ماکہ	نوطا			

2. چند طلبہ سے باری باری اس طرح پڑھوائیں کہ وہ ایک منٹ میں کم از کم پچاس الفاظ پڑھ سکیں۔
3. اُستاد/اُستانی سرگرمی کے لیے اسٹاپ واچ پر وقت نوٹ کرے۔

10 منٹ

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے پچاس بے معنی الفاظ لکھیں۔
3. دونوں گروپوں کے درمیان پچاس بے معنی الفاظ پڑھنے کا مقابلہ کروائیں۔
4. جو گروپ کم وقت میں زیادہ الفاظ پڑھے اس کی حوصلہ افزائی کریں اور اُسے فاتح قرار دیں۔
5. اُستاد/اُستانی اسٹاپ واچ کا بندوبست کرے۔
6. زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اس سرگرمی میں شریک کریں۔
7. ہر طالب علم/طالبہ کو ایک منٹ کا وقت دیں۔
8. جیسے ہی ایک منٹ پورا ہو۔ اگلا طالب علم/طالبہ مقابلے کے لیے آئے۔
9. دونوں گروپوں کے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کے درمیان مقابلہ کرائیں۔
10. جیتنے والے طالب علم/طالبہ کو انعام دیں۔
11. طلبہ میں مقابلے کا جذبہ پیدا کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ ایک منٹ میں کم از کم پچاس اختراعی/بے معنی الفاظ پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. طلبہ کو کم از کم پچیس اختراعی/بے معنی الفاظ پڑھنے کو کہیں۔
2. کوشش کریں کہ ایسے طلبہ کو موقع دیا جائے جو پہلے شریک نہ ہو سکے ہوں۔
3. الفاظ پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ کوئی سے بیس اختراعی/بے معنی الفاظ لکھ کر لائیں اور جماعت کے سامنے سنائیں۔

# سو کثیر الاستعمال ارکان دُرستی کے ساتھ پڑھنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- سو کثیر الاستعمال ارکان دُرستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- استاد/استانی کثیر الاستعمال ارکان کو ذہن نشین کروانے کے لیے چارٹ کا استعمال کریں اور کثیر الاستعمال ارکان کا چارٹ کمر اجتماعت میں آویزاں کریں، تاکہ طلبہ اسے غور سے پڑھیں اور نئے ارکان سیکھ سکیں۔
- کثیر الاستعمال ارکان طلبہ کے لیے اس لیے ضروری ہیں کہ ان کی مدد سے طلبہ نئے الفاظ بنا سکتے ہیں۔
- استاد/استانی الفاظ پڑھانے سے پہلے کثیر الاستعمال ارکان طلبہ کو پڑھائیں تاکہ بعد میں وہ خود الفاظ کو آسانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- کثیر الاستعمال ارکان طلبہ کو نہ صرف پڑھنے میں مدد دیتے ہیں بل کہ اس سے طلبہ کی لکھنے کی صلاحیت میں بہتری آتی ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے ارکان لکھیں۔

نو	چا	نی	لے	با
----	----	----	----	----

2. دو سے تین طلبہ سے روانی کے ساتھ ارکان پڑھوائیں۔
3. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سو کثیر الاستعمال ارکان دُرست طریقے اور روانی سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. استاد/استانی پہلے سے جدول میں دیے گئے (سو کثیر الاستعمال) ارکان کا چارٹ اعراب وغیرہ کا خیال رکھتے ہوئے بنائے۔

شا	دو	گا	ٹو	چے	نو	خی	با	نی	لا
عے	صو	نی	چا	می	زے	شی	ڑا	ذا	ڈی
غے	خو	ذا	ضے	عا	بی	ڈا	ٹا	طا	سا
شو	زی	لے	ما	فی	زو	گو	لی	کھی	فا



طو	تے	تھی	غی	خا	را	سو	طی	دا	کھے
ڑے	ہی	کھو	ضی	طے	کی	نے	کھا	نا	غو
ہے	لو	بھا	ذی	کے	نے	کا	دی	ہا	سی
مو	ڈو	شے	کو	گی	سے	چھا	ضا	گے	بھے
ہو	بھی	چی	گھو	ری	ڈے	غا	بے	بھو	چھی
بو	ے	چھو	دے	گھے	چو	گھی	ضو	چھے	گھا

2. چارٹ دیوار پر طلبہ کے سامنے آویزاں کریں جہاں سے تمام طلبہ آسانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہوں۔
3. تسلی کر لیں کہ تمام طلبہ دیکھ کر آسانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔
4. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
5. جوڑوں سے کہیں کہ وہ روانی کے ساتھ ایک دوسرے کو ارکان پڑھ کر سنائیں۔
6. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۵ منٹ کا وقت دیں۔
7. جوڑوں سے پوچھ کر تسلی کر لیں کہ تمام جوڑوں نے ارکان ایک دوسرے کو پڑھ کر سنا دیے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. استاد/استانی اب ہر جوڑے کے ایک ایک طالب علم/طالبہ کو کمر اجتماعت میں لگے چارٹ کے پاس بلا کر ارکان پڑھنے کا کہے۔
2. ہر جوڑے کے ایک طالب علم/طالبہ کے ساتھ یہ سرگرمی دہرائیں۔
3. صحیح پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
4. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو دس منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



جوڑوں میں کام کرنے اور چارٹ سے ارکان پڑھنے سے طلبہ روانی کے ساتھ سوکثیر الاستعمال ارکان پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. چارٹ میں سے ایک سطر پر لکھے گئے دس ارکان ایک طالب علم/طالبہ سے پڑھوائیں۔
2. تین یا چار طلبہ کو پڑھنے کا موقع دے کر ان سے مختلف سطور پڑھوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ خود سے درسی کتاب سے بیس کثیر الاستعمال ارکان اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں اور دوسرے دن باقی ساتھیوں کو سنائیں۔



7

# چالیس سے پچاس تک گنتی اردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھنا

سبق نمبر  
63

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- چالیس سے پچاس تک گنتی اردو ہند سوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- جماعت سوم کے طلبہ گنتی ہندسوں میں لکھ سکتے ہیں۔ اس لیے انھیں گنتی (اعداد و شمار) ہندسوں اور لفظوں میں لکھ کر سکھانا بہت ضروری ہے تاکہ وہ اردو میں بھی گنتی پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- گنتی ہندسوں اور لفظوں میں سیکھنا علم ریاضی کی بنیادی مہارت ہے۔
- ایک سے سو تک گنتی ہند سوں اور لفظوں میں لکھ کر سیکھنا بہت ضروری ہے۔
- روزمرہ زندگی میں ہم لین دین اور خرید و فروخت میں بھی ہند سوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جس سے طلبہ کو گنتی کی ہندسوں اور لفظوں میں پہچان اور لکھنے کا علم بہت اہم ہے۔
- حساب کتاب اور علم ریاضی میں بھی ہندسوں کی اپنی اہمیت ہے۔ اس لیے طلبہ سے گنتی کو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنے کی بار بار مشق کروائیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹ وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر دیا گیا جدول بنائیں۔

کالم ”الف“	کالم ”ب“
۳۲	تینتیس
۳۸	بیس
۳۳	چھتیس
۳۶	اڑتیس

2. دو سے تین طلبہ سے ہندسوں میں گنتی کا لفظوں سے میل ملوائیں۔

3. طلبہ سے کہیں عزیز طلبہ !

4. پچھلے سبق میں ہم نے گنتی ”تیس سے چالیس“ اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھی تھی آج ہم ”چالیس سے پچاس“ اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھیں گے۔



سرگرمی نمبر: 1

1. دیے گئے جدول میں لکھی گئی چالیں تا چاس اُردو ہندسوں اور لفظوں میں تختہ تحریر پر لکھیں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں
۴۱	اکتالیس
۴۲	بیالیس
۴۳	تینتالیس
۴۴	چوالیس
۴۵	پینتالیس
۴۶	چھیالیس
۴۷	سینتالیس
۴۸	اڑتالیس
۴۹	انچاس
۵۰	پچاس

2. طلبہ سے کہیں کہ گنتی اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

3. کمرہ جماعت میں طلبہ کے پاس جا کر تسلی کر لیں کہ طلبہ گنتی صحیح لکھ رہے ہیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔

2. طلبہ کو ہدایات دیں کہ جوڑے میں پہلا طالب علم / طالبہ کوئی ہندسہ بولے اور دوسرا طالب علم / طالبہ وہی ہندسہ (ہندسوں اور لفظوں) میں لکھے گا۔

3. مثلاً (پہلا طالب علم بولے ۴۱) (دوسرا طالب علم لکھے ۴۱۔ اکتالیس)

4. جوڑے میں ہر ساتھی دوسرے ساتھی سے کم از کم ”پانچ“ ہندسے بولے۔

5. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



جوڑوں میں سرگرمی سے طلبہ گنتی (چالیں تا چاس) اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھ گئے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر دیا گیا جدول بنائیں۔



# چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- طلبہ سے چھٹی کے دن کے معمولات کے بارے میں طلبہ سے پوچھیں۔ جوابات اخذ کروانے کے لیے طلبہ کو درج ذیل تجاویز دیں جیسے: عزیزوں / رشتے داروں سے ملنا، پکنک پر جانا، مل جل کر کھیلنا، کسی تقریب میں شرکت کرنا، والدین اور بہن بھائیوں کا ہاتھ بٹانا وغیرہ
- طلبہ سے ان کی ذاتی مصروفیات کے بارے میں چند جملے لکھوائیں۔
- طلبہ کو اعتماد دیں کہ وہ فرضی مصروفیات نہ لکھیں بلکہ اپنے چھٹی کے دن کے بارے میں سوچ کر لکھیں۔ طلبہ کی مصروفیات کو سراہیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ادراغ



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. استاد / استانی کو بہ طور نمونہ خود اپنی چھٹی کے دن کی مصروفیات بتائیں۔
2. ایک طالب علم / طالبہ سے اس کی چھٹی کے دن کی مصروفیات پوچھیں۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی چھٹی کے دن کی مصروفیات کے بارے میں چند جملے لکھیں۔
3. استاد / استانی طلبہ کی نگرانی کرے اور بہ وقت ضرورت رہ نمائی کرے۔
4. املا اور جملوں کی بناوٹ پر خاص توجہ دیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. چند طلبہ سے جماعت کے سامنے آکر لکھے گئے جملے سنانے کا کہیں۔
2. طلبہ کو حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت رہ نمائی اور اصلاح کریں۔
3. کوئی ایک طالب علم / طالبہ جملے تختہ تحریر پر لکھتا جائے۔

4. طلبہ لکھے گئے جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔



### نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ

طلبہ چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔



## جائزہ / جانچ: 5 منٹ

1. چند طلبہ کو گزشتہ چھٹی کے دن کی مصروفیات سے متعلق ایک ایک جملہ تختہ تحریر پر لکھنے کا کہیں۔

2. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔



## مشق: 2 منٹ

ہر طالب علم / طالبہ اپنی آئندہ چھٹی والے دن کی مصروفیات کی منصوبہ بندی اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں گے۔

نوس

[illegible]

# فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لطف اٹھانا

سبق نمبر  
65

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لطف اٹھاسکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- اساتذہ طلبہ کے لیے بچوں کے رسائل و اخبارات اکٹھے کریں۔
- طلبہ سے بچوں کے رسائل اور اخبارات میں سے فطرت سے متعلق موضوعات تلاش کرنے کا کہیں جیسے: پہاڑوں، باغوں، سمندروں، دریاؤں وغیرہ کے بارے میں۔
- فطری موضوعات کے حوالے سے مختلف عنوانات سے باخبر ہونا بہت اہم ہے، اس سے طلبہ کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ بات چیت کے ذریعے ان معلومات کو دوستوں تک پہنچاتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، بچوں کے رسالے، میگزین، اخبارات وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ملکہ کو ہمار مری کے بارے میں پڑھیں گے، جس کے مناظر بہت خوب صورت اور دیدہ زیب ہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۲۶ تا ۱۲۷ ”ملکہ کوہسار کی سیر“ پورا پڑھائیں اور ان کی توجہ خوب صورت مناظر کی طرف مبذول کروائیں۔
3. طلبہ سبق میں موجود مناظر پر ایک دوسرے سے بات چیت کریں۔
4. طلبہ اہم نکات کا پیوں پر لکھیں۔
5. استاد/استانی طلبہ کی نگرانی کرے اور تحریر سے لطف اٹھانے کا موقع دے۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر سبق کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کرنے کا کہیں۔ ان سے جدول میں دیے گئے سوالات بھی پوچھیں۔



2. استاد/استانی تاثرات بیان کرنے میں طلبہ کی مدد کرے۔

3. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

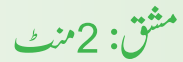


طلبہ فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لطف اٹھانے کے قابل ہو گئے ہیں۔



1. اگر طلبہ نے کسی باغ، پہاڑی علاقے، جنگل یا دریا وغیرہ کی سیر کی ہو تو چند طلبہ سے دیے گئے سوالات پوچھیں۔

- آپ کو تفریحی مقام کیسا لگا؟
- اس تفریحی مقام کی خاص بات کیا ہے؟
- آپ کو وہاں کیا چیز پسند آئی؟



طلبہ کسی تفریحی مقام کی سیر کا حال پڑھیں اور ایک دوسرے کو سنائیں۔

نُؤس

## دوستوں اور رشتے داروں کا تعارف کروانا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اپنے دوستوں اور رشتے داروں کا تعارف کروائیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- مختلف لوگوں سے جان پہچان معاشرتی زندگی کا حصہ ہے۔ اسی کی بنیاد پر معاشرتی تعلق اور رشتے بنتے ہیں۔
- طلبہ سے بہ طور نمونہ پہلے اپنا تعارف کریں اور اسی طریقے سے باری باری طلبہ سے بھی تعارف کروائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ تعارف کے بنیادی لوازمات نام، کام یا پیشہ اور رہائش کے بارے میں بتانا شامل ہیں۔
- طلبہ کو جامع انداز میں اپنا اور دوسروں کا تعارف کروانا سکھائیں۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کے سامنے بہ طور نمونہ خود اپنا تعارف کریں۔
2. دو سے تین طلبہ سے ان کا تعارف کروائیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ اپنے تعارف کی طرح آج ہم دوستوں اور رشتے داروں کا تعارف کروانا سیکھیں گے۔

### تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

4. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
5. ہر طالب علم/طالبہ گروپ میں پہلے اپنا تعارف کریں۔
6. پھر گروپ کے سارے شرکاء اپنے ساتھیوں کا تعارف کروائیں۔
7. اس سرگرمی کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. چار طلبہ سے تمثیلی انداز میں یہ سرگرمی کروائیں۔
2. طلبہ کو یہ کردار تفویض کریں۔

(نمونے کا تعارف)

یہ میرا / میری چچا زاد بھائی / بہن ہے۔

یہ جماعت سوم میں پڑھتا / پڑھتی ہے۔

یہ پشاور میں رہتا / رہتی ہے۔

■ پہلا طالب علم / طالبہ: تعارف کروانے والا / والی

■ دوسرا طالب علم / طالبہ: چچا زاد بھائی / بہن

■ تیسرا طالب علم / طالبہ: دوست / سہیلی

■ چوتھا طالب علم / طالبہ: ماموں / ممانی

3. تعارف کروانے والے طالب علم / طلبہ سے کہیں کہ وہ جماعت کے سامنے اپنے رشتے داروں اور دوست کا تعارف کروائے۔

4. یہ سرگرمی ۱۰ منٹ میں مکمل کروائیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ دوستوں اور رشتے داروں کا تعارف لوگوں سے کروانے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. آپ کے گھر کوئی رشتے دار (چچا، چچی، ماموں، ممانی، پھوپھا، پھوپھی، چچا زاد وغیرہ) آئے تو آپ پڑوسیوں سے کس طرح اس کا تعارف

کرواتے ہیں؟ (دو طلبہ سے تعارف کروائیں۔)

2. تعارف میں کون سی باتیں / چیزیں ضروری ہوتی ہیں؟ (دو سے تین طلبہ سے پوچھیں۔)

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں بہن بھائیوں کے ساتھ تعارف کروانے کی مشق کریں۔

# عددی ترتیب (گیارہ تا بیس) کا دُرست استعمال کرنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- تحریر میں عددی ترتیب (گیارہ تا بیس) کا دُرست استعمال کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- عددی ترتیب طلبہ کو صرف ریاضی میں ہی نہیں بل کہ دوسرے مضامین میں بھی کئی جگہ استعمال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے صحیح استعمال سے طلبہ میں شناخت اور ترتیب میں رکھی ہوئی چیزوں کی شناخت کر سکتے ہیں۔
- عددی ترتیب کی مدد سے ہفتے میں دنوں، مہینے میں دنوں اور ہفتوں اور سال میں مہینوں کی ترتیب کا بھی پتا چلتا ہے۔ جیسے: منگل ہفتے کا دوسرا دن ہے، مارچ کا تیسرا ہفتہ، مئی سال کا پانچواں مہینہ ہے وغیرہ۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے دیے گئے سوالات کے جوابات اخذ کرائیں۔
- ابھی کون سا مہینہ ہے؟
- جون سال کا کون سا مہینہ ہوتا ہے؟
- طلبہ سے کہیں کہ ہم نے ۱۱ تا ۲۰ گنتی ہندسوں میں پڑھ لی ہے۔ آج ہم عددی ترتیب (گیارہ تا بیس) کا دُرست استعمال اور تحریر سیکھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- تختہ تحریر پر گیارہ تا بیس ہندسے عددی ترتیب کے ساتھ لکھیں۔

ہندسے	عددی ترتیب
۱۱	گیارہواں / گیارھویں / گیارھویں
۱۲	بارھواں / بارھویں / بارھویں
۱۳	تیرھواں / تیرھویں / تیرھویں
۱۴	چودھواں / چودھویں / چودھویں





8

# عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا دُرست استعمال کرنا

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- تحریر میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا دُرست استعمال کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- عددی ترتیب طلبہ کو صرف ریاضی میں ہی نہیں بلکہ دوسرے مضامین میں بھی کئی جگہ استعمال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے صحیح استعمال سے طلبہ میں شناخت اور ترتیب میں رکھی ہوئی چیزوں کو تحریری صورت میں لانے میں آسانی ہوتی ہے۔
- عددی ترتیب کے استعمال سے طلبہ جملے کے خاکے کو بہتر بنانے کے قابل ہوتے ہیں اور اس سے طلبہ کسی جملے کو ترتیب دینا سیکھتے ہیں۔
- عددی ترتیب کا استعمال سکھانے کے لیے طلبہ کو گروپ میں ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع دیں۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



طلبہ کو بتائیں کہ ہم نے پچھلے سبق میں عددی ترتیب (گیارہ تا بیس) کا استعمال سیکھا تھا۔ آج ہم عددی ترتیب (اکیس تا تیس) اور اس کا استعمال سیکھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 30 منٹ



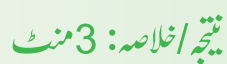
سرگرمی نمبر: 1

- تختہ تحریر پر عددی ترتیب (اکیس تا تیس) ہندسوں اور عددی ترتیب کے ساتھ لکھیں۔

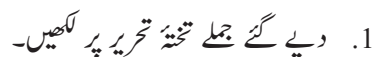
عددی ترتیب	ہندسے
اکیسواں/اکیسویں/اکیسویں	۲۱
بائیسواں/بائیسویں/بائیسویں	۲۲
تیسواں/تیسویں/تیسویں	۲۳
چوبیسواں/چوبیسویں/چوبیسویں	۲۴







## جائزہ / چابیچ: 5 منٹ



- آج احمد کا۔۔۔۔۔ روزہ ہے۔ (بانیسواں / بانیسیویں)
  - میں عمارت کی۔۔۔۔۔ منزل پر رہتا ہوں۔ (چوبیسواں / چوبیسیویں)
  - کل نانہ کی۔۔۔۔۔ سال گرہ ہے۔ (ستائیسواں / ستائیسیویں)
2. دو تین طلبہ سے جملے مکمل کروائیں۔
3. دُرُست جملے مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔



طلحہ سے کہیں کہ گھر سے تین ایسے جملے لکھ کر لائیں، جن میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا استعمال آتا ہو۔

ٹوٹس

This image shows a single sheet of white paper with horizontal ruling lines. The lines are evenly spaced and run across the width of the page. There are no margins, text, or other markings on the paper.

# آداب گفت گو (شکریہ، افسوس، معذرت) کا خیال رکھنا

سبق نمبر  
69

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- موقع کی مناسبت سے آداب گفت گو (شکریہ، افسوس، معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- روزمرہ زندگی میں ہمیں کئی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور مختلف مواقع کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- موقع محل کے مطابق کلمات ادا کرنا ایک فن ہے اور شائستگی اور تہذیب کی عکاسی کرتا ہے۔
- تشکر یا شکریہ کے موقع پر ہم عام طور پر اس قسم کے کلمات ادا کرتے ہیں۔ جیسے: میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں، مہربانی، بہت شکریہ، میں آپ کا بے حد ممنون ہوں وغیرہ
- تاسف یعنی افسوس کے موقع پر عموماً اس قسم کے کلمات ادا کرتے ہیں جیسے: اُف، آہ، ہائے ہائے، افسوس، صد افسوس وغیرہ
- معذرت کے موقع پر عموماً اس قسم کے کلمات ادا کرتے ہیں۔ جیسے: معافی چاہتا ہوں، معذرت چاہتا ہوں وغیرہ

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

## تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں۔
  - جب کوئی آپ کا کام مکمل کرتا ہے تو آپ اسے کیا کہتے ہیں؟
  - جب آپ کوئی غلطی کرتے ہو تو آپ کون سے کلمات استعمال کرتے ہیں؟
  - اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم شکریہ، افسوس اور معذرت والے کلمات کے بارے میں پڑھیں گے۔

## تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. سادہ کاغذ پر درج ذیل کلمات لکھیں۔
  - تشکر کے کلمات
  - تاسف کے کلمات
  - معذرت کے کلمات
2. سادہ کاغذ پر لکھے ہوئے کلمات تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔

تشر کے کلمات	افسوس کے کلمات	معذرت کے کلمات
<ul style="list-style-type: none"> <li>شکریہ</li> <li>بہت بہت شکریہ</li> <li>مہربانی</li> <li>آپ کا بے حد شکر گزار ہوں وغیرہ</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>افسوس</li> <li>صد افسوس</li> <li>اُف</li> <li>ہائے ہائے وغیرہ</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>معذرت خواہ ہوں</li> <li>معافی چاہتا ہوں</li> <li>یہ میری غلطی ہے</li> <li>معاف کیجئے گا مجھے دیر ہوگئی ہے وغیرہ</li> </ul>

3. طلبہ سے کہیں کہ تشر کے موقع پر ہم اس قسم کے کلمات ادا کرتے ہیں۔ شکریہ، بہت بہت شکریہ، مہربانی، میں آپ کا بے حد مشکور ہوں وغیرہ
4. طلبہ سے کہیں کہ افسوس یا تاسف کے موقع پر درج ذیل قسم کے کلمات ادا کیے جاتے ہیں۔ افسوس، صد افسوس، اُف، ہائے ہائے وغیرہ
5. طلبہ سے کہیں کہ معذرت کے موقع پر درج ذیل قسم کے کلمات ادا کیے جاتے ہیں۔ جیسے: معافی چاہتا ہوں، معذرت خواہ ہوں وغیرہ
6. طلبہ کو ان کلمات کی خوب مشق کروائیں۔
7. طلبہ سے کہیں کہ وہ درج بالا کلمات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. تختہ تحریر پر دیا گیا جدول بنائیں۔

تشر کے کلمات	معافی چاہتا ہوں
افسوس کے کلمات	مہربانی
معذرت کے کلمات	اُف

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان کا دُرست میل ملائیں۔
3. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ موقع کے مناسبت سے آداب گفت گو (شکریہ، افسوس، معذرت) کا استعمال کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں :

- شکریہ، مہربانی وغیرہ کے کلمات کن مواقع پر استعمال ہوتے ہیں؟
- افسوس، ہائے ہائے وغیرہ کے کلمات کن مواقع پر استعمال ہوتے ہیں؟
- معافی چاہتا ہوں، معذرت خواہ ہوں وغیرہ کے کلمات کن مواقع پر استعمال ہوتے ہیں؟

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر سے (تشر، افسوس، معذرت) کے مواقع پر ادا ہونے والے کلمات یاد کر کے آئیں۔

## اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھنا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- استاد/استانی طلبہ کو دل چسپ کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھائیں۔
- استاد/استانی طلبہ کو گروپ میں کام کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں تاکہ طلبہ ایک دوسرے سے گفت گو کر کے کسی بھی کہانی، ڈراما اور نظم کو بہتر انداز سے بیان کر سکیں۔
- استاد/استانی طلبہ کو واضح اور آسان اردو میں کہانی، ڈرامے اور نظمیں پڑھنے کو دیں تاکہ وہ آسانی سے پڑھ سکیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو بچوں کے رسالے، میگزین اور اخبار میں بچوں کے صفحے سے کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں بار بار پڑھنے کا مواقع فراہم کریں تاکہ طلبہ میں پڑھنے کے حوالے سے دل چسپی پیدا ہو۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



### وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت سوّم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

### تعارف: 5 منٹ



- کمرہ جماعت میں ایک یا دو طلبہ سے اُن کی پسند کی کوئی ایک نظم سنانے کا کہیں۔

### تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
2. پہلے گروپ کو کہانی (مرغ اور موتی) پڑھنے کا کہیں۔

#### مرغ اور موتی

ایک مرغ بھوک سے بے تاب ہو کر دانے دنگے کی تلاش میں ایک کوڑے کے ڈھیر کو کرید رہا تھا۔ کافی محنت کے بعد اچانک اسے ایک بیش قیمت موتی ملا۔ موتی کو دیکھ کر مرغ نے بڑی حسرت کے ساتھ آہ بھر کر کہا افسوس! اتنی محنت کے بعد مجھے ملا بھی تو موتی جس سے نہ میرے دل کی تشفی ہو سکتی ہے اور نہ ہی میری بھوک کی تسکین۔ کاش مجھے اس کے بدلے گندم یا چنے کا ایک دانہ مل جاتا۔

3. دوسرے گروپ کو نظم (اچھی لکھائی) پڑھنے کا کہیں۔

(نظم) اچھی لکھائی			
پیارے	پیارے	اچھے	بچو
گھر	کے	چاند	ستارے
نانا	نانی	دادا	دادی
سب	نے	تم	پہ
کپڑے	بھی	ہیں	صاف
جو	تے	بھی	پالش
کام	تو	تم	نے
جو	پوچھا	تھا	وہی
سوچ	سمجھ	کر	صاف
موتی	جیسے	لفظ	سجاؤ

4. تیسرے گروپ کو ڈراما پڑھنے کا کہیں۔

ڈراما

استاد/استانی: السلام علیکم بچوں آپ کا چھٹی کا دن کیسے گزرا؟  
 راشد/راشدہ: (بولنے کے لیے ہاتھ اٹھاتا/تی ہے) میں اپنے والدین کے ساتھ سیر کے لیے گیا تھا۔  
 استاد/استانی: زبردست  
 ایوب/سلٹی: میں اپنی نانی جان کے گھر کھانے کے لیے اور اپنے موماں زاد کے ساتھ کھیلنے گیا تھا۔  
 استاد/استانی: بہت خوب اب ہم قواعد سیکھنا شروع کرتے ہیں۔  
 راشد/راشدہ یہ بہت مشکل ہے۔  
 استاد/استانی: فکر نہ کرو راشد/راشدہ میں بہت آسان زبان میں سمجھا دوں گا۔ میں بھول گیا آج آپ کا ایک نیا ساتھی بھی جماعت میں موجود ہے۔  
 سب بچے (حیرات سے) کون ہے وہ؟  
 استاد/استانی: ”ہارون“ اُس کا جماعت میں آج پہلا دن ہے۔ سب بچوں نے اُسے خوش آمدید کہا۔

5. استاد/استانی بہ وقت ضرورت پڑھنے میں مناسب رہ نمائی کریں۔

دوسرا پیریڈ: عزیز طلبہ! کل ہم نے کہانی، نظم اور ڈراما پڑھا تھا۔ آج ہم ان سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔

2. پہلے گروپ سے کہانی کے متعلق درج ذیل سوالات پوچھیں۔

■ مرغ کو کیا ملا؟

■ کس نے موتی ملنے پر افسوس کیا؟

■ مرغ موتی کے بدلے کس چیز کی خواہش کر رہا تھا؟

3. دوسرے گروپ سے نظم کے متعلق درج ذیل سوالات پوچھیں۔

■ نظم کس چیز کے متعلق ہے؟

■ نظم میں چاند ستارے کس کو کہا گیا ہے؟

■ موتی کی طرح کیا سجاے ہیں؟

4. تیسرے گروپ سے ڈرامے کے متعلق سوالات پوچھیں۔

- راشد / راشدہ کس کے ساتھ سیر کے لیے گئے تھے؟
- ایوب / اسلمی نانی کے گھر کس لیے گئے تھے؟
- نئے لڑکے کا نام کیا تھا؟

### نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ اپنی پسند کی کہانیاں ڈرامے اور نظمیں پڑھ سکیں اور اُس سے نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

### جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہانی ڈرامے اور نظم کے متعلق چند سوالات پوچھیں۔

- کہانی کے مطابق موتی کس کو ملی تھی؟
- نظم کس کے متعلق ہے؟
- استاد / استانی کون سی چیز سیکھا رہا تھا؟

### مشق: 2 منٹ



گھر میں کوئی کہانی، ڈراما یا نظم پڑھ کر آئیں اور آپس میں اس کے بارے میں بات چیت کریں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---



# قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد      کشور حسین شاد باد  
تو نشان عزم عالی شان      ارض پاکستان!  
مرکز یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام      قوت اخوت عوام  
قوم، ملک، سلطنت      پائندہ تابندہ باد  
شاد باد منزل مراد

پرچم ستارہ و ہلال      رہبر ترقی و کمال  
ترجمان ماضی شانِ حال      جان استقبال!  
سایہ خدائے ذوالجلال

